تحفۂ روحانیات

دسمبر ۲۰۰۵

سید عابد حسین شاہ

غار حراء کے اس در و دیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

ماہنامہ روحانی تحفہ روحانیات

ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم

جلد نمبر 5 | دسمبر 2009ء | شمارہ نمبر 6

بانی ادارہ روحانیات و چیف ایڈیٹر
ماہر روحانیات
شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر: محمد نبیل مزمل - سید عابد حسین شاہ

معاونین: ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شبیہہ الحسنین رضوی

پروف ریڈر: سید آل محمد، حنیف یاسر

سرکولیشن منیجر: رضوان علی رضوی 0300-6368746

کمپوزنگ اینڈ گرافکس: محمد علی قریشی، اکبر علی

لیگل ایڈوائزر
شیخ مستحسن جاوید (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)
محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

مجلس مشاورت
سید عارف معین بلے (ایکسپریس نیوز چینل) عابد کمالوی (ڈائریکٹر محکمہ تعلقات عامہ)
بابا صدف انبالوی، علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی، ڈاکٹر سید حیدر حسین حیدر

قیمت فی شمارہ 50 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ ممبر شپ 500/ روپے مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیات

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

موبائل نمبر

0300-6351192

0333-6158193

061-8151583

ترتیب مضامین

ایڈیٹر پبلشر محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیات نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

ملتان مابہ جنت اعلیٰ برابراست آہستہ پابنہ کہ ملک سجدہ می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کیے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔

(ابومحمد مصباح العلم)

☆کلمہ استغفار "اَستَغفرُاللہ رَبی مِن کُلِ ذَنب واتُوبُ اِلَیہ" (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆اَللھُمَ صَلیِ عَلٰی مُحَمَد وعلٰی آلہ مُحمد بِعَدَ دَالمُزمِل وَالخَصَائِص۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک :۔حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرمادیگا۔

حدیث پاک :۔اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کردیگا۔ جس مشکل کیلئے پڑھیگا وہ مشکل آسان ہوجائیگی۔

حدیث پاک :۔حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کیے جائینگے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کیلئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش والواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمدؐ دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں

زکات سورۃ مزمل ماہ ذی الحجہ

یکم ذی الحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد 2 رکعت نماز استغفار ادا کریں 3 روز تک معمول میں رکھیں۔ کلمہ استغفار کا ورد زیادہ سے زیادہ کریں اور تسبیح ذی الحجہ باآواز پڑھتے رہیں۔ تیسرے دن قبل نماز فجر سورۃ مزمل 14 بار شروع کریں روزانہ 1 تعداد کا اضافہ کرتے رہیں یہاں تک کہ حج کے دن بعد نماز عصر سورۃ مزمل 21 بار پڑھیں اور دعا خاص ادائیگی زکات سورۃ مزمل مانگیں اس دن روزہ رکھیں اور افطاری نمکین شے سے کریں۔ دعا طلب کریں کہ باری تعالیٰ سورۃ مزمل کی زکات اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق ادا کی ہے اس سورۃ مبارکہ کے فیوض و برکات آئندہ سال تک جاری فرما۔ مجھ سے جو بھی غلطی کوتاہی یا گناہ دانستہ یا غیر دانستہ طور پر ہوئے ہیں آج حج کے موقع پر بصدقہ محمدؐ و اہل بیتؑ و جمیع الانبیاء و اولیا کرام معاف فرما۔ آئندہ مجھے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ روزانہ سورۃ مزمل 3 بار ورد میں رکھیں۔ اس ادائیگی زکات کے بعد سورۃ مزمل کے روحانی برکات آپ کے ساتھ ہونگے۔ اول آخر درود مزمل کا ورد ہر بار لازمی کریں۔

پس پردہ روحانی واقعات

مناسک حج

تحریر: علامہ مفتی قاری محمد اشرف سعیدی (بہاولپور)

حضرت ابراہیمؑ نے جب دعا کی تو ان کی عمر چھیاسی برس تھی۔
''اے رب! مجھے نیک صالح لڑکا عطا کر'' خالق کائنات نے دعا قبول فرمائی اور آپ کو بیٹے کی پیدائش کی خوشخبری دی گئی''۔
''اور ابرام سے ہاجرہ کے ایک بیٹا ہوا اور ابرام نے اپنے اس بیٹے کا نام اسماعیلؑ رکھا۔ اور جب ابرام سے ہاجرہ کے اسماعیلؑ پیدا ہوا تب ابرام چھیاسی برس کا تھا''۔ (توریت: باب پیدائش)

حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت اسماعیلؑ پیدا ہوئے تو حضرت ابراہیمؑ کی پہلی بیوی سارہ مغموم رہنے لگیں۔ حضرت سارہ نے اصرار کیا کہ ماں بیٹے کو الگ کر دیں۔ اللہ احکم الحاکمین نے فرمایا! ہاجرہ اور اسماعیلؑ کو عرب کے ریگستان میں چھوڑ دے۔ حضرت ابراہیمؑ حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیلؑ کو اس جگہ لے آئے جہاں کعبہ ہے۔ اس زمانے میں یہ جگہ بالکل غیر آباد تھی۔

حضرت ابراہیمؑ کی نگاہوں سے جب دونوں ماں بیٹا اوجھل ہو گئے تو آپ نے ہاتھ بلند کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا!
''اے ہمارے رب! میں نے بسائی ہے ایک اولاد اپنی میدان میں جہاں کھیتی نہیں' تیرے ادب والے گھر کے پاس۔ اے رب ہمارے تا کہ قائم رکھے صلوٰۃ تو رکھ بعض لوگوں کے دل جھکتے ان کی طرف اور روزی دے ان کو میووں سے تا کہ یہ شکر کریں''۔ (سورۃ ابراہیم: ۳۷)

صفا مروہ:۔

چند روز میں مشکیزے کا پانی ختم ہو گیا اور کھجوریں ختم ہو گئیں۔ پہلے دودھ اتر نا کم ہوا اور پھر ختم ہو گیا۔ بچے نے رو رو کر آسمان سر پر اٹھا لیا۔ بی بی ہاجرہ نے پانی کی تلاش شروع کر دی۔ قریب کی پہاڑی ''صفا'' پر گئیں مگر وہاں کچھ نہ تھا۔ واپس وادی میں آ کر بھوک سے بلکتے بچے پر ایک نظر ڈالی اور دوسری جانب کی پہاڑی ''مروہ'' پر چڑھ گئیں۔ بچے کے پاس پھر پلٹ کر آئیں اسے روتا دیکھ کر بے چینی اور زیادہ بڑھ گئی۔ اور دوبارہ صفا کی طرف بھاگتی ہوئی گئیں۔ اس طرح آپ نے سات چکر لگائے۔ ماتا کا جذبہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوا اور حضرت ہاجرہ کا یہ عمل قیامت تک جاری کر دیا گیا کہ اللہ کی زیارت کے لئے آنے والا ہر فرد حضرت ہاجرہ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے صفا اور مروہ کے درمیان ''سعی'' کرے۔
''صفا اور مروہ جو ہیں نشان ہیں اللہ کے' پھر جو کوئی حج کرے اس گھر کا یا زیارت تو گناہ نہیں اس کو کہ طواف کرے۔ ان دونوں میں اور جو کوئی شوق سے کرے کچھ نیکی تو اللہ قدردان ہے سب جانتا''۔ (سورۃ بقرہ: ۱۵۸)

ساتویں چکر میں بی بی ہاجرہ بچے کے پاس جب واپس آئیں تو دیکھا کہ جس جگہ حضرت اسماعیلؑ روتے ہوئے ایڑیاں رگڑ رہے تھے وہاں ٹھنڈے میٹھے پانی کا چشمہ جاری ہے۔ اللہ کا فرستادہ فرشتہ حاضر ہوا اور حضرت ہاجرہ سے کہا۔ ''خوف اور غم نہ کر اللہ تعالیٰ تجھے اور بچے کو ضائع نہیں کرے گا یہ مقام ''بیت اللہ'' ہے۔ یہ بچہ اور اس کا باپ بیت اللہ کی تعمیر کریں گے''۔

کچھ عرصے بعد بنی جرہم نامی قبیلہ پانی کی فراوانی دیکھ کر حضرت ہاجرہ کی اجازت سے یہاں آباد ہو گیا۔ بچپن کا ابتدائی دور حضرت اسماعیلؑ نے اسی قبیلے کے افراد کے ساتھ گزارا۔ بہت سے احکامات ایسے ہیں جن کا تعلق حضرت اسماعیلؑ کی ذات سے براہ راست وابستہ ہے یا ان پر عمل درآمد کا حکم حضرت اسماعیلؑ کے دور میں نازل ہوا۔ اور ان اعمال کی اقتداء آج بھی جاری ہے۔ انہی احکامات میں سے ایک حکم ''ختنہ'' کا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی عمر جب ننانوے سال ہوئی اور حضرت اسماعیلؑ تیرہ سال کے تھے تو ختنہ کا حکم نازل ہوا۔

حضرت ابراہیمؑ کا خواب:۔

الہامی کتابوں میں حضرت اسماعیلؑ کی ذات مبارک سے جاری ہونے والا ایک اور سنت کا تذکرہ بھی ہے۔ حضرت اسماعیلؑ کے والد بزرگوار حضرت ابراہیمؑ نے مسلسل تین راتوں تک ایک ہی خواب دیکھا کہ وہ اپنے لخت جگر کو اللہ کی راہ میں قربان کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ خواب اپنے بیٹے کو سنایا تو فرمانبردار بیٹے نے عرض کیا کہ آپ اللہ کے برگزیدہ بندے اور پیغمبر ہیں آپ اللہ کے حکم کی تعمیل بجا لائیں۔ انشاء اللہ آپ مجھے صابر اور شاکر بندوں میں سے پائیں گے۔

(نوٹ) عید الضحیٰ کے مبارک موقع کو مدنظر رکھتے ہوئے سورۃ مزمل اور سیاست بالنجوم کے مضمون انشاءاللہ آئندہ ماہ ملاحظہ فرمائیں۔

اللہ کے حکم کی تکمیل کیلئے دونوں برگزیدہ بندے گھر سے روانہ ہوئے تو ابلیس ان کے ارادے کو متزلزل کرنے کے لئے حضرت ہاجرہ کے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ حضرت ابراہیمؑ اپنے اکلوتے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کرنے کیلئے لے جارہے ہیں۔ حضرت ہاجرہ نے فرمایا کہ اسماعیلؑ ہماری اکلوتی اولاد ہے اور بہت دعاؤں کے بعد اللہ نے یہ نعمت ہمیں عطا کی ہے۔ اسماعیلؑ کا باپ ایسا نہیں کرسکتا کہ بلاوجہ اسے جان سے ماردے۔

کہا! ''تمہارے رب کا یہی حکم ہے کہ اپنے بیٹے کو قربان کردو''۔ یہ سن کر بی بی ہاجرہ نے کہا کہ ''اگر یہ میرے اللہ کا حکم ہے تو میں اس کی رضا پر راضی ہوں''۔

ابلیس ناکام ہو کر حضرت ابراہیمؑ کے پاس آیا باپ کی شفقت اور محبت کو مہمیز لگانے کے لئے بولا آپ عمر رسیدہ ہیں اور اسماعیلؑ آپ کی اکلوتی اولاد ہے اگر آپ نے اپنے بیٹے کو مار ڈالا تو آپ کی نسل نہیں بڑھے گی۔ حضرت ابراہیمؑ نے جواب میں فرمایا! ''اسماعیلؑ سے میرا تعلق اللہ کے لئے ہے یہ تعلق اس بنیاد پر ہے کہ اللہ نے اس کی پیدائش کے لئے مجھے وسیلہ بنایا ہے۔ بیٹا میرے پاس اللہ کی امانت ہے۔ اللہ ہم سب کا مالک اور مختارِ کل ہے وہ جب چاہے اور جیسا چاہے حکم دے۔ ہم سب اس سے مطیع اور فرمانبردار ہیں''۔

ابلیس نامراد ہو کر واپس چلا گیا۔ لیکن اس نے ناکامی کو کامیابی میں تبدیل کرنے کے لئے حضرت اسماعیلؑ کو بہکایا۔

حضرت اسماعیلؑ نے کہا! ''میرے اللہ کا جو حکم ہے میں اس پر راضی ہوں۔ میرے والد اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں۔ ملائکہ مقربین کے سردار جبرائیل ان کے پاس وحی لے کر آتے ہیں۔ ان کا ہر عمل اللہ کے حکم کے تابع ہے۔ مجھے یقین ہے کے انبیاء کے خواب سچے ہوتے ہیں''۔

قربان گاہ کی طرف جاتے ہوئے ابلیس نے تین بار ان کے ارادے میں دخل انداز ہونے کی کوشش کی اور ہر بار حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے ان پر سنگ باری کی۔

یہی وہ سنت ہے جس کو حجاج کرام ہر سال حج کے موقع پر دہراتے ہیں اور یہ سنت ''رمی جمار'' کہلاتی ہے۔ باپ بیٹے دونوں جب منیٰ کے مقام پر پہنچے تو حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ کو پیشانی کے بل زمین پر لٹا دیا اور گردن پر چھری پھیر دی۔

''پس جب ان دونوں نے رضا و تسلیم کو اختیار کرلیا اور پیشانی کے بل اس کو پچھاڑ دیا ہم نے اس کو پکارا یوں کہ اے ابراہیمؑ! تو نے سچ کر دکھایا خواب ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو بے شک یہی ہے صریح جانچنا اور اس کا بدلہ دیا ہم نے ایک بڑا جانور ذبح کرنے کو''۔ (سورۃ الصفت: ۱۰۳۔۱۰۷)

حضرت ابراہیمؑ کی تابعداری اور حضرت اسماعیلؑ کی فرمانبرداری بارگاہِ ایزدی میں مقبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح ہونے سے بچالیا اور ایک مینڈھا قربان کر کے خواب پورا کر دیا۔ یہی وہ عظیم قربانی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے ایثار کا عملی نمونہ بنا دیا ہے۔

خانہ کعبہ کی تعمیر:۔

توحید کو عام کرنے کے لئے حکم ہوا کہ اللہ کا گھر تعمیر کرو۔ کعبے کی تعمیر کے وقت باپ بیٹے نے اللہ کریم کی بارگاہ میں خوب دعائیں کیں۔ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ ''میں اپنے باپ حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہوں''۔

''اے رب ہمارے اور اٹھا ان میں ایک رسول انہی میں سے پڑھے ان پر تیری آیتیں اور سکھا دے ان کو کتاب اور حکمت کی باتیں اور ان کو سنوارے اور تو ہی ہے اصل زبردست حکمت والا''۔ (سورۃ البقرہ: ۱۲۰)

خانہ کعبہ کی پہلی تعمیر دو برگزیدہ پیغمبروں نے کی۔ باپ راج کی حیثیت سے اور بیٹا مزدور کی حیثیت سے تعمیر میں مصروف رہے اور جب اس کی دیواریں اتنی اونچی اٹھ گئیں کہ مزید تعمیر کے لئے باڑھ کی ضرورت محسوس ہوئی تو ایک پتھر کی باڑھ بنایا گیا۔ حضرت ابراہیمؑ اس پر چڑھ کر دیوار کی چنائی کرتے تھے۔ یہ یادگار پتھر ''مقام ابراہیمؑ'' کے نام سے موسوم ہے۔ اسی پتھر پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ نے حج کا اعلان کیا تھا۔

''اور پکار دے لوگوں میں حج کے واسطے کہ آویں تیری طرف پاؤں چلتے اور سوار ہو کر دبلے دبلے اونٹوں پر چلتے آتے راہوں دور سے''۔ (سورۃ الحج: ۲۷)

حضرت اسماعیلؑ کو مرتبہ پیغمبری عطا ہوا تو عرب و حجاز، یمن اور حضرموت میں آباد لوگوں کو دینِ حنیف کی دعوت دی اور اپنے والد حضرت ابراہیم کی تعلیمات کا پرچار کیا۔ حضرت اسماعیلؑ کی مادری زبان قطبی اور پدری زبان عبرانی تھی۔ اس کے علاوہ آپ عربی زبان پر بھی مکمل عبور رکھتے تھے۔ مختلف زبانوں میں آپ کی مہارت تبلیغ و اشاعت میں بہت ممد و معاون ثابت ہوئی۔

حضرت اسماعیلؑ کی شادیاں:۔

قبیلہ بوجرہم میں حضرت اسماعیلؑ کی دو شادیاں ہوئیں۔

پہلی شادی عمارہ بنت سعید سے ہوئی۔ایک مرتبہ حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کے گھر تشریف لائے۔حضرت اسماعیلؑ گھر پر موجود نہیں تھے۔خیریت معلوم کی تو آپ کی اہلیہ نے مصائب و آلام اور تنگ دستی کا اظہار کیا۔حضرت ابراہیمؑ نے جاتے ہوئے فرمایا! ''اسماعیلؑ سے میرا سلام کہہ دینا اور کہنا کہ دروازے کی چوکھٹ تبدیل کر دے''۔حضرت اسماعیلؑ گھر آئے تو بیوی نے پیغام پہنچا دیا۔حضرت اسماعیلؑ سمجھ گئے کہ آنے والے مہمان ان کے والد حضرت ابراہیمؑ تھے اور وہ ہدایت دے گئے ہیں کہ بیوی کو چھوڑ کر دوسری شادی کر لی جائے۔

حضرت اسماعیلؑ کی دوسری شادی سیدہ بنت مضاض جرہمی سے ہوئی۔حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ کی غیر موجودگی میں دوبارہ تشریف لائے تو آپ کی زوجہ نے خوب خاطر و مدارات کی۔حضرت ابراہیمؑ نے حال احوال پوچھا تو سیدہ بنت مضاض نے فراخی رزق اور خوشحالی کا تذکرہ کیا اور اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کیا۔حضرت ابراہیمؑ جاتے ہوئے پیغام دے گئے۔''اسماعیلؑ سے کہنا کہ اپنے دروازے کی چوکھٹ کو محفوظ رکھے''۔

حضرت اسماعیلؑ کے گھر واپس آنے پر ان کی اہلیہ نے تمام روداد بیان کی۔حضرت اسماعیلؑ نے فرمایا کہ وہ میرے باپ حضرت ابراہیمؑ تھے اور مجھے ہدایت کر گئے ہیں کہ میں تمہیں اپنے سے جدا نہ کروں۔حضرت اسماعیلؑ کے بارہ بیٹے تھے جو اپنے اپنے قبیلے کے سردار کہلائے اور یہ قبیلے اپنے سرداروں کے ناموں سے مشہور ہوئے۔

''اور اسماعیلؑ کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔یہ نام ترتیب وار ان کی پیدائش کے مطابق ہیں۔اسماعیلؑ کا پہلوٹھی نبایوت تھا پھر قیدار اور ادبئیل اور میسام اور مشماع اور دومہ اور مسا۔حدد اور تیما اور یطور اور نفیس اور قدمہ۔یہ اسماعیلؑ کے بیٹے ہیں اور انہی کے ناموں سے ان کی بستیاں اور چھاؤنیاں نامزد ہوئیں اور یہی بارہ اپنے اپنے قبیلے کے سردار ہوئے''۔(توریت باب پیدائش:۱۳۔۱۷)

حضرت اسماعیلؑ کے بیٹوں میں سے بڑے دو بیٹے نبایوت اور قیدار بہت مشہور ہیں۔نبایوت کی نسل ''اصحاب الحجر'' کہلائی اور قیدار کی نسل ''اصحاب الرس'' کے نام سے مشہور ہوئی۔قیدار کی اولاد خاص مکہ میں رہی اور اسی سلسلہ نسب میں نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظہور ہوا۔

حضرت اسماعیلؑ کی ایک بیٹی بھی تھی۔جس کی شادی عیسو ادوم سے ہوئی۔جو آپ کے چھوٹے بھائی حضرت اسحٰق کے بڑے فرزند اور حضرت یعقوب کے بھائی تھے۔

حضرت اسماعیلؑ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جد اعلیٰ ہیں۔آپ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کم و بیش پونے تین ہزار سال قبل پیدا ہوئے۔حضرت اسماعیلؑ نے ایک سو سینتیس برس کی عمر میں انتقال فرمایا۔حضرت اسماعیلؑ کا مدفن کعبہ شریف میں میزاب اور حجر اسود کے درمیان ہے بتایا جاتا ہے کہ آپ کی والدہ ماجدہ بھی یہیں مدفون ہیں۔انتقال کے وقت تک حضرت اسماعیلؑ کی اولاد اور نسل کا سلسلہ حجاز، شام، عراق، فلسطین اور مصر تک پھیل گیا تھا۔

تاریخ کی کتابوں میں حضرت اسماعیلؑ سے صادر ہونے والے دو معجزات کا تذکرہ ملتا ہے۔ایک شخص انتہائی لاغر اور بیمار بھینس آپ کے پاس لایا اور عرض کیا کہ بھینس دودھ نہیں دیتی، گھر میں تنگدستی ہے۔حضرت اسماعیلؑ نے اپنے دست مبارک بھینس کے تھنوں پر پھیرا جس کے نتیجے میں بھینس دودھ دینے لگی۔

اسی طرح ایک روز چند آدمی آپ کے پاس تشریف لائے۔گھر میں مہمانوں کو کھلانے کے لئے کچھ نہیں تھا۔آپ نے تھوڑا سا آب زم زم ایک دیگ میں ڈال کر سرخ پوش سے ڈھانپ دیا اور دعا فرمائی جب دیگ سے کپڑا اٹھایا گیا تھا تو دیگ انواع و اقسام کے کھانوں سے بھری ہوئی تھی۔

قرآن پاک میں حضرت اسماعیلؑ کے اوصاف اور آپ کی فضیلت و بزرگی کا تذکرہ متعدد بار اس طرح ہوا ہے۔

''اور یاد کرو کتاب میں اسماعیلؑ کا ذکر تھا وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول نبی اور حکم کرتا تھا اپنے اہل کو نماز کا اور زکوٰۃ کا اور تھا وہ اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ''۔(سورۃ مریم:۵۴۔۵۵)

''اور اسماعیلؑ اور الیسع اور یونس اور لوط کو یاد کرو۔اور ہم نے ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا (اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی) اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ بھی دکھایا تھا''۔

''اور اسماعیلؑ اور ادریس اور ذوالکفل (کو یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔بلاشبہ وہ نیکوکار تھے''۔(سورۃ الانبیاء:۸۵۔۸۸)

''اور اسماعیلؑ اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے''۔(سورۃ ص:۴۸)

حکمت :-

قرآن کریم میں مذکور حضرت اسماعیلؑ کا واقعہ ہمیں ہدایت فراہم کرتا ہے کہ اللہ کی خوشنودی کے لئے جب کوئی عمل کیا جاتا ہے تو اس کے نتائج رہتی دنیا تک قائم رہتے ہیں۔ بی بی ہاجرہ کا اللہ کی ذات پر توکل کر کے جنگل بیابان میں رہ جانا' پانی کی تلاش میں دو پہاڑیوں کے درمیان دوڑنا اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ اللہ رب الرحیم نے بنجر زمین میں پانی کا چشمہ جاری کر دیا اور اس ایمان وایقان کے عمل کو دہرانا ہر اس فرد پر لازم کر دیا گیا جو اللہ کے مقدس گھر کی زیارت کے لئے حاضر ہو۔

اس قصے میں بتایا گیا ہے کہ بندہ جب اس تعلق سے واقف ہو جاتا ہے جو اس کا اپنے خالق کے ساتھ ہے تو وہ اپنے ہر عمل کے پس پردہ کام کرنے والی مشیت سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ ابلیس کا کوئی روپ اسے دھوکا نہیں دے سکتا۔ اس کے اندر ایمان اور یقین کی طرز یں مستحکم ہو جاتی ہیں۔ وہ جان لیتا ہے کہ ہر چیز اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانے والی ہے۔ ایسا مقرب بندہ ہر شے کے اندر اللہ تعالیٰ کے جمال کا عکس دیکھتا ہے۔

حضرت اسماعیلؑ کا قربانی کے لئے آمادہ ہونا اس بات کا بے مثال ثبوت ہے کہ وہ مادی دنیا میں رہتے ہوئے مادیت سے ماوراعالمین سے واقف تھے۔ عالمین میں وارد ہونے والی کیفیت میں کسی شک اور وسوسے کی گنجائش نہیں ہوتی۔ حضرت اسماعیلؑ نے اپنے باپ کے خواب کو خیالی بات سمجھ کر رد نہیں کیا بلکہ ان کے خواب کو سچا خواب سمجھ کر اپنے رب کے حکم کی تعمیل میں خود کو قربانی کے لئے پیش کر دیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ حضرت اسماعیل خواب اور بیداری کے حواس سے مکمل واقفیت رکھتے تھے۔

قرآن میں تفکر ہماری رہنمائی کرتا ہے کہ حضرت اسماعیلؑ کے قصے میں دیگر بہت سی باتوں کے علاوہ عالمِ رویا کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

خواب کی حقیقت :-

آیئے! خواب کے اجزاء' خواب کی اہمیت اور خواب کی حقیقت تلاش کریں۔

جس عمل کو ہم خواب دیکھنا کہتے ہیں ہمیں روح اور روح کی صلاحیتوں کا سراغ دیتا ہے وہ اس طرح کہ ہم سوئے ہوئے ہیں ہمارے اعضاء معطل ہیں صرف سانس کی آمد و شد جاری ہے۔ لیکن خواب دیکھنے کی حالت میں ہم چل پھر رہے ہیں' باتیں کر رہے ہیں' سوچ رہے ہیں' غمزدہ اور خوش ہو رہے ہیں کوئی کام ایسا نہیں ہے کہ جو ہم بیداری کی حالت میں کرتے ہیں اور خواب کی حالت میں نہیں کرتے۔

یہ اعتراض کیا جا سکتا ہے کہ خواب دیکھنا اگر خیالی حرکات نہیں ہے تو جاگ اٹھنے کے بعد کئے ہوئے اعمال کا کوئی اثر باقی کیوں نہیں رہتا؟

ہر شخص کی زندگی میں ایک' دو' تین' چار' دس' بیس ایسے خواب ضرور نظر آتے ہیں کہ جاگ اٹھنے کے بعد یا تو نہانے یا غسل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے یا کوئی ڈراؤنا خواب دیکھنے کے بعد اس کا خوف اور دہشت دل و دماغ پر مسلط ہو جاتی ہے یا جو کچھ خواب میں دیکھا ہے' وہی چند گھنٹے' چند دن' چند مہینے یا چند سال بعد من وعن بیداری کی حالت میں پیش آ جاتا ہے۔ چھ ارب کی انسانی آبادی میں ایک فردِ واحد بھی ایسا نہیں ہے جس نے اس طرح کا ایک یا ایک سے زائد خواب نہ دیکھے ہوں۔ اس حقیقت کے پیشِ نظر اس بات کی تردید ہو جاتی ہے کہ خواب محض خیال ہے۔

بیداری یا خواب دونوں حالتوں میں اہمیت اس بات کی ہے کہ ہم اس دوران انجام پذیر کام کی طرف کس قدر متوجہ ہیں۔

بیداری ہو یا خواب جب ہمارا ذہن کسی چیز کی طرف یا کسی کام کی طرف متوجہ ہے تو اس کی اہمیت ہے ورنہ بیداری اور خواب دونوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

بیداری کا بڑے سے بڑا وقفہ بے خیالی میں گزرتا ہے اور خواب کا بھی بہت سا حصہ بے خبری میں گزر جاتا ہے۔ کتنی ہی مرتبہ خواب کی بڑی اہمیت ہوتی ہے اور کتنی ہی مرتبہ بیداری کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

بیداری ہو یا نیند دونوں کا تعلق حواس سے ہے۔ ایک حالت میں یا ایک کیفیت میں حواس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور ایک حالت یا کیفیت میں حواس کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ لیکن حواس کی نوعیت نہیں بدلتی۔ بیداری ہو یا خواب دونوں میں ایک ہی طرح کے اور ایک ہی قبیل کے حواس کام کرتے ہیں۔ بیداری اور نیند دراصل دماغ کے اندر دو خانے ہیں۔ یوں کہا جائے گا کہ انسان کے اندر دو دماغ ہیں۔ ایک دماغ میں جب حواس متحرک ہوتے ہیں تو ان کا نام بیداری ہے دوسرے دماغ میں جب حواس متحرک ہوتے ہیں تو اس کا نام نیند ہے۔ یعنی ایک ہی حواس بیداری اور نیند میں ردوبدل ہو رہے ہیں اور حواس کا ردوبدل ہونا ہی زندگی ہے۔ بیداری میں حواس کے کام کرنے کا طریقہ اور قاعدہ یہ ہے کہ آنکھ کے ڈیلے پر پلک کی ضرب پڑتی ہے تو حواس کام کرنا شروع کر دیتے ہیں یعنی انسان نیند کے حواس سے نکل کر بیداری کے حواس میں داخل ہو جاتا ہے۔

خواب کے عالم میں انسان کھاتا' پیتا اور چلتا پھرتا ہے۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ روح گوشت پوست کے جسم کے بغیر بھی حرکت کرتی ہے اور چلتی پھرتی ہے۔ روح کی یہ صلاحیت جو صرف رویا میں کام کرتی ہے ہم کسی خاص طریقے سے اس کا سراغ لگا سکتے ہیں اور اس صلاحیت کو بیداری میں استعمال کر سکتے ہیں انبیاء علیہم السلام کا علم یہیں سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہی وہ علم ہے جس کے ذریعے انبیائے کرام نے اپنے شاگردوں دیہ بتایا کہ پہلے انسان کہاں تھا اور اس عالم ناسوت کی زندگی پوری کرنے کے بعد وہ کہاں چلا جاتا ہے۔

ان غیبی کوائف کا مشاہدہ کرنے کے لئے تمام برگزیدہ ہستیوں' انبیاء اور رسولوں نے تفکر سے کام لیا ہے اور اپنے شاگردوں کو بھی اجزائے کائنات میں تفکر کی تعلیم دی ہے۔ یہ نہ سمجھا جائے کہ مرتبہ پیغمبری کوشش سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ اللہ کا خصوصی فضل ہے جو وہ کسی بندے پر کرتے ہیں۔ سلسلہ رسالت و نبوت ختم ہو گیا ہے لیکن الہام اور روشن ضمیری کا فیضان جاری ہے۔

خواب اور بیداری کے حواس :۔

انسان شعوری کیفیات میں ہو یا لاشعوری کیفیات میں ہو مسلسل حرکت کرتا رہتا ہے۔ جب زمان و مکان کی پابندی ہوتی ہے تو زندگی بیداری ہے اور جب مکان کی گرفت ٹوٹ جاتی ہے اور زمان کی گرفت کشش ثقل سے آزاد ہوتی ہے تو زندگی نیند ہے۔ طبیعت اس بات کی عادی ہے کہ وہ آدمی کو سلا کر لاشعوری کیفیات کو بیدار کر دیتی ہے اور طبیعت اس بات کی عادی ہے کہ آدمی کو جگا کر لاشعور کو سلا دیتی ہے۔ لاشعور سو جاتا ہے تو شعور بیدار ہوتا ہے۔ اور شعور سو جاتا ہے تو لاشعور بیدار ہو جاتا ہے۔ قرآنی تعلیمات میں دن کو ''نہار'' اور نیند کو ''لیل'' کہا گیا ہے۔ علم غیب یا غیب کی دنیا رات کے حواس اور علم دنیا یا علم مظاہر دن کے حواس ہیں۔ خواب کے حواس ہوں یا بیداری کے حواس دونوں میں تقاضے یکساں ہیں بیداری میں حواس زمان و مکان کے پابند ہیں۔ اور نیند کے حواس زمان و مکان کے پابند نہیں ہیں۔

آفاق سے نور کی لہریں آتی ہیں۔ انسان کی روح انہیں جذب کرتی ہے۔ اس لئے کہ نور ہی نور کو جذب کرتا ہے۔ روح ایک مصفیٰ جسم ہے۔ یہ تصوراتی شے نہیں ہے۔ لہریں کیمیائی اجزاء کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ تو دماغ بن جاتی ہیں۔ دماغ کے اندر اربوں خلئے ہیں۔ روح کی یہی لہریں دماغ کے اربوں خلیات میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔ لیکن تمام لہریں دماغ کو نہیں ملتیں۔ جتنی لہریں روح کے لئے ضروری ہوتی ہیں وہ روح میں پیوست رہتی ہیں اور جتنی لہریں دماغ کے لئے ضروری ہیں وہ دماغی اجزاء بن جاتی ہیں۔ انہی اجزاء سے دماغ تشکیل پاتا ہے۔

سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ السلام کی عمر شریف تریسٹھ سال ہوئی۔ تیئس سال تک وحی نازل ہوئی۔ ابتدائی چھ ماہ خواب نظر آتے ہیں۔ چھ ماہ کو تیئس سال سے وہی نسبت ہے جو ایک کو چھیالیس سے ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق خواب بھی ایک قسم کی وحی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے!۔

''بشارتوں کے سوا نبوت کی کوئی خبر باقی نہیں رہی''۔

صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشارتوں سے کیا مراد ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! ''سچا خواب''۔ (لوح وقلم)

طلسم خاتمہ بواسیر (عید قربان)

تجربہ: سید شیبا حسین رضوی کاشانہ الحسینی (کراچی)

بواسیر چاہے خونی ہو یا بادی دونوں صورتوں میں انسانی صحت کیلئے سخت نقصان دہ ہے۔ مرض بواسیر میں مبتلا شخص عبرتناک اذیت سے دوچار ہوتا ہے۔ اس خطرناک مرض سے چھٹکارہ پانے کیلئے آسان ترین طلسم عیدالضحیٰ کے موقع پر تیار کیا جاتا ہے۔ اس طلسم کی برکت سے بواسیر کا فوری خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ حج کے وقت جو کہ عیدالضحیٰ سے ایک دن پہلے کا ہوتا ہے بعد نماز عصر روٹی کے بڑے ٹکڑے میں 5 روپے کا سکہ رکھ کر اس جانور کو نگلوا دیا جائے جسے اگلے روز ذبحہ کرنا ہو۔ اگلے دن جانور ذبحہ کرنے کے بعد اس کے پیٹ سے وہ سکہ نکال لیں اس میں سوراخ کر کے بوسیر میں مبتلا شخص کے گلے میں لٹکا دیں انشاء اللہ اس طلسم کی برکت سے بواسیر کا مرض ختم ہو جائیگا۔

اکثر لوگ سوال کرتے ہیں کہ کیا ایک جانور کو ایک سے زائد سکے نگلوا سکتے ہیں۔ میرے تجربہ میں رہا ہے کہ ایک جانور کو زیادہ سے زیادہ 5 سکہ تک نگلوا سکتے ہیں۔ چند سال قبل 5 پیسے کا سکہ تھا جو کہ پیتل یا تانبہ کا بنا ہوا ہوتا تھا۔ مگر اب اس سکہ کی جگہ 5 روپے کا دھاتی سکہ نے لے لی ہے لہذا مجبوری کے تحت اب 5 روپے کا سکہ ہی جانور کو نگلوانا ہوگا۔ بعد مکمل عمل کرنے کے میٹھی شے پر نیاز پنجتن پاک کی دلوائیں۔ انشاء اللہ فوری اثر ہوگا۔

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

زہرہ تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
جمعہ	4	6:54 تا 7:46	12:55 تا 13:46	شمال مغرب	19:31 تا 20:39	شمال مشرق

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر میں بزرگ خواتین سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا کروائی جاسکتی ہے یا بزرگ خواتین سے دنیاوی و دینی فائدہ کے حصول کیلئے مدد لی جاسکتی ہے یا وہ بزرگ خواتین جو کہ اثاثہ مال و جائیداد رکھتی ہو اور کوئی شخص ان سے مالی فائدہ لینے کا خواہشمند ہو۔ سیاروں کی اس نظر میں عمل کرسکتا ہے۔

(عمل) نیلے رنگ کے کاغذ پر دائرہ بنائیں اس دائرہ کے اطراف میں

یا اللہ یا غنی یا مغنی یامنعم بحق یغنیھم اللہ من فضلہ بحق کھیعص بحق حمعسق بحق الر بحق المر تحریر کریں درمیان میں اپنا مقصد لکھیں۔

فرض کریں کہ ایک شخص زہرا فاطمہ سے مالی یا روحانی یا والدہ سے وراثتی جائیداد چاہتا ہے تو وہ شخص اس طرح دائرہ کے درمیان اس طرح عزیمت لکھے گا۔ الٰہی بحرمت اسمائے مبارکہ وہ آیت مبارکہ حروف مقطعات فلاں بن فلاں کا دل میرے حق میں اس قدر زم کردے کہ

(اپنا مقصد لکھیں) فوری حل ہو۔ بوسیلہ واسطہ **یا ایھا المزمل** انشاءاللہ تعالی چند یوم میں مطلوبہ مقصد پورا ہوگا بشرطیکہ درج بالا دعا مبارکہ مع اسم الٰہی روزانہ **313** بار اول آخر درود مزمل کے ہمراہ ورد میں رکھے۔ جو لوگ نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا اسم الٰہیہ وآیت مبارکہ کے اعداد ابجد قمری استخراج کر کے نام سائل مع والدہ + اعداد مقصد + نام فرد حصول مقصد کل اعداد برآمد کر کے مربع خالی البطن تحریر کریں اور سیدھے بازو پر باندھ لیں باقی عمل ورد درج بالا طریقہ سے کریں۔

عطارد تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
منگل	8	09:29 تا 10:21	15:31 تا 16:22	جنوب مشرق	17:14 تا 18:22	جنوب مغرب

(مقصد عمل) یہ عمل، عمل شر میں استعمال ہوتا ہے گذشتہ کالم میں بھی کئی بار ذکر کیا جاچکا ہے کہ عمل شر نہایت تیز اثر مگر خطرناک ہوتے ہیں ناجائز جگہ پر استعمال کیے جائیں تو اس کے نتیجہ میں خود عمل کرنے والے کو سزا بھگتنی پڑتی ہے موکلات اور جنات جب تک عمل کرنے والے کو سزا نہ دیں سکون سے نہیں بیٹھتے عمل صرف اُس جگہ کیا جائے جہاں جائز اور اشد ضرورت ہو۔ آج کا عمل سخت ترین دشمن کو بیمار ڈالنے کے لیے ہے۔

(عمل) قبرستان سے ایسی قبر کی مٹی تلاش کی جائے کہ جو شخص طویل بیماری سے مر چکا ہو یا کسی بھی 8 قبروں کی مٹی جمع کرنے کہ بعد قبرستان کہ ہی نلکہ سے پانی لے کر اس مٹی کو گوندھ کر دشمن کا ایک تصوراتی پتلا بنالیا جائے اب اس پتلے کو عمل کے وقت سامنے رکھ کر 80 بار سورۃ " **تبت یدا** " بغیر بسم اللہ اور بغیر درود کے پڑھیں اور اس پتلہ پر پھونک دیں جسے کے دشمن تصور کیا جائے اس پتلے پر سوئی کی نوک سے 80 بار حرف 'ق' لکھا جائے اس پتلے کہ سینہ پر دشمن کا نام معہ والدہ لکھا جائے اب اس پتلہ کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان میں دفنا دیں گھر واپسی پر 80 روپے کی کوئی نمکین شے بچوں میں تقسیم کرلیں عمل سے قبل حصار لازمی لگالیں۔

شمس تثلیث مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
جمعہ	11	11:16 تا 12:07	12:07 تا 12:58	جنوب	17:15 تا 18:24	شمال مغرب

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت غلبہ دشمن، تسخیر افسران بالا، تسخیر

(نوٹ) اس مضمون میں شائع کردہ ٹائم ٹیبل پرانے ٹائم کے مطابق ہے۔

امراء، سخت دل اور دولت مند لوگوں کو مسخر کرنے کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے۔

(عمل) درج بالا وقت میں گولڈن کاغذ پر طلسم شمس کندہ کریں اور اس طلسم کے بالکل نیچے **یا ودود یا اللہ یو ودودو یا غنی یا ودودو یا مغنی یا ودودو یا باسط** تحریر کریں جس شخص کو مسخر کرنا ہو درج بالا اسم الٰہیہ اس وقت میں بیٹھ کر **1100** بار ورد کریں اور اس طلسم پر دم کردیں نیچے اپنا مقصد بھی تحریر کریں۔ اس کاغذ کو اس طرح سے تہہ کریں کہ اسم الٰہیہ اور مقصد تحریر بالکل طلسم اوپر ہو یعنی دونوں تحریریں آپس میں مل جائیں۔ ایسے **4** نقش تیار کریں ان میں سے ایک نقش مطلوبہ شخص کی راہ گزر مکان، دفتر یا دوکان میں رکھ دیں۔ دوسرا نقش پھل دار درخت سے باندھ دیں اور تیسرا نقش گڑ شکر یا چینی یا شہد میں رکھیں چوتھا نقش اپنے پاس رکھیں۔ روزانہ درج بالا اسم الٰہیہ کو **200** بار ورد میں رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مطلوبہ مقصد پورا ہوگا۔ غلبہ دشمن کیلئے اسم الٰہی **یا قوی یا قابض** کا اضافہ کرکے تحریر و ورد کریں۔

جو لوگ نقش بنانے کے فن سے واقف ہوں **2318** عدد میں نام سائل مع مقصد مع نام مطلوب کے عدد قمری کا اضافہ کریں اور جو لوگ غلبہ دشمن چاہتے ہوں وہ مزید **1018** عدد کا اضافہ کریں گے۔ نقش چال آتشی مربع سے پُر ہوگا۔

شمس تسدیس مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
منگل	15	7:50 تا 8:42	12:07 تا 12:58	مشرق	18:24 تا 19:32	جنوب مغرب

(مقصد عمل) آپ اس دوران آج کسی ایسے شخص کے دل میں اپنی محبت الفت پیدا کرسکتے ہیں جو کہ کسی محکمہ میں اعلیٰ افسر ہو یا کسی ایسے بڑے عہدے پر فائز ہو کہ اس کے اس عہدے سے آپ اپنا کام نکلوا لیں یا کسی سے آپ قرض لینا چاہتے ہو اور وہ شخص قرض دینے کے لیے تیار نہ ہو اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) ایک تسبیح درود شریف **+1** تسبیح استغفار **+** سورۃ النصر **240** بار **+** یا ودودو **200** بار **+1** تسبیح درود شریف دعا مقصد یعنی اپنے مقصد کی دعا کریں۔ سفید کاغذ پر دعا سورۃ النصر ایک بار لکھیں نیچے اسم اعظم یا ودودو **20** بار لکھیں آخر میں مقصد عبارت تحریر کریں مثلاً یا الٰہی (اپنا نام مع والدہ) کی خصوصی محبت (جس سے کام لینا ہے اسکا نام مع والدہ) کے دل میں فوری پیدا فرما دے روزانہ بعد نماز فجر **20** بار یا ودودو اول آخر درود شریف **20** بار پڑھ کر اس کاغذ پر پھونک ماردیں بعد تحریر اس کاغذ کو لپیٹ کر ہوا میں لٹکا دیں روزانہ فجر کی نماز کے بعد مقررہ تعداد اسم اعظم پڑھ کر پھونک دیں۔

زہرہ تثلیث مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
جمعرات	17	7:50 تا 8:42	13:40 تا 15:41	مغرب	20:41 تا 21:50	جنوب

(مقصد عمل) مرد و عورت میں صلح کرانے کے لیے یا ایسے پریشان افراد جو کہ اپنی بیوی کے ہاتھوں تنگ ہوں کہ وہ چرب زبان اور نافرمان ہو یا ایسی خواتین کہ جن کے شوہر عیاش طبیعت اور زیادہ غصہ والے ہوں آج اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) **یا رحمن یا رحیم یا کریم یا ولی** کا ورد سوا پاؤ مکھن کی ڈلی پر **721** بار کریں اول آخر درود شریف **21** بار پڑھیں۔ بعد ورد اس مکھن کو کسی بھی طرح اُس شخص کو کھلا دیں جس سے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہوں، اس عمل کی برکت سے وہ شخص مکمل طور پر صاحب عمل کے لیے مسخر ہو جائے گا۔

زہرہ تسدیس مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
پیر	21	8:46 تا 9:37	14:44 تا 15:35	مشرق	17:17 تا 18:26	جنوب مشرق

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر تسخیر دولت حصول مال کیلئے بہت مجرب ہے اس کے علاوہ اسی نظر کے تحت تسخیر محبوب کیلئے بھی اعمال کیے جاسکتے ہیں۔

(عمل) چاندی کی تختی پر **یا منعم یا معز یا باسط یا ودود** کل عدد **409** اسم الٰہی کے اعداد استخراج کرنے کے بعد اپنے نام اور پھر مقصد کے عدد شامل کردیں۔ کل اعداد حاصل کرنے کے بعد مخمس چاندی کی پلیٹ پر تیار کریں دوسری جانب دونوں سیاروں کا طلسم تحریر کریں قبل از عمل بخورات روشن کریں۔ تیار کی گئی لوح کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں روزانہ ورد درج بالا اسم الٰہی کا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مقصد پورا ہو جائیگا۔ جو لوگ نقش تیار نہ کرسکیں وہ چاندی کی تختی یا ہرن کی جھلی پر درج بالا اسم الٰہی ساعت مبارکہ میں **409** بار ورد کریں ہر اسم کو **14** بار اطراف میں لکھیں درمیان میں اپنا مقصد تحریر کرنے کے بعد دونوں سیاروں کا طلسم بنائیں اور دی گئی ہدایت کے مطابق اپنے بازو پر باندھ لیں۔

شمس تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	غروب بعد آفتاب	رجال الغیب
ہفتہ	23	7:07 تا 7:58	13:04 تا 13:55	شمال مغرب	19:38 تا 20:47	شمال مشرق

(مقصد عمل) آج ستاروں کی نظر میں ایسے پریشان لوگ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جن لوگوں کو کوئی شخص اپنے طاقت کے بل بوتے پر تنگ کرتا ہو شرفا کو تنگ کرتا ہو۔ درج ذیل عمل کی قوت سے فائدہ اُٹھا کر اپنے دشمن پر غالب ہو سکتے ہیں یا ایسے افراد جو کہ سرمایہ کار ہو اور اُن سے غریب لوگوں کو کسی قسم کا خطرہ ہو یاد رہے کہ ناجائز عمل کرنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہوگا۔

(عمل) قبرستان کی مٹی پر **یا قاهر ذوالبطش الشد یدانت الذی لا یطاق انتقامه یاقاهر یاقهار تقهرت بالقهر والقهرفی قهرك یا قهار** (ترجمہ) اے قہر والے اور پکڑنے والے تو ہی وہ ذات ہے جسے طاقت نہیں بدلہ لینے کی اے قہر کرنے والا اور بڑا قہر والے تو غالب ہے ساتھ قہر کے۔ درج بالا آیت کو 80 بار قبرستان کی مٹی پر پھونک کر دشمن کی طرف اُڑا دیں اس عمل میں بسم اللہ اور درود شریف نہیں پڑھا جائے گا کیونکہ بسم اللہ اور درود شریف کی وجہ سے رحمت کا تقاضا آجاتا ہے جب کہ یہ عمل دشمن پر قہر کے ساتھ غالب آنے کا ہے۔

زہرہ تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	غروب بعد آفتاب	رجال الغیب
منگل	29	8:49 تا 9:40	14:47 تا 15:38	مشرق	17:20 تا 18:29	جنوب مشرق

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت ایسی عورتیں جو بدکاری اور غیر شرعی فعل کی مرتکب ہو یا جو زبان درازی بہتان اور اسی قسم کے دوسرے گناہوں میں مبتلا ہوں ان کو سزا دینے یا ان بداعمال سے باز رکھنے کے لیے عمل کیا جاسکتا ہے یا مرد اور عورت کو سزا دینے کے لیے یا ان کے ناجائز تعلق کو ختم کرنے کے لیے عمل کیا جاسکتا ہے۔

(عمل) دیئے گئے وقت میں گدھا، گھوڑا، کتا یا بلا وغیرہ یا کسی بھی حرام جانور کی ہڈی پر اس طلسم کو پڑھ کر آگ میں ڈال دیں۔ اور جب تک یہ ہڈی جل کر خاکستر نہ ہو اُس وقت تک ان طلسماتی الفاظ کو پڑھتے رہیں جب ہڈی جل جائے تو اُس کی راکھ کو اُٹھا کر اُس مکان میں یا اُس جگہ پر پھینک دیں جہاں پر ایسا بدکار شخص رہتا ہو انشاء اللہ چند ہی یوم میں وہ شخص اپنی بدکاری سے باز آجائے گا پڑھتے ہوئے اُس شخص کا تصور اور اپنے مقصد کا دھیان رہے وہ طلسم جو اس وقت پڑھا جائے گا وہ درج ذیل ہے۔

اهطم فشز هب هب لا مهو لا هتا

نقش بنانے کے لیے 442 عدد کا مربع آتشی اس ہڈی پر لکھیں نیچا اپنا مقصد تحریر کریں۔ بدکار شخص کا نام اگر متبرک ناموں میں سے ہے تو نام لکھنے کی بجائے اس وقت صرف اُس شخص کا تصور کیا جائے اور اگر نام متبرک نہیں ہے مثلاً گلو، بالا، کالا وغیرہ یعنی عرف عام مشہور ہے تو یہی لکھا جائیگا۔

سبع طلسمات در سیارگان

طلسم شمس

ھـــھ
س کھمھمسط
معـــع
طـــم

طلسم قمر

ہ ہ ہ ـــ ــ ل
طسطسھما لا
االاع ہ س ص م م م

طلسم عطارد

ممه مه د
عسرلاع ص
مسلسا سا مکما

طلسم زہرہ

عاھالا مه له
الالمس کمص

طلسم مریخ

ہ ہ ہ
ع ع اہ د ص
س س س

طلسم مشتری

مصعه عصه
علمسطه
مـم مه
مـــه

طلسم زحل

صـــه
طس
مهکمهع
۵۱۵۱۵۱

قارئین کرام سے التماس ہے کہ سبع سیارگان کے ان طلسمات کو اپنی بیاض خاص میں نوٹ فرمالیں تا کہ عمل خیر بالوح کندہ کرنے کے بعد پشت پر یہ طلسمات بنائے جا سکیں۔ سیارگان کی اہم نظرات کے علاوہ شرف واوج میں بھی یہ طلسمات بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ (ادارہ)

حالت قمر

قمر در عقرب: ۔ 12 دسمبر 09:33 تا 14 دسمبر 17:26

ہبوط قمر: ۔ 12 دسمبر 13:12 تا 15:01

ایام قمر در عقرب ائمہ کرام کے نزدیک انتہائی نحس ہیں لہٰذا ان دنوں میں خوشی کی کوئی تقریب یا شادی بیاہ کرنا نحس ہوتا ہے۔

ایام قمر در ثور، قمر در عقرب کے متضاد ہیں اور یہ انتہائی سعد ایام ہوتے ہیں۔

قمر در ثور: ۔ 27 دسمبر تا 01:07 تا 29 دسمبر 06:14

شرف قمر: ۔ 27 دسمبر 05:06 تا 06:54

(نوٹ) مضمون ہذا میں عمل شر سے قبل اجازت ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے لازمی لیں ورنہ سخت رجعت ہوسکتی ہے۔

روح سے گفتگو

تحریر
شوکت شاہین
(جیمس آباد، خانیوال)

یہ عمل نہایت پرتاثیر اور آزمودہ ہے دو سال تک میرے زیر استعمال رہا یہ ایک صدری اور سینہ بہ سینہ عمل ہے شاہد آپ نے ایسا نایاب اور لاجواب عمل آج تک نہ دیکا ہوگا اور نہ ہی سنا ہوگا حقیقت پر مبنی اور بے خطا عمل ہے یہ ایک پرخلوص اور درویش منش مگر روحانیت سے مالا مال سادہ دل آدمی سے ملا تھا ایسے عمل کوئی بھی نہ کسی بتاتا ہے نہ ہی شائع کیا جاتا ہے مگر ماہر روحانیات جناب محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے عقیدت محبت اور دیرینہ تعلق کی بنیاد پر اور اس نظریہ کے ساتھ لکھ رہا ہوں کہ قارئین مزمل روحانی جنتری تحفہ روحانیات اور شائقین روحانیت کے لوگوں کو ایک صدری آزمودہ تحفہ ملے مزمل روحانی جنتری تحفہ روحانیات میں لکھنے والے بڑے قابل ماہر ہیں میں تو عام سا سادہ سا ہوں شاید یہ عمل کسی فرد کیلئے باعث سکون ہو کس کی آرزو ہو کسی کی خواہش ہو۔

عمل :۔

نوچندی جمعرات کو وقت جگہ مقرر کریں اور اس عمل مبارک کو روزانہ مقررہ وقت پر 3125 بار 40 یوم میں عمل مکمل کریں۔ عمل پڑھنے سے قبل بعد 3-3 بار درود شریف پڑھیں عمل پڑھنے سے قبل اجازت ضرور لیں تاکہ کامیابی سے ہمکنار ہو۔ عمل مکمل کرنے کے بعد روزانہ 3 بار پڑھنا ہے تاکہ عمل قابو میں رہے اگر 40 یوم تک لگاتار دن میں 3 بار عمل کے بعد نہ پڑھا تو اثرات باطل ہو جائیں گے اور عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

عمل سے قبل حصار قائم کریں پھر عمل پڑھیں۔ عمل یہ ہے ایک سفید کاغذ لیں اس کے درمیان میں بڑا سا دائرہ لگائیں اور اس کے ارد گرد حروف ابجد لکھیں درمیان میں صاف پانی بھر کر شیشے کا گلاس رکھیں پاس بیٹھ کر عمل پڑھیں صرف 3 بار پڑھ کر پانی پر پھونکیں اچانک پانی میں حرکت ہوگی اس وقت سمجھیں کہ روح آگئی ہے آپ اس کا نام لیکر خود بتائے گی۔ اور گرد کے لوگ پانی سے نکلی آواز سن کر پہچان جائیں گے کہ یہ تو فلاں آدمی ہے تمام لوگ گفتگو کر سکیں گے ہر قسم کے سوالوں کا جواب ملے کوئی کام کے بارے میں پوچھیں فوراً بتائیں گے جب ضرورت نہ ہو یا روح کو جانے کی اجازت ہو تو ایک بار عمل پڑھ کر پانی پر پھونکیں اور کہیں کہ فلاں بن فلاں تجھے اجازت ہے وہ پانی، گلاس ضائع کردیں اسے کسی کو استعمال نہ کرنے دیں یہ ایک راز ہے اگر وہ پانی کس کو پلا دیں تو وہ روح اس شخص سے رابطہ کر سکتی ہے۔

عبارت عمل :۔

حَنُظًا منظًا مَلُجا عِلیودنَ ھا تِیُطِ سَیُمًا سَبُعت یَامَنُ لَہٗ الا سمآء الُحُسُنٰی وَالصِفَا ت الُحُلُیاَ والضیآء والبُھجَۃَ وَالبَھارَبَّ اَعنِی بملا ئیتكُ وَالجیُبوانِی طائعیُنَ یَضُصِلُونِی مَنُ کذا کذا۔ آجیبُوا اَیَّھاَ اَروحُ الصالَیۃِ بحقِ مَنُ قال لِلسَّمٰوٰتِ والا رضِ اِئُتِیَنَا طُوعًا اَوکرُھًا قَالتَآاَ یتنَا آمین یاربَ العَالَمِیُنَ

دوران حاضری کوئی آسیب کردہ شخص موجود ہوگا تو وہ فوراً تکلیف پائے گا لہذا ایسے آدمی کو وہاں نہ بیٹھنے دیں یہ روح کی حاضری صف مردہ شخص کی بلدئی جا سکتی ہے۔

اور اس سے ہر قسم معلومات لی جا سکتیں ہیں کیونکہ روح آزاد ہوتی ہے اس کا کوئی مسکن نہیں ہوگی آنا فانا خبریں مل سکتی ہے اور کسی پر مسلط بھی کی جا سکتی ہے مگر میں یہ طریقہ نہیں لکھوں گا کیونکہ اگر روح مسلط ہو جائے تو بڑی مشکل سے چھٹکارا ہوتا ہے جن بھوت پری چڑیل سفلی وغیرہ کو قابو کیا جا سکتا مگر آزاد روح کو پھر کنٹرول عام آدمی کے بس نہیں ہے۔ مضمون طویل ہونے کے باعث ختم کرتا ہوں ورنہ ایسے مشاہدات اور واقعات لکھتا جو چشم دید تھے پڑھنے والے حیران رہ جاتے تھے۔

میرے علاقے میں 10 سال قبل ایک روڈ ایکسیڈنٹ ہوا جس میں 15 لوگ اللہ کو پیارے ہو گئے بڑا حادثہ سانحہ ہوا کچھ عرصہ کے بعد ایک مرنے والے شخص کے ورثا کے کہنے پر روح کی حاضری کی گئی۔

جب عمل پڑھ کر پھونکا تو پانی میں حرکت کی اور ساتھ ہی اس کی آواز آئی۔ وہ رونے لگ گیا بڑی تکلیف سے بات کرنے لگا کہنے لگا بڑی تکلیف اور مصیبت میں ہوں مجھ پر بڑا عذاب ہے میرے کچھ کریں ورثاء بڑے پریشان ہوئے۔ کسی نیک بزرگ سے مشورہ کرکے ورثاء نے خیرات کی اور کلام پڑھ بخشا چند دن کے بعد دوبارہ اچھی حالت میں تھا بلکہ اس روح نے کہا کہ میں پاکی کا خیال نہیں رکھتا تھا پیشاب کرنے کے بعد جسم کم صاف کرتا تھا جہاں حاجت ہوتی سڑک کنارے کھیتوں میں پیشاب کر لیتا ایسی وجہ سے مجھ پر پکڑ ہوئی۔ دوستوں ہمیشہ پاکیزگی اپناؤ صفائی کا خیال رکھو۔ صفائی نصف ایمان ہے۔

2010ء علم اعداد کی روشنی میں

تحریر میاں جاوید اقبال (بدوملہی)

قارئین مزمل روحانی جنتری!

ہر شخص یہ جاننے کیلئے بے تاب ہوتا ہے کہ اس کا مستقبل میں آنے والے روزمرہ کیسے گزریں گے۔ قسمت کے لحاظ سے آنے والا وقت کیا ہوگا اور کیسا ہوگا؟ پاکستان میں کئی آسٹرالوجسٹ علم نجوم اور ستاروں سے سالانہ احوال بتاتے ہیں کئی مختلف طرائق سے اپنا اپنا علم میدان میں لاتے ہیں۔ آیئے آج ہم علم الاعداد سے دیکھتے ہیں کہ ہمارا سال 2010ء کیسا گزرے گا۔

اس طریقہ میں اپنے نام کو انگریزی حروف میں لکھ کر اس کا مفرد عدد نکالیں پھر مفرد عدد کا احوال دیکھیں۔ اپنے نام کے اعداد نکالنے کیلئے درج ذیل جدول کو دیکھیں اور اس کی مدد سے اپنے نام کا مفرد دیکھیں۔

علم اعداد کی روشنی میں

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	B	C	D	E	F	G	H	I
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
S	T	U	V	W	X	Y	Z	

مثال کے طور پر میرا نام جاوید اقبال ہے۔

J-A-B-E-D-I-Q-B-A-L

1+1+4+5+4+9+8+2+1+3=38=11=2

پس میرا عدد 2 نکلا ہے ہم اس کو نیچے دیئے گئے نمبرز میں سے نمبر 2 کا احوال دیکھیں۔ قارئین کرام یہ طریقہ صرف صرف سال کو دیکھنے کیلئے ترتیب دیا گیا ہے اس کو کسی دوسرا طریقہ میں استعمال نہ کریں۔

عدد۔1

اگر آپ تبدیلیوں کے خواہشمند ہیں تو یہ سال آپ کیلئے مبارک ثابت ہوگا۔ رہائشی یا معاشی جو بھی تبدیلی آپ چاہیں بعد مشق بروئے کار لائیں۔ فائدہ مند ثابت ہوں گی سفر کرنے کا موقع بھی آپ کو ملے گا۔ جو مادی لحاظ سے کامیاب ثابت ہوگا۔ تعلیمی کامیابی نصیب ہوگی۔ جو لوگ میڈیسن کا کاروبار کرتے ہیں وہ لوگ کافی مالی فائدہ حاصل ہوگا گزشتہ دور کی لاحق پریشانیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا اور معاشی حالات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ ماہ جون جولائی خوش بختی لائیں گے۔ ماہ جون ستمبر کے ایام نکاح وشادی کے لئے مبارک ثابت ہونگے۔ پرانے دوستوں سے دوبارہ روابط قائم ہونگے اور ان مدد سے بعض اہم امور کی انجام دہی ہوگی تاہم اس سال اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ معدہ میں نقص کا اندیشہ ہے ماہ مارچ تا مئی آگ اور بجلی کے استعمال میں احتیاط کریں بعض وجوہات کی بنا پر آگ و بجلی آپ کو نقصان دے سکتی ہے۔

عدد۔2

اگر آپ کا عدد 2 ہے تو یہ سال آپ کو تکمیل خواہشات میں مدد دے گا۔ مالی حالات میں بہتری پیدا ہوگی۔ آپ اپنی فنی وانتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ انشاء اللہ معاشی ترقی نصیب ہوگی۔

رفاہی کاموں میں حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ جس سے عزت افزائی ہوگی۔ عزت شہرت ہوگی اگر آپ زندگی کے کسی شعبہ میں تبدیلی کی ضرورت محسوس کریں تو بے خوف ہو کر اس شوق کو پورا کریں مکمل کامیابی ملے گی اور آپ کے حق میں بہتر ہوگی اس سال معاشی ترقی وسعت کے لئے کی گئی کوششیں کامیابی سے ہمکنار ہونگی۔ موسم بہار کے آغاز سے مادی فوائد کے حصول کی راہیں ہموار ہونگی۔

اس سال آپ اپنی خوراک کا معیار ومقدار حفظان صحت کے اصولوں کے تحت مقرر کریں۔ خاص طور پر موسم گرما میں بے اعتدالی وبدپرہیزی سے مکمل گریز کریں۔ ورنہ طویل پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے۔ شادی ونکاح کیلئے سال کے ابتدائی ماہ سعد ثابت ہونگے خاص طور پر جنوری بعض حالتوں میں شادی اچانک اور غیر متوقع طور پر ہوگی۔ ازدواجی حالات بہتر ہونگے۔ سفر مادی طور پر مبارک ثابت ہونگے کامیاب رہیں گے۔ اس سال تعلیمی سلسلہ میں قدرے رکاوٹیں پیش آئیں گی جن کو محنت وکوشش سے دور کر سکتے ہیں۔

عدد۔3

اس سال آپ کو کئی سنہری مواقع ملیں گے۔ لیکن آپ ان سے صرف اسی صورت میں فائدہ اٹھا سکیں گے جب آپ ہر موقع کو فوری طور پر ہاتھ میں

لینے کی کوشش کریں گے وگرنہ موقع ہاتھ سے نکل جانے پر کف افسوس ملنا پڑے گا۔ یہ 2010ء سال آپ کے عدد 3 کا سال ہے۔

یہ مواقع معاشی ترقی سفر دولت کے حصول کیلئے ہونگے فنون لطیفہ قدیم اشیاء کی خرید وفروخت اور زیبائش و آرائش سے متعلقہ اشخاص کافی مالی فائدہ حاصل کرسکیں گے۔ معاشی لحاظ سے اپریل تا اگست کا عرصہ بہترین ثابت ہوگا۔ پورا سال شادی ونکاح کیلئے بہتر ہے شادی شدہ حضرات کو گھریلو الجھنوں سے چھٹکارہ نصیب ہوگا اور حالات سازگار رہیں گے تعمیر مکان یا جائیداد کی خرید وفروخت کے واضح امکانات ہیں جائے رہائش یا کاروبار کی تبدیلی کیلئے بہترین سال ہے سفر پہلی یا تیسری سہ ماہی میں موزوں ثابت ہوگا۔ تعلیمی امور میں کامیابی ہوگی۔ صحت کے لحاظ سے موسم سرما احتیاط طلب ہوگا۔ بلغمی یا ریاحی امراض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ سخت حفاظت لازم ہوگی۔

وہ حضرات جو ادب اور فنون لطیفہ سے تعلق رکھتے ہیں یا سیاست سے وہ اس سال ترقی کی منزل طے کرلیں گے۔ دولت وعزت وشہرت قدم چومے گی۔ رفاہی کاموں میں حصہ لینے سے قدر ومنزلت بڑھے گی۔ یہ سال مالی فوائد دے گا۔ لیکن اخراجات میں کثیر اضافہ بھی ہوگا۔ اگر آپ نے آمدن وخرچ میں توازن قائم نہ رکھا تو مالی پریشانیاں آئیں گی۔ آمدنی کے لحاظ سے دوسری اور تیسری سہ ماہی بہتر ثابت ہوگی۔

اس سال کئی سفر پیش آئیں گے۔ کاروبار اغراض ومقاصد کے تحت بھی اس دیگر مقاصد کیلئے بھی! یہ سفر وسیلہ ظفر ہونگے۔ یہ سفر نئی میل ملاقاتوں کا باعث بھی بنیں گے۔ حلقہ احباب میں اضافہ ہوگا۔ تعلیمی میدانات میں کامیاب نصیب ہوگی۔

اپریل تا ستمبر شادی ونکاح کیلئے مبارک اوقات میں بعض حضرات کی شادی محبت کا نتیجہ ہوگی شادی شدہ حضرات کیلئے ازدواجی حالات گذشتہ سالوں کی نسبت بہتر ہونگے۔ وراثتی مسائل حل ہونگے۔ رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

عدد۔5

اگر آپ کا عدد 5 ہے تو یہ سال کاروباری ملازمتی اور تعلیمی بہتری دے گا۔ آپ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر ترقی کی منازل طے کرسکیں۔ اس زیادہ محنت وکوشش کی ضرورت ہوگی۔ آپ کی ترقی محنت وکوشش کی مرہون منت ہے۔ شراکتی کاروبار والے حضرات کو چوکنا رہنا ہوگا اس سال آپ کو مختلف تبدیلیوں سے واسطہ پڑے گا۔ اگر تبدیلیاں کسی ٹھوس منصوبہ کے تحت زیرعمل لائی گئیں تو فائدہ مند ثابت ہونگی۔ وگرنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ سفر کیلئے موزوں اوقات مارچ تا اگست ہیں حلقہ احباب میں بہت کم مگر مخلص دوست ہی نظر آسکیں گے۔ جن کے تعاون سے بعض اہم مسائل طے ہوسکیں گے۔ گھریلو حالات بہتر ہونگے۔ نکاح وشادی خوش گوار ماحول میں ہوگی۔ وراثتی امور میں قدرے رخنہ اندازیوں کا احتمال ہے۔ جن کے ازالہ کیلئے قانونی استعداد کی ضرورت ہوگی۔

موسم خزاں میں صحت کا خاص خیال رکھیں۔ غفلت و لاپرواہی اور بدپرہیزی کی صورت میں شدید علالت کا شکار ہونا پڑے گا۔

عدد۔6

اگرچہ گذشتہ سال آپ اپنی محنت کا صحیح معاوضہ حاصل نہ کرسکے تھے۔ لیکن اس سال آپ محرومیوں کا شکار نہ ہونگے آپ اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر توقع سے زیادہ صلہ پائیں گے۔ معاشی لحاظ سے بہترین اوقات فروری تا مئی اور ستمبر تا نومبر ہونگے۔

شادی ونکاح غیر متوقع اور اچانک ہونگے۔ لیکن بہتر ازدواجی زندگی کی بنیاد بنیں گے۔ شادی شدہ حضرات کی ازدواجی زندگی قدرے بہتر ہوگی۔ سماجی تعلقات بڑھیں گے۔ رہائشی سہولتوں کا فقدان اور مسئلہ ہوگا۔

مئی اور جون اور ستمبر اور اکتوبر معاشی اور رہائشی تبدیلیاں دے سکتے ہیں۔ جو آپ کیلئے کافی سودمند ہونگی۔ ان اوقات میں معاشی اغراض ومقاصد کے تحت کئے جانے والے سفر حصول مقاصد کا باعث ہونگے۔ لیکن دوران سفر صحت اور اپنی حفاظت لازم ہوگی۔ ہرممکن حفاظت کریں سائنسی شعبہ سے متعلقہ افراد کا کافی مواقع میسر ہونگے۔ اس سال تعلیمی سلسلہ میں کی گئی کوششیں کامیاب ثابت ہونگی۔ ادب وشاعری اور فنون لطیفہ سے متعلق اصحاب خصوصی مادی فوائد حاصل کرسکیں گے۔

عدد۔7

اگر آپ کا عدد 7 ہے تو یہ سال بغیر محنت کے آپ کو ترقی کے مواقع شاذونادر ہی ملیں گے۔ پہلے 2 مایوسی وناامیدی کی نظر ہوجائیں گے ماہ مارچ سے حالات بہتری کی طرف جانا شروع ہوجائیں گے اور محنت و کوشش کا نتیجہ مادی فائدہ کی صورت میں ملنا شروع ہوجائے گا۔

سال کے پہلے 3 ماہ کے بعد ازدواجی الجھنیں دور ہوں گی۔ اہم امور کی انجام دہی ہوگی۔ وراثتی معاملات طے کرلئے جائیں گے۔ نکاح وشادی خوش کن ماحول میں ہوگی۔ عزیزوں سے تعلقات بہتر ہونگے۔ بعض حضرات کی رہائشی تبدیلیاں پیش آئیں گی۔ تبدیلی کے لئے ماہ جون اور ستمبر بہتر ہونگے۔ ماہ مئی جون اور ستمبر اکتوبر میں ترقی وتوسیع کے مواقع ملیں گے۔ ان اوقات میں کئے جانے والے سفر وسیلہ ظفر ثابت ہونگے۔ انعامی سکیموں اور لاٹری میں نقصان کا اندیشہ ہے۔ صحت کی حفاظت آپ کے لئے بہتر ثابت ہوگی بے اعتدالی وبدپرہیزی سے طویل وپیچیدہ بیماری کا شکار ہونے کا اندیشہ ہے۔

عدد۔8

اگر آپ کا عدد 8 ہے تو یہ سال گذشتہ سالوں سے کافی بہتر ہوگا۔ معاشی طور پر ترقی ہوگی۔ ذہنی وجسمانی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے سے دولت اور عزت وشہرت حاصل ہوگی۔ ماہ اپریل تا ستمبر بہترین اوقات ثابت ہونگے ازدواجی زندگی میں بھی بہتری پیدا ہوگی۔ گھریلو امور بطریق احسن انجام پذیر ہونگے شادی ونکاح کی رسومات کی ادائیگی بخیر وخوبی ہوگی۔ بعض حضرات اپنی پسند کی شادی کریں گے۔ رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

سال رواں میں غیر ملکی سفر کا موقع نصیب ہوسکتا ہے۔ نیا ماحول نیا ذریعہ معاش آپ کو موافق اور راس آئیں گے تعلیمی کامیابی، کاروباری کامیابی نصیب ہوگی بعض ایسی بڑی بڑی تبدیلیاں رونما ہونگی جو کہ واضح طور پر نظر آئیں گی خاص کر قسمت کی تبدیلی ہوگی۔

صحت بہتر رہے گی۔ ذاتی اثر ورسوخ میں اضافہ ہوگا۔ عزت وشہرت بڑھے گی کئی حضرات جو کسمپرسی کی زندگی بسر کر رہے ان کو خوشحالی نصیب ہوگی گذشتہ کئی سالوں سے بہترین سال ثابت ہوگا۔ ان کے چہروں پر رونق ہوگی۔

عدد۔9

یہ سال زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی مندان رجحان دے گا۔ معاشی سکیموں کو بروئے کار لانے سے مادی بہتری پیدا ہوگی۔ معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تا اکتوبر سعد اوقات ہونگے۔ عزت وشہرت ہوگی۔

گھریلو امور کی حسب منشا انجام دہی سے سکون واطمینان نصیب ہوگا۔ تعمیر مکان یا جائیداد کی خرید کا غالب امکان ہے۔ رہائشی تبدیلی بھی ممکن ہے۔ غیر شادی شدہ حضرات حسب منشا ازدواجی زندگی کی تکمیل میں کامیاب ہونگے۔ دوسری اور چوتھی سہ ماہی خوش کن واقعات لائیں گے۔

سفر بھی پیش ہونگے یہ سفر مادی لحاظ سے بہتر ثابت ہونگے۔ بعض حضرات معاشی تبدیلیوں سے دوچار ہونگے۔ جو سودمند ثابت ہونگے۔ حلقہ احباب میں اضافہ ہوگا۔ تعلیمی شعبے میں قدرے رختہ اندازیوں کے بعد راستی پیدا ہوگی۔ سماجی مصروفیات بڑھ جائیں گی۔ غیر مخلص دوستوں پر ہرگز بھروسہ نہ کریں۔ دھوکہ دہی کا شکار دھوکہ دہی کا شکار ہوں گے صحت بہتر رہے گی۔

حروف صوامت

حروف قمری کے ایسے حروف جو کہ بے نکات ہیں جن کی تعداد تیرہ ہے اپنے اندر بے شمار خواص لئے ہوئے ہیں۔ اکثر ماہرین علوم اور عاملین کی توجہ کا مرکز ہیں کیونکہ یہ تاثیر میں بے انتہا سریع التاثیر ہوتے ہیں خاص کر عقد جیسے کام اور امراض کے خاتمہ میں بہت زیادہ مدد دیتے ہیں اس کی زکات عام طور پر سورج وچاند گرہن میں دینا زیادہ موثر سمجھا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس سے بغض وہر قسم کی بندش کے کام لیا جاتا ہے۔ جہاں پر یہ انتہائی سریع التاثیر ہیں وہاں پر یہ رجعت میں بھی اپنی مثال آپ ہیں بہت جلد رجعت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شائقین جفر صوامت کی زکواۃ تو ادا کر لیتے ہیں لیکن ان سے کام لینے کا ڈھنگ نہیں ہوتا دوسرا بغیر اجازت زکواۃ بھی بے اثر ہوتی ہے۔ کیونکہ ایک یا دو بار زکواۃ ادا کر کے ایک گرہن سے دوسرے گرہن تک کام تو چلا لیا لیکن عامل نہ ہوئے۔ عامل صوامت کی مدت 13 سال بغیر کسی ناغہ کے ہر گرہن میں زکوات ادا کرنا ضروری ہے لیکن جنہوں نے شروع کردیا منزل سے پہنچنے سے پہلے ہی یا تو صوامت کو خیر آباد کہہ دیا تو یا پھر صوامت اس شخص کو خیر آباد کہہ دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انتہائی دلچسپی ہونے کے باوجود پورے پاکستان میں حروف صوامت کے عامل اکا دکا ہی پائے جاتے ہیں۔

جن لوگوں نے زکات ادا کردی مگر عامل صوامت سے اجازت نہ لی۔ عمل تو بنا لیا مگر عمل نے اپنے اثرات نہ چھوڑے بلکہ الٹا رجعت کا شکار کردیتے ہیں شائقین صوامت سے التجا ہے کہ اپنی محنت کو بغیر اجازت عمل کر کے ضائع نہ کیا کریں اور اپنا نقصان نہ کیا کریں۔ حروف صوامت جن کی تعداد تیرہ ہے۔

ا۔ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ہ

وہ انداز جو کہ زکات میں کام دیتے ہیں ان کو مرکب حالت میں یوں پڑھا اور لکھا جاتا ہے۔

احد۔ رسص۔ طعک۔ لموہ

ان چاروں حروف کو عین گرین کے اوقات میں پڑھا اور لکھا جاتا ہے۔ گرہن جو 2010ء میں دستیاب ہونگے۔ 2010ء کی ابتداء 31 دسمبر اور یکم جنوری کی درمیانی شب 12 بجکر 14 منٹ سے ابتداء ہوگی جو کہ سابقہ سال میں بھی گنا جاتا ہے۔

حروف صوامت

	گرہن	تاریخ	برج	آغاز
1	چاند گرہن	01-01-2010	15 سرطان 10	صفر بجکر 14 منٹ
2	سورج گرہن	15-01-2010	01 جدی 25	12 بجکر 12 منٹ دوپہر
3	چاند گرہن	26-06-2010	46 جدی 4	14 بجکر 31 منٹ نصف شب
4	سورج گرہن	11-07-2010	24 سرطان 19	صفر بجکر 43 منٹ نصف شب
5	چاند گرہن	12-12-2010	21 جوزا 29	13 بجکر 15 منٹ دوپہر

زکات ادا کریں

زکات ادا کرنے کیلئے 2009-2010-2010ء اور 2011ء بہترین سال ہیں کیونکہ ان میں گرہنوں کی تعداد بہت ہی زیادہ ہے صرف 2010ء سے 2011ء میں گیارہ گرہن آرہے ہیں شائقین سے بہت التماس ہے کہ اپنے اوپر رحم کرتے ہوئے بغیر اجازت اس کی زکات ادا نہ کریں اور نہ ہی عمل بنائیں۔

زکات ادا کرنے سے قبل 2`1/2 کلو گڑ۔ 2`1/2 کلو باجرہ اور سوا کلو سوجی کسی قبرستان میں کیڑوں مکوڑوں کو ڈال دیں بعدازاں 2 رکعت نماز کسوف وخسوف ادا کر کے منہ مغرب کی طرف کر کے بیٹھ جائیں اور ان مرکب حروف کو ایک کاغذ پر لکھتے جائیں اور زبان سے بھی ادا کرتے جائیں ساتھ میں ایک انگیٹھی کوئلوں کی رکھیں جس پر لوبان کا بخور ہو اور منہ میں 3 عدد کالی مرچیں رکھیں۔ اب عمل کی تعداد 7059 ہے۔ جتنا بھی گرہن کے اوقات میں ہو سکے مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ بعدازاں وہ کاغذ جن پر حروف صوامت لکھیں ہوئے ہیں ان کو کسی قبرستان میں دفن کر دیں اور گھر آ کر غسل کر کے وہ کپڑے بھی تبدیل کر لیں سال کے تمام گرہن مکمل زکات ادا کریں اگر کسی عامل صوامت سے اجازت طلب کی۔ جب بھی اس سے عمل بنائیں گے تو عجیب تاثیر سامنے آئے گی کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔ مثال کیلئے عداوت وجدائی کا ایک عمل دے رہا ہوں تا کہ صوامت کا بہتر استعمال سمجھ آ جائے۔

پہلے مقصد کی سطر قائم کریں بعدازاں اس کی بسط حرفی کر لیں دونوں ناموں کے درمیان آیت قرآنیہ لکھیں۔

جدا شود رابعہ سردار بیگم سیہزم الجمع ویولون الدبرہ رسول سردار بسط حرفی

ج دا ش ود راب ع ہ س ردار ب ی گ م س ی ہ زم ال ج م ع وی ول و ن ال دب رہ رس ول س ردار

حروف صوامت

اح در س ص ط ع ک ل م وہ

اب آپ سطر مقصد کی بسط حرفی کو حروف صوامت سے امتزاج دیں گے۔

امتزاجی سطر۔

ج ادح ادش ردس دص رطاع ب ک ع ل ہ م س ورہ۔

دااح ردب ری س گ ص م طس ع ی ک ہ ل زم م واہ۔

ل اج ہ م دع روس ی ص وط ل ع وک ن ل ام ل ودہ۔

ب ارح ہ ددرس ص وص ل طس ع رک دل ام رو۔

امتزاجی سطر کے حروف کی تعداد 102

امتزاجی حروف کی تکسیر جفری کی سطور 10

امتزاجی حروف کے اعداد کی تعدا 4674

مکمل تکسیر کی تعداد 4674X10=46740

اب نقش مثلث خاکی چال سے پر کریں۔

46740-12=46728

46728 تقسیم 3=15576

القابض

١٥٥٧٩	١٥٥٨٤	١٥٥٧٧
١٥٥٧٨	١٥٥٨٠	١٥٥٨٢
١٥٥٨٣	١٥٥٧٦	١٥٥٨١

اب نقش کے گرداگرد حروف امتزاج کے 4-4 حرف کے بنائے گئے کلمے بنا کر لکھیں۔ جو کہ اس طرح ہونگے۔

جادح۔ ادشر۔ وسدص۔ رطاع بکعل

ھمسو رھدا۔ احرد۔ برلیس۔ گصمط

سعیک۔ ھلزم۔ مواہ۔ لاجھ۔ مدعر

وسیص وطلع۔ وکنل۔ املو۔ دھبا

رھذارسں۔ وصلط۔ سعرک دلام۔ رو

طریقہ استعمال

قارئین کرام! اب اس عمل کے 3 عدد خاکی نقش مکمل کریں نقش لکھنے کیلئے سیاہی نیلی۔ نوشادر اور سرکہ سفید سے تیار کریں اور قلم سرکنڈا یا لوہے کی استعمال کریں۔ بعدازاں ان نقوش کو ھینگ۔ گندھک اور تارکول کی دھونی دیں۔ دھونی اس قدر ہو کہ ان تینوں اشیاء کی خوشبو ان میں اچھی طرح رچ بس جائے۔

ایک نقش کسی کالے کپڑے میں یا ایک لیموں کے اندر رکھ کر کسی قبر کہنہ میں دبا دیں اور وہاں سے تھوڑی سی مٹی اٹھا لیں۔ اس مٹی میں دوسرا نقش ریزہ ریزہ کر کے اچھی طرح ملا کر ان دونوں افراد کے گھر اس طرح پھینک دیں کہ دوران صفائی یہ کم از کم 3 دن تک نہ نکل سکے تیسرا نقش کسی مردہ کی ہڈی میں لپیٹ کر ان دونوں میں سے کسی ایک کے راستہ میں دفن کر دیں چند دنوں میں ایسی عظیم جدائی ہوگی کہ آپ خود بھی حیران ہونگے۔ (ناجائز ہرگز نہ کریں وگرنہ شدید رجعت کا اندیشہ ہے) کیونکہ آپ نے بھی اس ذات کو جواب دینا ہوگا۔ بعدازاں اس کا صدقہ 3 منگل تک ادا کریں۔

تسخیرات و موکلات ارواح

تحریر
حکیم محمد نعیم الحسن
لاہور

قارئین کرام:۔ السلام علیکم۔ میں آج ایک نایاب تحفہ "تحفہ روحانیات" لے کر حاضر ہوں اور میں جناب ایاز مزمل صاحب کا شکر گزار ہوں کہ اس مضمون کو ماہنامہ تحفہ روحانیات میں جگہ دے کر شائع کیا۔

1:۔ یہ عمل ہر فتوحات غیبی:۔

ترکیب زکواۃ:۔ اول عامل کو چاہئے کہ اس کی زکواۃ ادا کرے پھر اس کا ورد شروع رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ ایک چلہ کے اندر روپیئے ملا کریں بعد نماز عشاء **41** مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھیں اول آخر درود شریف **11/11** مرتبہ جتنے بار چلہ کریں اتنی بار رزق میں اضافہ ہوگا۔

2:۔ عمل برائے دست غیب:۔

یہ عمل نایاب آبی عمل ہے۔ یہ بااثر ہے۔ جو کرے وہ پھل پائے گا۔ اس کا عامل کبھی محتاج نہیں ہوتا بعد نماز عشاء بقبلہ رخ بیٹھ کر پہلے گیارہ گیارہ درود شریف پڑھے یہ عمل میری علم تسخیرات میں درج ہے **41** مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھنے کے دوران کسی سے بات نہ کریں۔

جب **41** مرتبہ یٰسین پڑھ چکے یہ دعا ایک بار پڑھیں دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ ان كَانَ رِزساہ فِي السَّمَاء فَانزَله وَان كَانَ فِي الاَرضِ فَاخرَجه وَان كَانَ فِي الجَر فَاطِلعه وَان كَانَ بعَيدَ اَفَقربه وَان كَان قِريباً فَيسَّره وَانِ كَان قَلِيلًا فَكَثره وَانَ كَانَ كَثِيراً فَهَّوِنه وَبَارك لِي فِيهِ وَرزقنِي مِن حَيث اِحتَسِبُ وَمِن حَيثُ لَا اِحتسب رزَقاً حَلالاً طَيِّبا غير قَاسَحا طَبقًا مُبَاركاًفِيه حَتّے لَايَكُون لَاحَد مِن خلقك عَلٰے فِيهِ مِنه وَجَعل يدقے عُلَيا بالَا عطانہ لَا تَجعَل يَدی سَفلِي بالَا سخطاء اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شئیِِ قَدِير۔

3:۔ یہ عمل ایک دن کا ہے۔ اب جو عمل پیش کر رہا ہوں اس میں موکل کی وقتی حاضری ہے۔ وہ صرف ایک کام کرتا ہے۔ اگر دوسری بار کام لینا ہے تو دوبارہ عمل کر کے کام لے۔ اس عزیمت مں سریانی زبان کے اسماء ہیں۔ جنات ان اسماء کے تابع ہیں وہ فوراً حاضر ہوتے ہیں عمل حاضر خدمت۔

بَشمَاَ شِيمَاخِ اَشمَخ بَشمَا شِيمَاخ اَشمَخِ شَامِخ عَلٰی كُلَبَرَاخ اَقسَمتُ عَلَيكَ اَيُّهَا العَونُ المُعِينُ بِعِزَّةِ شَملَخ شَمُلَخ شَمَالِخ اَنَ تَاتِيِنی۔

اب یہاں اپنی زبان میں اپنی حاجت کا نام لیں۔ پھر مندرجہ ذیل پڑھیں

بحَقِّ شَخُشَع اَشعَش شَعشَعِ اَشعِيش اَشعُوش بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ وَعَلَيكَ وَانَهُ لَقَسَمُ وتعلَمُونَ عَظِيم۔

ترکیب زکوٰۃ جس دن عمل کرنا ہو اس سے ایک یوم پہلے غروب آفتاب سے پہلے خلوت میں داخل ہو کر متکف ہو جائیں پھر سحری کے وقت روزہ رکھیں۔ افطاری کے وقت کشمش سے روزہ افطار کریں۔

نماز عشاء کے بعد عمل شروع کریں اور دو ہزار مرتبہ عبارت عمل پڑھیں اس عمل میں کسی قسم کی خوشبو نہیں جلائی جاتی عمل پڑھنے کے بعد اسی جگہ سو جائیں اس کا خادم رات کو حاضر ہوگا اور عامل کو جگا کر پوچھے گا کہ مجھے کس لئے طلب کیا ہے۔ عامل اسے کہے کہ تجھے اللہ کیلئے بلایا ہے۔ میری یہ حاجت پوری کرو فوری پوری کرے گا۔ یہ عمل انعامی سکیموں سے کروڑ پتی صفحہ نمبر **68** پر درج ہے۔

4:۔ حاضرات سامری پرائز بانڈز کیلئے۔

سب سے پہلے حاضراتی اگربتی سلگائیں جس کی ترکیب عالم حاضرات میں درج ہے اب بچے کے ناخن پر بڑھیا سا کاجل لگا کر بچہ کو انگوٹھے میں بغور دیکھنے کو کہیں اور پڑھائی **21** مرتبہ پڑھ کر بچے پر پھونکیں اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہے تو پہلی مرتبہ ہی **21** مرتبہ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا ورنہ دوسری یا تیسری مرتبہ کوشش کرنا پڑے گی۔ عبارت حاضرات سامری یہ ہے۔

بادشاہ شہزادہ ابن یکتا نوس بادشاہ الرعب سامری ساحران حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

اس حاضرات سے بذریعہ بچہ یا بچی انعامی پرائز بانڈ یا میچ اور دوسرے امور میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔

نوٹ:۔ یہ حاضرات کرنے کرنے سے پہلے بسم اللہ اور درود شریف ہرگز نہ پڑھیں کیونکہ یہ حاضرات بندی عملیات سے ہے۔

فیضان الجفر لوح فتح و نصرت

تحقیق و تحریر
شہزادہ منظور علی سموں
ٹنڈو محمد خان

ہم اپنی زندگی میں یہ الفاظ بار بار سنتے چلے آئے ہیں۔ کہ وقت کی قدر کیا کرو کیونکہ گیا وقت کبھی واپس نہیں آتا وقت کہ متعلق کچھ عرصہ پہلے یہ الفاظ سچے اور سنہری تھے۔ لیکن اب وہ خوشبو نہیں رہی۔

اب ہم بڑے دعوے کہ ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ گیا وقت واپس آ سکتا ہے۔ موسم کے لحاظ سے شمسی توانائی کا فائدہ حاصل کرنے کیلئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت کہ جاری کردہ حکم اور نوٹیفکیشن کے مطابق ہر سال یکم اپریل کو گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کردی جاتی ہیں اور یکم اکتوبر یا نومبر رات کو بارہ بجے پھر سے گھڑیاں ایک گھنٹہ پیچھے کردی جاتی ہیں جیسا کہ اس سال 2009ء میں یکم اپریل کو گھڑیاں آگے اور یکم نومبر رات 12 بجے پیچھے کر دی گئیں اس لحاظ سے رات کہ گیارہ دو دفعہ بج کر سامنے آئے اور یکم نومبر ہو کر پھر دوبارہ سے 31 اکتوبر ہو گئی یعنی وقت اور تاریخ کا تبادلہ دو دفعہ سامنے آیا حکومت پاکستان نے یہ ثابت کر کے دکھا دیا کہ گیا وقت واپس آ سکتا ہے۔

بس اب تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ وقت وقت کو سلام ہے۔

☆اس دفعہ پیارے قارئین کے لئے اوج مریخ کا ایک مجرب عمل لوح فتح ونصرت لے کر حاضر ہوا ہوں ہماری خوش قسمتی ہے کہ اوج مریخ کا مبارک وقت رات دن تک رہے گا نئے سال 2010ء کا آغاز مبارک دن جمع اور اوج مریخ کی طاقت سے ہوگا۔

☆اوقات اوج مریخ

04 دسمبر 02 بج کر 41 منٹ رات تا دس دسمبر 06 بج کر 20 منٹ صبح۔

☆30 دسمبر 10 بج کر 46 منٹ رات تا 3 جنوری 2010ء 3 بجکر 15 منٹ بعد دوپہر۔

☆فوائد اوج مریخ ولوح فتح ونصرت

سحر جادو سے نجات:۔ آسیب نظر بد' بیماری سے شفاء اولاد کی تمنا' محبت شادی حاضری محبوب' ملازمت میں ترقی' جسم میں خون اور گوشت کا اضافہ کرنا' کمزوری کو دفعہ کرنا' قرض سے نجات' عزت شہرت اس کے علاوہ خصوصی طور پر زمین پر ناجائز قبضہ ناجائز جگہ پر رشتہ کو روکنا' ڈوبا ہوا قرضہ حاصل کرنا' مقدمات میں کامیابی حاصل کرنا وغیرہ۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ تمام تر مسائل حل ہو جائیں اور اپنا حق حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس لوح مبارک سے فائدہ حاصل کریں اگر گیا ہوا وقت واپس آ سکتا ہے تو کیا آپ کو اپنا حق نہیں مل سکتا؟ بیشک قرآن مجید میں بڑی طاقت ہے آپ کو اپنا حق واپس مل جائیگا۔

تفصیل:۔

اوج مریخ کہ مبارک وقت کہ دوران ساعات مریخ میں مکمل قوائد عملیات کے مطابق لوح فتح ونصرت کو تیار کریں۔

انشاءاللہ لوح مبارک کو پاس رکھتے ہی سارے مسائل حل ہوجائیں گے۔

لوح فتح و نصرت

اِنّا	فتحنا لک	فتحا	مبینا
۵۹۰	۱۰۲	۵۳	۴۸۸
۱۰۱	۵۸۷	۴۹۱	۵۴
۴۹۰	۵۵	۱۰۰	۵۸۸

فتوحات اوج مریخ

رحمکاریہ جفر

تحریر سید شعیب الرحمان شاہ

فتوحات‘ کامیابی مقدمہ مخالفوں پر فتح پانا۔ مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے یا وہ کام جو کسی وجہ سے بنتے بنتے رک جاتے ہوں ہر کام میں رکاوٹ آتی ہو یا وہ لوگ جو دشمنوں کی وجہ سے پریشان حال ہیں اور رزق کی تنگی کی وجہ سے پریشان ہیں تو ان کے لئے یہ لوح کامیابی کی ضمانت بنے گی تحفہ روحانیات کیلئے آج کی محفل میں لوح فتوحات کیساتھ حاضر ہوں۔ لوح فتوحات کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر 1:۔ دفع نحوست سیارگان۔

نمبر 2:۔ ترقی دولت‘ ترقی‘ کامیابی‘ تسخیر خلق ترقی درجات۔

نمبر 3:۔ ملازمت میں ترقی یا جس کی ملازمت ہیں ترقی نہ ہو تو یہ لوح اس کی کامیابی کی ضمانت بنے گی۔ یہ لوح خالص چاندی پر تیار کروائیں۔

نمبر 4:۔ یہ لوح فتح مندی اور سر بلندی کیلئے ہے۔ جو لوگ دنیا میں عزت‘ شہرت‘ عظمت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ لوگ جو ترقی اور اقبال کے خواہش مند ہیں خواہ وہ کسی محکمہ یا کاروبار میں ہوں یا وہ لوگ جو وزراء‘ امراء‘ افسران اعلیٰ کے نزدیک عزت و مرتبہ چاہتے ہیں وہ لوگ جو حصول مراتب‘ فراوانی مال‘ دولت مندی‘ خوشحالی اور صحت بدن کے خواہاں ہیں۔ انہیں لازمی اس لوح سے فائدہ اٹھانا چاہئے ظاہری حالت میں امکان نہ ہو تو قدرت ایسے اسباب پیدا کرتی ہے جس سے ترقی و اقبال کے دروازے کھل جاتے ہیں اس کے علاوہ ستارہ زحل کی ساڑھے ستی ہو یا وسعت رزق کیلئے ہر کام میں کامیابی کیلئے یہ لوح کامیابی کی ضمانت بنے گی۔ یہ لوح خالص گولڈن کاغذ پر یا خالص چاندی پر تیار کر کے پاس رکھیں۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

لا إلٰه إلا اللّٰه محمد الرسول اللّٰه

يا إلٰه الألهة الرفيع جلاله	يفعل الله مايشاء ويحكم مايريد	انا فتحنالك فتحاً مبينا	حسبنا الله و نعم الوكيل	والله غالب على أمره
۱۲۳۴	۴۵۱.	۱۴۵۷	۹۷۵	۹۵۹
۱۴۵۸	۹۷۶	۹۶۰	۱۲۳۵	۴۴۷
۹۶۱	۱۲۳۱	۴۴۸	۱۴۵۹	۹۷۷
۴۴۹	۱۴۶۰	۹۷۸	۹۵۷	۱۲۳۲

سلام قولاً من رب رحيم

وكفى بالله شهيداً محمد الرسول الله

رحمکاریہ جفر اوج مریخ

اس سال اوج مریخ 4 دسمبر 2009ء سے 10 دسمبر 2009ء تک رہے گی پھر بحالت رجعت اوج مریخ 30 دسمبر 2009ء سے 3 جنوری 2010ء تک رہے گی۔ اوج مریخ میں آج کی محفل میں ماہنامہ تحفہ روحانیات کیلئے طلسم فتوحات خصوصی دولت کا ایک عمل تیار کرتا ہوں۔ اس طلسم میں تین قسم کے الواح پیش کرتا ہوں تا کہ سب فائدہ اٹھائیں۔ یہ طلسم خالص چاندی پر یا (50) روپے کے نوٹ پر تیار کر کے پاس رکھیں یہ عمل اپنے اندر بے پناہ تاثیر رکھتا ہے اس کے تاثرات عظیم تر ہیں یہ طلسم ترقی‘ مرتبہ‘ کامیابی امتحانات کیلئے پراثر ہوتے ہیں۔ یہ طلسم اپنے اندر بے پناہ تاثیر رکھتا ہے۔ اگر یہ خود تیار نہ کر سکے تو مجھ سے یا براہ راست ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے تیار کروائیں۔

اللہ للہ لہ ھو محمد رسول اللہ ھو

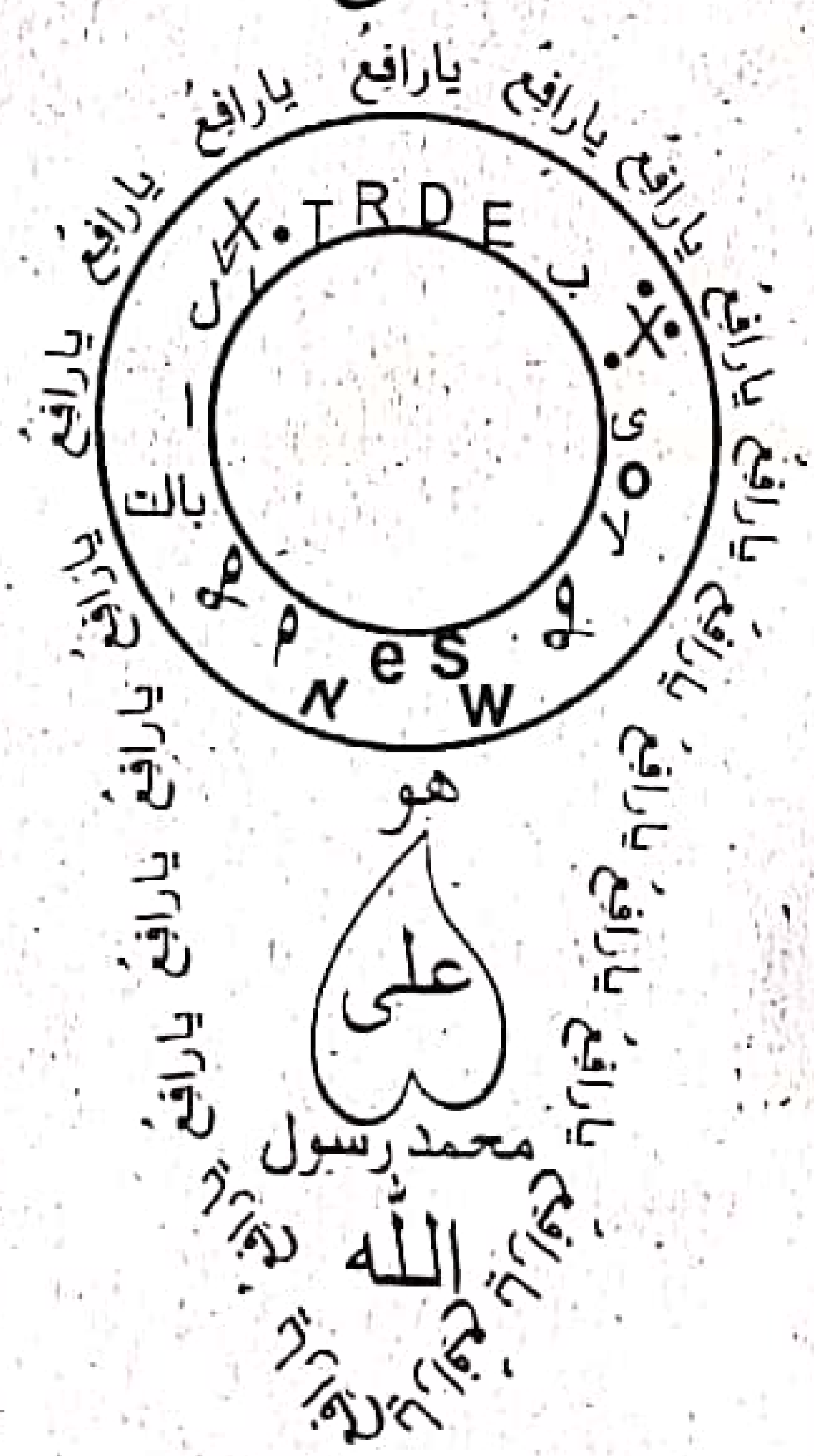
فتاحُ	وّھاب	رّزّاق	باسط	رافعُ
۳۰۹	۷۳	۳۴۷	۳۹۰	۱۵
۳۴۸	۳۹۱	۱۲	۳۱۰	۶۹
۱۸	۳۰۶	۷۰	۳۴۹	۳۹۲
۷۱	۳۵۰	۳۹۳	۱۳	۳۰۷

محمد لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی
اللہ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو

یااللہ	یاکبیر	یامتعالی	یامنعم	یاغنی
۵۶۳	۲۱۲	۱۰۶۷	۷۸	۲۳۳
۱۰۶۸	۷۹	۲۳۵	۵۶۳	۲۰۸
۲۳۶	۵۷۰	۲۰۹	۱۰۶۹	۸۰
۲۱۰	۱۰۷۰	۸۱	۲۳۲	۵۶۱

اللہ اللہ





طلسم عجیب

1:۔ ہیپاٹائٹس اور دل کے امراض سے نجات ملتی ہے یہ دونوں امراض تاحیات نہیں لگتے۔ 2:۔ دل ودماغ سے بوجھ ہٹنا شروع ہوجاتا ہے۔ بزدلی، کاہلی اور سستی سے نجات مل جاتی ہے۔ 3:۔ معدہ کے کل امراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔ 4:۔ اس طلسم کی برکت سے جسمانی کمزوری اور لاغرپن دور ہوجاتا ہے اس کے علاوہ موٹاپے سے نجات ملتی ہے 5:۔ عجیب طلسم کے استعمال سے چہرے کی رنگت سرخ وسفید ہوجاتی ہے جسمانی خوبصورتی میں بے حد اضافہ ہوتا ہے۔ 6:۔ خواتین کو ایام مخصوص، پوشیدہ امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ 7:۔ اس کے استعمال سے دشمنوں پر رُعب اور دبدبہ ایسا قائم ہوتا ہے کہ اگر کسی محفل میں آپ کے مخالفین تعداد میں کتنے ہی ہوں آپ پھر بھی اُن پر بھاری ہونگے۔ 8:۔ نفسیاتی امراض، الجھن، تھکان، ڈر، خوف، وہمات سے نجات ملتی ہے۔ ہردم اپنے آپ کو تروتازہ محسوس کرتے ہیں۔ 9 پھوڑے پھنسی، بخار، جلدی امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ اور یہ امراض دوبارہ آپ کے جسم پر حاوی نہیں ہوسکتے۔ 10:۔ جادو ٹونے، سفلی عملیات، سحر کی قوتیں اور شیطانی طاقتوں کا دفاع ہوتا ہے۔ 11:۔ عجیب طلسم کے استعمال سے قوت باہ میں حیرت انگیز اضافہ ہوتا ہے۔ 12:۔ پولیس یا فوج میں ملازمت حاصل کرنے کے خواہشمند حضرات عجیب طلسم کی بدولت جلد ہی کامیاب ہوجاتے ہیں 13:۔ آپ کے اندر جوش اور جذبہ پیدا کرنے والا عجیب طلسم کسی بھی قسم کے روحانی یا جسمانی نقصانات سے مبراہے۔

طلسم عجیب حاصل کرنے کے خواہشمند حضرات فوری اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 0300-6351192
ہدیہ طلسم عجیب 2100 روپے

فیضان افتخار

تحریر
پیر افتخار احمد قادری
ملتان

قارئین تحفہ روحانیات آداب! آپ کی محفل میں پھر حاضر برائے مہربانی آپ سب ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے رابطہ کیا کریں آپ کی سینکڑوں کالیں خطوط تعریفی کاشکریہ۔

برائے امساک:۔ گربہ سیاہ نر جو کہ یک رنگ ہو اس کے بال لے کر گل کی دھونی دے کر جماع کرتے وقت کپڑے میں باندھ کر کمر سے اس طرح باندھیں کہ عین ناف کے اوپر رہے ہرگز انزال نہ ہوگا جس وقت اس کو ناف سے ہٹادیں گے فارغ ہوجائیں گے۔

اتحاد قلوب

قانون طلسمات اور حکیم قنیان بن انوش قصائد طلسمات میں محبت زوجین کیلئے ایک عجیب وغریب عمل بیان کرتے ہیں، کہ اگر مظلوم عورت مادہ خرگوش کی (عظیم الترقوہ) ہنسلی کی ہڈی حاصل کر کے اپنے پاس رکھے تو ظالم وجابر شوہر اس کا مطیع وفرمانبردار بن جائے گا اسی طرح کوئی مرد (نر) کے خرگوش کی مذکورہ بالا ہڈی اپنے پاس محفوظ رکھے، تو اس کی بد زبان بیوی گستاخی سے ہمیشہ کیلئے اس کی محبت میں گرفتار ہوجائے ایسے میاں بیوں جو باہمی بغض وعداوت کے سبب ایک دوسرے کو خیال وخاطر میں نہ لاتے ہوں ان دونوں کے پاس یہ ہڈیاں موجود ہوں تو وہ تمام تر اختلاف فراموش کر کے ایک دوسرے کے عاشق صادق بن جاتے ہیں یہ طلسماتی عمل میرا بار بار کا آزمودہ ہے۔

میٹھی مراد

نیا چاند دیکھ کر میاں بیوی بازار سے ایسا بادام خریدیں جس میں 2 گری ہوں کڑوی نہ ہو روزہ رکھیں سحری کھاتے ہوئے نیت کر لیں یا اللہ پاک بطفیل رسول ﷺ تمام اولیاء اللہ ہماری گود ہری کردے تو تمام عمر چراغ جلاتے رہے گے اور نماز روزہ کی پابندی کریں گے۔ تمام دن اللہ کریم کا ذکر کرتے رہیں۔ دن میں انجیر کا سبز پتہ لے کر پاک صاف کر کے سورۃ اخلاص زعفران سے لکھ لیں۔ افطاری کے وقت دونوں بادام کی گری ایک بیوی ایک خاوند کھالے پانی بالکل بھی نہ پئیں بلکہ انجیر کے پتہ کو جس پر سورۃ اخلاص لکھی تھی دھو کر دونوں پی لیں۔ اب 110 کابلی چنے لے کر ہر دانے پر ایک بار سورۃ اخلاص پڑھیں پھر خالص انگور کے رس میں چنے ابال لیں اس پر 3 مرتبہ سورۃ مریم دم کر کے دونوں کھالیں رات کو حقوق زوجیت ادا کریں۔ حمل ظاہر ہونے تک گھر یہ مسجد میں چراغ جلتا رہے اب انجیر کا دوسرا پتہ سورۃ اخلاص لکھ کر پاک صاف ہو کر خود لکھ بطور تعویز بنا کر چاندی میں بیوی پہن لے جب بچہ پیدا ہو تو غسل دے کر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو تمام عمر بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ العزیز دو رکعت نماز شکرانہ ادا کریں بطور ہدیہ لازمی ہے عمل پوری طرح ادا کریں غلطی نہ ہو مجرب ہے۔

نگاہ مرشد کامل سے مصطفےٰ حاصل
خدا کا قرب دیتی ہے محبت پیر خانے کی

محبت بین الزوجین

جو شخص ہدہد کے ناخن اور خود اپنے ناخن (اسم یاودود) پڑھتے پڑھتے کاٹ کر خاک کر کے اپنی بیوی یا کسی بھی جاندار کو کھلائے گا وہ اسکی طرف ایسا مائل ہوگا کہ اس کے بغیر ایک لحہ بھی صبر نہ کر سکے۔ میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے۔

تشخیص آسیب وجن

میرے تجربہ میں ہے اکثر خواتین وحضرات جن و آسیب زدہ کا ڈرامہ رچاتے ہیں اپنے ساتھ ساتھ آنے والے پیر صاحب اور گھر والوں کو بھی بیوقوف بناتے ہیں۔ ایسے افراد اکثر ہٹ دھرم یا کرپٹ ہوتے ہیں اعلیٰ حضرت احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے بھی شمع شبان رضا میں اس کا تفصیل سے ذکر لکھا ہے اصل مقصد کی طرف آتے ہیں سحر اسود اور قانون طلسمات میں تشخیص آسیب وجن کیلئے یہ عجیب وغریب عمل لکھ ہے جو میرا بھی ذاتی تجربہ شدہ ہے۔ اذراتی کو جلا کر اس کی راکھ میں عرق گلاب شامل کر کے اس سیاہی طلسماتی عبارت کو سیاہی سے کسی صاف وسفید کاغذ پر تحریر کریں کاغذ کو بطور تعویذ لپیٹ کر جس مریض کی تشخیص کرنا ہو اس کے سر سے پاؤں تک

تمام جسم پر سے اتار کر اس کے ہاتھ میں دے دیں عمل کے کچھ وقفہ بعد تعویذ کو کھول کر دیکھیں گے تو مریض پر آسیبی و جناتی اثرات غلبہ ہونے کی صورت میں اس کی تحریر مٹ چکی ہوگی۔ جس طرح کچھ لکھا نہ تھا اگر وقعی اثر ہے تو ورنہ ڈرامہ سمجھیں۔ تشخیص کے اس سریع التاثیر مجرب المجرب عمل میں بعض اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ عامل عبارت کو ابھی مکمل طور پر تحریر ہی نہیں کر پاتا کہ تحریر خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔ جیسے کسی پوشیدہ قوت نے زبان سے عبارت عمل کو چاٹ کر رکھ دیا ہے۔ جب تک اس عمل کو بجالاتے رہیں گے یہی حیرت انگیز تماشہ دیکھنے کو آئے گا۔

عبارت طلسم:۔ تعادیشا تعادیوشالوشیالوشیوش ریشیا ترشیوش ملیوشا کلیوشا طلیجا ھیا اھمیا ھمیا اھمیا ھمیا کفا کفا کشر کشا قلویشا اطردوا املیجا ملیجا ملیجا یرمواجیادیا اطا اطالوا برھشا برھیوہ غیاھیاہ

محبت شدید

شرف قمر کے دن جب گھر سے نکلیں تو یاودود پڑھتے ہوئے شہتوت کے درخت سے ایک اچھا سا پتہ توڑ کر پاک کر کے یہ لکھیں (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاودود محمد حب فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں) پھر پتے کو دائیں بازو سے باندھ لیں پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ثواب محمدؐ کو بخش دے حسب توفیق برنی لے بچوں کو بانٹ دے بس محبوب بے چین ہوگا ایک پل کی جدائی برداشت نہ کرے گا انشاء اللہ العزیز۔

آئینہ دل اگر صاف ہو تو شفاء ملتی ہے
ورنہ زہر بن جاتی ہے جو دواء ملتی ہے

نوٹ:۔ تمام خطرناک امراض کے خاتمہ کے لئے قرآنی آیات اور نقش طلسم غسل کعبہ شریف کے پانی مشک سبز کستوری زعفران سے لکھے جاتے ہیں۔

کشف خاص

تحریر:۔ ڈاکٹر عمران علی (ہری پور ہزارہ)

معزز قارئین کرام! تحفہ روحانیات! جس تیزی کے ساتھ "تحفہ روحانیات" مقبولیت کی حدیں عبور کر رہا ہے اس کو دیکھ کر لگتا ہے کہ آئندہ چند برسوں میں یہ رسالہ جنوبی ایشیاء کا سب سے مقبول و مستند روحانی رسالہ بن جائے گا انشاء اللہ۔ اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں کہ اس رسالے کی مقبولیت کی بہت سی وجوہات ہیں ان میں ایک اعلیٰ معیار کے عملیات اور ساتھ ان کی سند اور صحیح طور پر اشاعت بھی ہے وگرنہ یہاں تو یہ صورتِ حال ہے کہ بڑے بڑے ناموں والے جن کی کتابوں کی قیمتیں سینکڑوں میں ہیں مگر صحت و سند اور خاص طور پر کتابت کے حوالے سے صفر ہیں اور جن کو پڑھ کر ہزاروں لوگ روحانیات سے متنفر ہوئے ہیں یہ نام نہاد روحانی "ادارہ" جان بوجھ دانستہ نامکمل اور غلط اعمال شائع کرتا ہے لوگ عمل کرتے ہیں ناکام ہوتے ہیں اور جب وضاحت کیلئے رجوع کرتے ہیں تو اس وقت ان سے ہزاروں روپے بٹورے جاتے ہیں میں خود اس قسم کے ایک نام نہاد روحانی "ادارے" کا شکار ہوں بات کچھ لمبی ہوگئی وہ لوگ اب اپنے کئے کا بھگت رہے ہیں۔

قارئین کرام! "ہپناٹزم" اور "ٹیلی پیتھی" کے بھی عملیات کی طرح ہزاروں شائق پائے جاتے ہیں ویسے تو بازار میں کافی کتب اس موضوع پر ملتی ہیں اور اس علم کو سیکھنے کیلئے "ارتکازِ توجہ" "Concentration" کی مشقیں تجویز کی جاتی ہیں اس طریقہ کار پر بھی میں انشاء اللہ کسی شمارے میں مکمل بحث کروں گا کیونکہ میں نے خود یہ علم سیکھا اور استعمال بھی کیا۔ اس دفعہ آپ کیلئے صرف "روحانی ٹیلی پیتھی" کا ایک سادہ سا عمل لے کر حاضرِ خدمت ہوں۔

عروجِ ماہ نوچندی جمعرات کو اس نقش کو 2407 مرتبہ لکھیں اگر ایک نشست میں بیٹھ کر نہیں لکھ سکتے تو 7 دن میں لکھے وہ اس طرح کہ 343 نقوش 6 دن اور 349 نقوش 7 ویں دن اس طرح تعداد پوری ہوگی۔ باوضو ہو کر اور پرہیز کر کے لکھیں بعد میں آٹے کی گولیاں بنا کر دریا وغیرہ میں بہادیں۔ لیجئے اب آپ اس کے عامل ہوگئے اب آزمانے کیلئے ایک نقش ایک نابالغ بچے کے سر پر رکھیں تو اس کو جھٹکے لگیں گے اور اس کو اپنا وجود اڑتا ہوا محسوس ہوگا اب اس کی آنکھوں کے سامنے ایک موکل حاضر ہوگا بچے اس سے کہے کہ دنیا میں فلاں جگہ فلاں بن فلاں شخص سے ملا دیں تو وہ موکل فوراً بچے کو وہاں لے جا کر اس سے ملا دے گا اور پھر اس طرح بچے کا روحانی رابطہ اس شخص سے ہو جائے گا بعد میں خود پر آزمائیں اور اس طریقہ کے مطابق عمل کریں اور دنیا میں کسی بھی شخص سے روحانی رابطہ کریں۔ نقش لکھنے کی اجازت ماہر روحانیات جناب محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے لے لیں اور نقش کو آتشی چال سے پر کریں اور خانہ چہارم میں کسر دیں۔ زکواۃ کی ادائیگی کے بغیر نقش کام نہ کرے گا۔

۷۸۶

۱۱۹۲	۱۱۸۴	۱۱۹۰
۱۱۸۶	۱۱۸۹	۱۱۹۱
۱۱۸۸	۱۱۹۳	۱۱۸۵

اعمال لاثانی

تحریر
حکیم سید زاہد حسین زیدی
ہرنولی شہر ضلع میانوالی

محترم قارئین
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
''اعمال لاثانی'' کے سلسلے وار مضمون میں آپ سے اعمال حب کا وعدہ کیا تھا۔ سو آج کی اس روحانی پر کیف محفل جو ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری صاحب تحفہ روحانیات کی صورت میں ایک عرصہ سے آپ کے اور ہمارے لئے سجا رہے ہیں۔ میں حاضر خدمت ہوں۔ یہ اللہ رب کائنات کا خصوصی کرم ہے جو کیا وعدہ وفا ہو رہا ہے۔

آج کل عملیات حب پر بے شمار مضامین لکھے جا رہے ہیں لیکن پھر بھی لوگ اعمال حب کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔ اس کی وجہ جو میری سمجھ میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے اپنے اندر سے خلوص و محبت اور جذبہ صادق ختم ہو گیا ہے۔

ہم دوسروں سے محبت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن کسی کو محبت دینا نہیں چاہتے۔ آپ خود سوچیں جب خود غرضی اور مفاد پرستی عمل کے دوران شامل حال رہے گی تو عمل نے نتائج کیا خاک دینے ہیں۔

ہر کوئی چاہتا ہے کہ تعویز حب گلے میں ڈالا اور سامنے محبوب ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو اور کہے ''کیا حکم ہے میرے آقا''۔

محترم قارئین۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ اگر محبت خلوص یقین کامل اور یکسوئی کے ساتھ کسی کی عزت خراب کرنے کا ذرہ بھر بھی خیال فاسد ہمارے باطن میں پوشیدہ نہ ہو۔ جائز صورتوں میں حب کے متلاشی ہوں تو ضرور بہ ضرور اللہ رب ودود ضرور ہر عمل میں کامیابی و کامرانی عطائے خاص سے عطا فرما دیتے ہیں۔ اب آتے ہیں اعمال حب کی طرف۔ محترم قارئین اس عمل کی بنیاد تو امام سیوطی کی کتاب ''مجربات سیوطی'' مطبوعہ ''دہلی انڈیا'' کی ہے لیکن باقی تمام عمل اپنی ذاتی تحقیق و تجربات سے ترتیب دیا ہے۔

اگر اللہ رب قدوس نے چاہا تو عمل کرنے کی صورت میں محبوب آپکے قدموں میں ہوگا۔

عمل حب لاثانی نمبر 1:۔

یہ عمل سورۃ انفال کی آیت نمبر 62 اور 63 سے تیار ہوگا۔ آپ قرآن مجید سے آیت پاک یاد کر لیں اور کسی عالم دین سے اس کا ترجمہ اور تشریح بھی ضرور یاد کر لیں۔ کیونکہ دوران عمل ان آیت کے معنی پر توجہ مرکوز رہے۔

آیت شریف یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۔ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۔ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۔

آیت مبارکہ کے کل اعداد ''6436'' ہیں۔

طریقہ عمل:۔

ذیل میں ایک فرضی مثال سے عمل سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں سمجھ نہ آنے کی صورت میں ادارہ یا مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

آیت حب کے اعداد= 6436
مقصد محبت کے اعداد= 450
طالب ومطلوب کے اعداد= 1185
ٹوٹل اعداد حاصل ہوئے= 8071

ہمارا عمل حاصل اعداد 8071 سے تیار ہوگا۔
8071 میں سے 12 عدد قانون کے نفی کر دیں باقی بچے۔ 8059
8059 کو تین پر تقسیم کیا جواب آیا= 2686
باقی بچا= 1

اب ہم نے دو عدد نقش مثلث بادی اور آبی چالوں سے تیار کرنے ہیں مثالی نقوش ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔
نقش کے چاروں طرف آیت مبارکہ لکھی جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قولہ

٢٦٨٧	٢٦٩٣	٢٦٩١
٢٦٩٥	٢٦٩٠	٢٦٨٦
٢٦٨٩	٢٦٨٨	٢٦٩٤

ولہ

بادی چال سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قولہ الحق

۲۶۹۱	۲۶۹۲	۲۶۸۷
۲۶۸۶	۲۶۹۰	۲۶۹۴
۲۶۹۳	۲۶۸۸	۲۶۸۹

ولہ الملک

آبی چال سے

دونوں نقوش کے چاروں طرف آیت مبارکہ تحریر کریں اور ہر نقش کے نیچے اپنا مقصد ذیل کے طریقہ سے دعائیہ انداز میں لکھیں۔ ''یا اللہ اپنی خاص عنایت سے فلاں بنت فلاں کے دل میں فلاں بن فلاں کی محبت پیدا فرما دے اور دل کو بغض ونفاق سے پاک فرمادے۔ آمین'' بادی نقش ایک عدد تیار کریں۔ اور آبی نقش گیارہ (11) کی تعداد میں تیار ہونگے۔ اب اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کوئی سا بھی پڑھ کر درمیان میں آیت مبارکہ گیارہ (11) بار تلاوت کریں اور نقوش پر دم کر دیں۔ بادی نقش کے لیے علیحدہ پڑھیں اور آبی نقوش کے لئے ہر نقش پر علیحدہ سے دم کریں۔ بادی نقش کو گلے میں چاندی کے تعویزی خول میں بند کرا کر پہن لیں۔ اور آبی نقوش کو روزانہ ایک عدد مطلوب کو میٹھے میں حل کر کے پلا دیں یا کھلا دیں۔ انشاء اللہ آپ کا محبوب گیارہ یوم میں مطلوب سے طالب بن جائے گا۔ نقوش کی چالیں طوالت کے خوف سے نہیں تحریر کی جارہی ہیں۔ ویسے بھی ہر عامل کو چالوں کی تفصیل معلوم ہے۔ نئے لوگ اپنے اساتذہ یا ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے پوچھ لیں۔ میں نے تمام تفصیل تحریر کر دی ہے۔ باقی بخورات' تیاری کا ٹائم وغیرہ اعمال حب والے ہی استعمال کرتے ہیں۔ سعد مقصد کے لئے سعد وقت نحس کے لئے نحس۔ آپ خود سمجھدار ہیں۔

حب لاثانی نمبر 2:۔

یہ طلسمی طریقہ بوعلی سینا کا ہے۔ اس کو اگر شرف زہرہ اور ساعت زہرہ میں تیار کیا جائے تو اپنی پوری تاثیر دکھاتا ہے۔ اگر عام دنوں میں بھی زہرہ کے دن ساعت اول زہرہ میں تیار کیا جائے بشرطیکہ زہرہ رجعت وغیرہ کا شکار نہ ہو تو بھی تیر بن کر مطلوب کے سینے میں پیوست ہو جاتا ہے۔

طریقہ تیار:۔

دھتورہ کے پھول اور بائے بڑنگ ہم وزن لیں اور عین وقت پر مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر جلالیں اور پھر سرمہ کی طرح پیس لیں۔ بطور سرمہ آنکھوں میں لگا کر مطلوب کے سامنے جائیں۔ یا بھری محفل میں جو بھی دیکھے گا عزیز رکھے گا۔

حب لاثانی نمبر 3:۔

ترمس کو تھوڑے سے آٹے میں ملا کر اپنے خون کو اس میں جذب کر دیں پھر مانند غبار بنا کر محبوب کو کسی میٹھی شے میں ملا کر کھلا دیں مطلوب شکنجے میں آجائیگا۔

یہ طریقہ صرف راز ظاہر کرنے کے لئے تحریر کیا ہے ورنہ انسانی خون انسان کے لیے حرام ہے۔ کرنے والا خود ذمے دار ہوگا۔ اسی لئے وزن وغیرہ نہیں لکھے میرے ایک دوست نے ابھی حال ہی میں میری قلمی بیاض سے دیکھ کر اپنے طور پر آزمایا تو آج کل وہ محبوب سے جان چھڑاتا پھرتا ہے۔ اس لیے محتاط رہیں۔

تمام اعمال ناجائز استعمال کرنے والا خود ذمے دار ہے۔ میں یا ادارہ بری الذمہ ہیں۔ اللہ ان تمام اعمال سے آپ کو مستفید ہونے اور عوام کو فائدہ پہنچانے کی توفیق عطاء فرمائے آمین آخر میں مجھ گنہگار سید زاہد حسین زیدی اور ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے حق میں اور ہمارے بزرگوں کے لیے دعائے خیر فرمائیں۔

تحفہ الگیلانی

تحریر
ڈاکٹر سید
سبطین حیدر
گیلانی قادری
ملتان

دراصل بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کریم کہیں شکار کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ نے اپنے شکار کا نشانہ بنا کر تیر چلایا تو تیر نشانہ سے ہوتا ہوا ایک پہاڑ کو بھی کراس کر گیا پاس ہی ایک آدمی کھڑا تھا اس نے جب یہ منظر دیکھا تو اس نے لوگوں کو بتایا کہ یہ واقعہ پیش آیا ہے ان میں ایک نجومی بھی تھا اس نے کہا کہ میں یہ بات نہیں مانتا لوگوں نے پوچھا کہ کس لئے۔ نجومی نے کہا کہ وہ پہاڑ تو 100 سال بعد موم ہوتا ہے جب موم ہو جائے تو پھر سوئی میں دھاگہ ڈال کر بھی نکالا جا سکتا ہے۔ ابھی تو اس پہاڑ کو موم ہوئے چند سال ہوئے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ چلو حضرت علی سے پوچھ لیتے ہیں لوگوں نے حضرت علی سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے یہ تو اب پھر ہم آپ کو دوبارہ کر کے دکھا سکتے ہیں۔ چلو دوبارہ آپ کو کر کے دکھا دیتے ہیں۔ تمام لوگ دوبارہ پہاڑ کے پاس چلے گئے جب حضرت علی نے کمان میں تیر ڈال کر کھینچا تو نجومی نے کہا کہ حضور کچھ دیر کے لیے اس طرح ہی ہاتھ رکھیں۔ آپ نے کمان کو تان رکھا۔ نجومی نے اپنے علم کے ساتھ جب حساب لگایا تو پہاڑ موم ہو چکا تھا حالانکہ چند دن پہلے پہاڑ اپنی مدت پوری کر کے موم ہو چکا تھا۔ علم نجوم کے تحت 100 سال بعد موم ہونا تھا حالانکہ ابھی تو 100 تو کیا صرف چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی اور شیر خدا تعالیٰ نے پہاڑ کو دوبارہ موم کر دیا۔ جب نجومی نے یہ عمل دیکھا تو سرکار کو عرض کرنے لگا کہ حضور بس تیر نکال دیں آپ نے پوچھا کیوں؟ نجومی نے کہا کہ میرے عمل کے مطابق پہاڑ موم ہو چکا ہے۔

عامل کے لیے ضروری ہدایات

1:۔ عمل صرف وہ کیا جائے جو کہ بہت ضروری ہے۔

2:۔ عمل صرف اور صرف نیک نیت کے ساتھ کریں ورنہ نقصان ہوگا اور برے بھلے کے خود ذمہ دار ہونگے۔

3:۔ عمل کو بعد نماز عشاء شروع کریں اور جگہ کا پاک صاف ہونا ضروری ہے یا پھر جس وقت کا عمل لکھا ہوا اس وقت کی پابندی رکھیں۔

4:۔ عمل کے دوران بات چیت نہ کریں۔

5:۔ عمل کرتے وقت اور بعد میں پنجگانہ کی پابندی بہت ضروری ہے۔

6:۔ کوئی بھی عمل گھر میں نہ کریں عمل کسی جنگل کسی تنہا مکان یا نہر کے کنارے بھی کئے جاسکتے ہیں جو عمل نہر کے کنارے پر کرنے کے لیے لکھے ہوں گے وہ صرف نہر کے کنارے پر ہی کئے جائیں۔

7:۔ عمل کے دوران پرہیز جلالی جمالی ضروری ہے۔ اگر پرہیز نہ کیا گیا تو پھر کامیابی ناممکن ہوگی اور وظیفہ بجائے سیدھا ہونے کے الٹا ہو جائے گا یا پھر بالکل فائدہ ہی نہ دے گا۔

پرہیز جلالی

اگر عامل جلالی آیات وعملیات کرے تو لازم ہے کہ ہر قسم کا گوشت، مچھلی، انڈا، شہد اور مشک کا استعمال نہ کرے۔ اونی اور ریشمی کپڑا، چری ڈول کا پانی اور ہر اس چیز جو جانور سے پیدا ہوتی ہے سے مکمل پرہیز کرے۔ جوں نہ مارے ہاتھی دانت اور کے سینگ کے دستہ والی چھری چاقو یا چھڑی بھی استعمال نہ کرے۔ جوتی اور موزہ نہ پہنے دوران عمل حجامت نہ کروائے اور نہ ہی ناخن تراشے رکھے، عورت کے نزدیک نہ جائے۔ بعض عامل مسور کی دال اور پانی کے علاوہ لہسن اور پیاز اور دیگر بو والی سبزی مثلاً مولی وغیرہ کے استعمال سے بھی منع کرتے ہیں۔ دوسرے کے بستر پر نہ سوئے، ہر وقت باوضو رہے، کسی دوسرے کے ساتھ بھی نہ لگیں اگر طاقت ہو تو روزہ بھی رکھے کسی قسم کا میوہ نہ کھائے، دودھ، گھی لسی استعمال نہ کرے کسی قسم کی مٹھائی نہ کھائے، تل اور سرسوں کا تیل بھی منع ہے۔ البتہ اگر کسی مسلمان تیلی سے نہایت صفائی اور احتیاط کے ساتھ نکلوا کر استعمال کرے، ہر روز غسل کرے، دودھ والے درخت کا پتہ نہ توڑے، کسی جاندار جانور پر سواری نہ کرے۔ بغل موئے زیر ناف موئے اور ناخن تراشنے کی اجازت بعض عامل دے دیتے ہیں۔

پرہیز جمالی

مچھلی گوشت ہر قسم، سرکہ پیاز، لہسن ترک کر دے، جماع نہ کرے۔ دودھ، دہی لسی استعمال نہ کرے۔ ہر وقت لباس پاک صاف رکھے، باوضو رہے ہلکی غذا استعمال کرے حجامت کرا سکتا ہے، سیا ہوا کپڑا پہنے اور سواری بھی رکھے عمل کے دوران اگر ڈر محسوس ہو تو فوراً مرشد کا تصور کرے یا استاد کا تصور

کرے دونوں کا تصور اکٹھا بھی کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے دن ان کو بتائے جس نے اجازت دی تھی۔

ہر نوری عمل کرنے سے پہلے جب شروع کرے 41 بار درود پاک ابراہیمی پڑھے اور ختم کرنے پر بھی 41 بار پڑھے۔ جہاں ضروری ہو یا عامل نے بتایا ہو تو پھر۔

عمل کے دوران منہ قطب شریف کی طرف رکھے۔

بعض عامل چلہ کشی کے دوران حصار کر لیتے ہیں مگر میرے استاد صاحب کے نظریہ کے مطابق اور میرے تجربہ کے مطابق حصار کی بھی ضرورت نہیں ہے بلکہ اگر حصار کر بھی لیا جائے تو کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ صرف آیۃ الکرسی پڑھ لی جائے تو یہ ہی کافی ہے۔

چلہ کرنے کے لیے علیحدہ کپڑے پاک صاف ہوں جو کہ پہلے دن سے لے کر آخری دن تک ہی پہنے جائیں۔ کپڑے صرف پڑھائی کے وقت ہی پہنیں پھر کسی کیل پر لٹکا دیں۔ دوسرے دن پھر پڑھائی کے وقت پہن لیں۔

بعض عامل سفری ہوتے ہیں یعنی کہ آج رات ادھر دوسری رات ادھر ان کو چاہئے کہ ایک عدد جائے نماز (ریشمی نہ ہو) اپنے پاس رکھے جب پہلے دن منزل شروع کی ہے اپنی نماز کی جگہ بچھائے پھر دوسرے دن جہاں بھی جائے وہ جائے نماز ساتھ رکھے بوقت ضرورت استعمال کرے لیکن جہاں بھی جائے کمرہ علیحدہ ہونا ضروری ہے۔ وظیفہ چلہ شروع کرنے سے پہلے کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے تا کہ عمل ٹھیک کامیاب ہو۔

بسم اللہ شریف کے اسرار مخفی

بسم اللہ شریف کے مخفی اسرار کے بارے میں بھی کچھ لکھنا چاہیں گے۔ اگر بسم اللہ شریف کا ہی صرف چلہ کیا جائے تو کافی ہے مگر کچھ نادان لوگ بسم اللہ شریف کو کچھ اہمیت نہیں دیتے۔ حالانکہ اس میں سارے قرآن پاک کے اسرار پوشیدہ ہیں مگر جاہل لوگ کیا جانیں کہ بسم اللہ شریف کیا ہے جو اسرار اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ شریف میں پیدا کئے ہیں اگر کوئی مکمل طور پر ان کو جان جائے تو وہ شخص قیامت والے دن آگ سے محفوظ رہے گا اور دنیا میں بھی آگ اس کو نہ چھوئے گی۔ جو کوئی اس کو لکھ کر بھی اپنے پاس رکھے گا تو وہ بھی آگ میں نہ جلے گا۔ حدیث پاک میں ہے کہ ہر کام بسم اللہ شریف پڑھ کے شروع کرنا چاہئے۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ "وہ کام ادھورا ہوگا" اور ایک روایت میں ہے کہ "وہ کام ابتر ہوگا"۔

جس میں بسم اللہ شریف نہ پڑھی جائے گی یعنی کہ اس میں برکت نہ ہوگی۔

ایک اور روایت ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو بھی کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ تقریباً چار سو صحیفے ہیں جن میں سے ساٹھ حضرت شیث علیہ السلام پر نازل ہوئے، تیس حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے۔ تورات، زبور، انجیل، قرآن شریف اور تمام سابقہ کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورۃ فاتحہ ہے اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف "ب" ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرمایا ہے۔ بی ماکان و بی مایکون۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے ہی ساتھ وہ تھا جو تھا اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہوگا۔

روایت ہے جب بسم اللہ نازل ہوئی تو اس کے نازل ہونے پر عرش ہلا۔ ملائکہ دوزخ نے کہا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ بسم اللہ شریف کے انیس (19) حروف ہیں اور ملائکہ محافظین دوزخ بھی انیس (19) ہیں۔ حضرت جابر سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا جب بسم اللہ نازل ہوئی تو ابر مشرق کی طرف بھاگا اور ہوا ٹھہر گئی۔ اور سمندر چڑھ آیا اور جانور گردن جھکا کر خاموش ہو گئے اور شیطان کو آسمان سے شہابے مارے گئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی تھی کہ جب میرا نام کسی مریض پر دم کیا جائے گا تو شفا ہوگی جس چیز پر یا کام پر بسم اللہ پڑھی جائے گی اس میں برکت ہوگی۔ ابن مسعود فرماتے ہیں کہ موکلین دوزخ سے نجات مل جانے کا بہترین طریقہ کثرت سے بسم اللہ شریف کا ذکر کرنا ہے کیونکہ 19 حروف بسم اللہ شریف کے ہیں اور 19 ہی دوزخ کے موکلین ہیں ہر حرف کے بدلے ایک موکل سے نجات ہوگی۔ جو کوئی بسم اللہ کا ذکر رکھے گا اس کا علوی اور سفلی میں رعب نصیب ہوگا۔ بسم اللہ شریف کی طفیل سے ہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی تھی۔ جو کوئی بھی سو مرتبہ بسم اللہ شریف لکھ کر اپنے پاس رکھے گا لوگوں میں اس کا رعب پیدا ہوگا۔ حضرت ابن عمر سے روایت ہے جس شخص کو کوئی حاجت ہو اس کو چاہئے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ ادا کرے پھر بعد میں بکثرت سے بسم اللہ شریف کا ورد کرے بعد میں اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ آئندہ جمعہ آنے سے پہلے حاجت بر آئے گی۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس بات کو جاہل لوگوں پر ظاہر نہ کرو اس لئے کہ اگر اس بات ان کو پتہ چل گیا تو وہ پھر جس کے حق میں بدعا کیا کریں گے وہ پوری ہوگی۔

تحقیق وجود جنات

تحریر
علامہ قاری
میاں عبدالرئوف
قریشی
(کراچی)

درست تھا جیسا کہ سلیمان علیہ السلام کے قصہ میں ہے کہ جب انہوں نے بلقیس کے عرش کو لانے کے لئے کہا تو ایک عصریت جن بولا کہ میں آپ کی مجلس برخاست ہونے سے پہلے لادوں گا۔اور میں اس پر قادر ہوں سلیمان علیہ السلام کا اس کو سن کر خاموش رہنا اور کوئی تردید وغیرہ نہ کرنا دلیل ہے اس بات کی کہ وہ جن اپنے اس دعوے میں سچا تھا اور حقیقتاً وہ قادر تھا یہ دعویٰ بھی شیطان کے اس دعویٰ کے مانند ہے کیونکہ اگر یہ جھوٹے ہوتے تو ان کی تردید کی جاتی اور جنات کا آگ سے پیدا ہونا اس میں کسی مسلمان کا اختلاف نہیں ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی عقیدہ تھا۔اور اگر کوئی یہ شبہ کرے کہ آگ میں پیوست تخفیف کی خاصیت ہے اور زندگی اپنے وجود میں رطوبت کو چاہتی ہے اور اسی طرح ایک مخصوص قالب کو چاہتی ہے اور ان دونوں میں ظاہر کہ منافاۃ ہے۔ممکن ہے کہ قرآنِ کریم کی آیت **والجآن خلقنه من قبل من نار السموم** اپنے ظاہر پر محمول نہ ہو بلکہ اس سے مراد کچھ اور ہو۔تو اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف اتنی رطوبت پیدا کی ہو جس سے حیات باقی رہ سکے اور آگ پر کوئی اثر نہ ہو۔اس لئے کہ آگ اور پانی کا ملنا اور جمع ہونا محال نہیں ہے۔

جیسا کہ گرم پانی جس کو آگ کے اجزاء سے گرم کیا جاتا ہے اور وہ اجزاء ناریہ اجزاء مائیہ کے ساتھ مل جاتے ہیں اور دونوں ایک ہو جاتے ہیں پھر جب ان کو ہوا میں لایا جاتا ہے تو ہوا کے اثر سے اجزاء ناریہ اوپر چڑھ جاتے ہیں اور پانی کو چھوڑ دیتے ہیں۔اور پانی پھر حسب سابق برودۃ اختیار کر لیتا ہے دیکھئے جب گرم پانی سے بھاپ نکلتی ہے تو اس کے ساتھ اجزاء مائیہ بھی اوپر چڑھ جاتے ہیں مگر چونکہ اجزاء مائیہ ثقیل ہوتے ہیں اس لئے اگر کوئی عاجز آجاتا ہے تو پھر اجزاء ناریہ اجزاء مائیہ کو چھوڑ کر اوپر چلے جاتے ہیں۔بھاپ میں اگرچہ اجزاء مائیہ بھی ہوتے ہیں مگر چونکہ اجزاء ناریہ کا غلبہ ہوتا ہے اس لئے وہ ان کو اوپر لے کر چڑھ جاتے ہیں اس تمام تر تفصیل کا خلاصہ یہ ہے کہ رطوبت اور نار میں منافاۃ نہیں ہے اور خدا تعالیٰ نے اس انوکھے انداز سے ان دونوں کو جمع کیا ہے اس حقیقت کے منکشف ہوجانے کے بعد یہ بات خود بخود واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی دشوار نہیں کہ وہ آگ میں اجزاء رطوبت پیدا کر دے جس سے حیات کا وجود باقی رہے۔اور اسی طرح اس مادہ ناریہ میں روح پیدا کر دے کیونکہ نار اور روح میں بھی منافاۃ نہیں ہے نار ہوا سے مجاور ہو جاتی ہے اور روح درحقیقت ہوا ہی ہے۔

مادہ ناریہ اور مادہ مائیہ اور روح ان سب کو ایک خاص ترکیب دیکر خدا تعالیٰ نے جنات کی تخلیق کی ہے۔جس سے خدا تعالیٰ کی عجیب وغریب کاریگری آشکار ہے۔ان اللہ علی کل شئی قدیر شیطان کے مادہ ناریہ سے مخلوق ہونے پر ایک اور اشکال کیا جاتا ہے۔کہ جب اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو آدم کے لئے سجدہ کرنے کا حکم دیا تھا اور اس نے سجدہ سے انکار کر دیا تھا۔یہ دو حال سے خالی نہیں یا تو وہ ملائکہ میں سے تھا یا نہیں تھا۔اگر وہ ملائکہ میں سے تھا تو پھر اس کو مخلوق من النار کہنا کیونکر درست ہوگا اور اگر ملائکہ میں سے نہیں تھا تو پھر اس کو سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے مردود کیوں قرار دیا گیا۔جبکہ وہ ملائکہ میں سے نہیں تھا اس کا جواب یہ ہے کہ حکم سجود ملائکہ اور شیطن سب کے واسطے تھا پس جب شیطن نے سجدہ نہیں کیا تو چونکہ وہ ساجدین کی فہرست سے نکل گیا اس لئے اس کو مردود قرار فرمایا گیا اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ وہ اصل حقیقت کے اعتبار سے ملائکہ میں تھا جیسا کہ معترض نے سمجھا ہے۔

ابو الوفا ابن عقیل نے فرمایا ہے کہ کسی نے ان سے معلوم کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے جنات کو آگ سے پیدا کیا ہے اور قرآن کریم میں ہے کہ جب جنات آسمان پر چڑھتے ہیں تو ان کے آگ کے ستارے مارے جاتے ہیں جس سے وہ جل جاتے ہیں۔پس آگ کو آگ کس طرح جلا دیتی ہے انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کو مٹی کی طرف منسوب کیا اسی طرح جنات کی تخلیق کو آگ کی طرف منسوب کیا ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کی اصل حقیقت مٹی ہے یہ مطلب نہیں ہے کہ انسان مٹی ہے۔اسی طرح جنات کے بارے میں ہے کہ ان کی اصل حقیقت آگ ہے یہ معنی نہیں کہ جنات آگ ہیں۔اور دلیل اس کی کہ جنات کی اصل حقیقت آگ ہے جنات حقیقتاً آگ نہیں ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ ایک شیطان نے میری نماز خراب کرنا چاہی پس میں نے اس کا گلا گھونٹ دیا اور میں نے اپنے

ہاتھ پر اس کے لعاب دہن کی برودت محسوس کی اور اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو میں اس کو قتل کر دیتا اس سے اشارہ ہے حضرت سلیمان علیہ السلام کی اس دعا کی طرف جس کا تذکرہ سورۃ ص میں ہے کہ اے اللہ مجھ کو ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد اس جیسی کسی کو نہ ملے اس حدیث شریف میں ہے کہ میں نے اس کے لعاب کی برودت محسوس کی بھلا جو آگ ہوگا اس میں برودت کا کیا مطلب اگر حقیقۃً آگ ہوتی تو آپ یوں فرماتے کہ اس کی زبان اور گویا آگ کے تھے پس ثابت ہوگیا کہ جنات کے آگ سے مخلوق ہونے کے معنی یہ ہیں کہ ان کی اصل حقیقت آگ ہے یہ معنی نہیں ہیں کہ وہ سراسر آگ ہیں اور ایک حدیث شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنات کو بطیوں کے ساتھ تشبیہ دی ہے اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ وہ حقیقتاً آگ نہیں ہیں کیونکہ اگر وہ سراسر آگ ہوتے تو ان کی صورتوں کا ذکر کرنے کی بجائے شعلہ اور چنگاری وغیرہ کا ذکر کرتے جو آگ کے اوصاف ہیں گذشتہ حدیث شریف میں ہے کہ آپ نے فرمایا اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو قتل کر دیتا یہ روایت معروف نہیں ہے معروف روایت یہ ہے کہ میں اس کو باندھ دیتا اور صبح کو تم بھی دیکھ لیتے صحیحین کی روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس کو ایک ستون سے صبح تک باندھے رکھوں تا کہ صبح کو لوگ بھی دیکھ لیں مگر مجھ کو سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد آگئی اور جنات کے عنصر ناری کے باقی نہ رہنے کی ایک دلیل یہ بھی ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ابلیس ایک آگ کا شعلہ لے آیا اور اس کو میرے منہ میں دینے لگا اور ایک روایت میں ہے کہ شب معراج میں ایک عفریت شیطان آگ کا شعلہ لئے ہوئے مجھ کو تلاش کر رہا تھا میں نے اس کو پھرتے ہوئے دیکھا ہے ان دونوں روایتوں سے پتہ چلتا ہے کہ شیاطین کا عنصر ناری باقی نہیں ہے کیونکہ اگر وہ حقیقتاً آگ ہوتے تو ان کو آگ کا شعلہ لینے کی کیا ضرورت تھی بلکہ وہ تو اپنا کوئی بھی عضو لگا دیتے جس سے انسان جل جاتا جیسا کہ حقیقی آگ میں مس کرتے ہی جلا ڈالتی ہے پس اس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا حقیقی عنصر ناری بعینہ موجود نہیں ہے بلکہ وہ تمام عناصر کے ساتھ مل کر گڈ مڈ ہوگیا ہے۔ اور تمام عناصر کے ساتھ مدغم ہونے کی وجہ سے اس کا اثر احراق بھی فوت ہوگیا ہے اور ان کے اجسام برودۃ رطوبت کے ساتھ متصف ہوگئے ہیں جیسا کہ حدیث شریف میں گزر چکا ہے کہ آپ نے اس کے لعاب کی برودۃ کو محسوس فرمایا۔

خدا تعالیٰ نے غذاؤں کے اندر یہ تاثیر رکھی ہے کہ وہ اجسام کی نشوونما کرتی ہیں اور جس قسم کی غذا ہوتی ہے اسی قسم کا اثر اجسام میں پیدا کرتی ہیں بارد غذائیں برودت پیدا کرتی ہیں اور حار غذائیں حرارت پیدا کرتی ہیں اور انسان اپنے خورد ونوش میں جن چیزوں کا استعمال کرتا ہے جنات کی غذا بھی تقریباً وہی ہوتی ہے اور یہ غذائیں جس قسم کا اثر انسان کے اجسام میں پیدا کرتی ہیں اسی قسم کا اثر جنات کے اجسام میں پیدا کرتی ہیں حار غذائیں حرارت پیدا کرتی ہیں اور بارد غذائیں برودت پیدا کرتی ہیں پس جنات جب توالد وتناسل کے لئے جنسی اختلاط کرتے ہیں تو تاثیر غذا عنصر ناری کے ساتھ مل کر ایک ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا بچہ عناصر اربعہ کا مجموعہ ہوتا ہے اور حرارت و برودۃ اور رطوبت و یبوست کے ساتھ متصف ہوتا ہے یہ ہے حقیقت تخلیق جنات کی اور ان کے آگ سے پیدا ہونے کی۔

قاضی ابوبکر فرماتے ہیں کہ ہم یہ نہیں کہتے کہ جنات آگ سے پیدا نہیں ہوتے بلکہ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اجسام غلیظ و کثیف بنائے ہیں اور ان کے اندر ایسے اعراض پیدا کئے ہیں جو آگ کی صفت احراق سے متبائن ہیں جس کے نتیجہ میں ان کو سراسر آگ کہنا درست نہیں ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے اس کے متناسب ان کی مختلف صورتیں بھی پیدا فرمادی ہیں۔

جنات کے اجسام کی تحقیق

قاضی ابو یعلیٰ جلسی فرماتے ہیں کہ جنات کے اجسام مشخص و معین ہیں اور ان کے اعضا انسانوں کی طرح مرکب ہیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان کے اجسام کثیف وغلیظ ہوں معتزلہ کہتے ہیں کہ ان کے اجسام نہایت لطیف ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ ہم کو نظر نہیں آتے۔ قاضی ابو یعلیٰ کے کلام میں بظاہر تعارض معلوم ہوتا ہے کہ جب ان کے اجسام انسانوں کی طرح معین اور مشخص ہیں تو پھر نظر نہ آنے کے کیا معنی اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں دونوں امکان ہیں یہ بھی ممکن ہے کہ وہ لطیف الاجسام ہوں اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ کثیف الاجسام ہو حتمی طور پر کسی ایک جہت کو ترجیح نہیں ہے جیسا کہ معتزلہ کہتے ہیں کہ ان کے اجسام رقیق ہی ہیں اسی واسطے وہ نظر نہیں آتے کیونکہ کسی چیز کے بارے میں حتمی طور پر فیصلہ کرنے کے لئے یا تو مشاہدہ ہو یا خبر رسول ہو یا حکم خداوندی ہو اور جنات کے اجسام کے بارے میں یہ تینوں چیزیں مفقود ہیں اس لئے جنات کے اجسام کے بارے میں رقت کا حتمی فیصلہ کرنا جیسا کہ معتزلہ نے کیا ہے درست نہیں ہے بلکہ لطافت و کثافت دونوں جہت برابر ہیں اور معتزلہ کا یہ کہنا کہ وہ لطیف ہیں اسی لئے ہم کو نظر نہیں آتے یہ درست نہیں ہے کیونکہ رقت مانع رویت نہیں ہے بہت سی لطیف اشیاء ہم کو نظر آجائیں گی جبکہ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر ان کا ادراک پیدا فرمادے اور بہت سی اشیاء کثیفہ غلیظہ ہے کو نظر نہیں آئیں گی جب کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر ان کا ادراک پیدا نہ فرمادیں پس کثافت علیہ الاطلاق علیل رویت نہیں بن سکتی

اسرار حروف مقطعات

تحریر:- علامہ سید رضا حیدر حیدری
(کوئٹہ)

مراد پوری ہوگی یہ عمل چودہ ماہ میں مکمل ہوگا اس لئے کہ ایک ماہ کے چودہ روز میں کتاب ''صحیفۃ النور'' کی ایک جز مکمل ہوگی اگر ہمت کر سکیں تو ہر روز جتنے صفحات لکھ سکیں اتنے اجزا اس ماہ تیز مکمل ہونگے۔ اور کم مدت میں کتاب مکمل ہو جائے گی۔ جب کتاب مکمل ہو جائے تو اسے گھر میں محفوظ رکھیں۔ ہر قسم کی پریشانی۔ مصیبت، بیماری، خطرات، نقب زنی، دشمن کے شر سے آسیب وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔

اب کتاب کا نمونہ ملاحظہ کریں یہ صرف سات خانہ والی سات سطریں ہیں اسی طرح چودہ سطریں لکھی جاسکتی ہیں۔

حروف جن کی گردش ہونا ہے۔ {ال م ر ص ح ع س ق ط ھ ی ن ک}

جب یہ چودہ خانے مکمل ہونگے تو ہر ایک صفحہ ہوگا دوسرے صفحہ کا پہلا خانہ یہ ہوگا {ال اا} یہ تمام صفحہ ال پر مشتمل ہوا لیکن تیسرا اور چوتھا حرف تبدیل ہوتا رہے گا حتیٰ کہ صفحہ نمبر ۲ مکمل ہوگا پھر تیسرا صفحہ شروع ہوگا تو اس کا پہلا خانہ یہ ہوگا۔ {ام اا} اس صفحہ پر پہلے دو حرف بدستور ام رہیں گے جبکہ تیسرا اور چوتھا بدلتے جائیں اسی طرح چودہ صفحے مکمل ہو جائیں گے۔ گو جز اول مکمل ہوگئی اب دسری جز شروع ہوگی اس کا پہلا خانہ پہلی سطر کا یہ ہوگا {ل ااا} یعنی پہلا حرف تبدیل ہوگیا اس کا مطلب ہے کہ پہلا حرف مکمل جز تک، تیسر حرف ہر سطر میں بدلتا رہے گا اور چوتھا حرف ہر خانہ کے لئے ہوگا+ زیادہ آسانی کے جز اول صفحہ اول سطر اول خانہ اول {ااا}

دوم ====================={ل ااا}

سوم====================={م ااا}

چہارم==================={اااا}

اب ان کے خانہ ہائے دوم سوم جز اول صفحہ اول سطر اول

{ااال}..........{اام}

جز دوم صفحہ اول خانہ دوم سوم سطر اول

{ل رال رل اام}

جز سوم {م اال رم اام}

جز چہارم {راال ررا ام}

امید ہے کہ طریقہ سمجھ آگیا ہوگا۔ جب عملی طور پر لکھنا شروع کریں گے تو خود بخود راہنمائی ہوتی جائیگی بہت ہی عجیب عمل ہے تعمیل کریں گے تو نتیجہ معلوم ہوگا۔ یہ کتاب الگ سے تیار کریں تو ۱۶۹ صفحات پر آئے گی یعنی ۱۴ چودہ اجزا ہیں اور ہر جزو کے ۱۴ چودہ صفحات ہیں جبکہ ہر صفحہ میں ۱۴ چودہ سطریں اور ہر سطر میں ۱۴ چودہ خانے ہیں اور ہر خانہ میں ۴ چار حروف ہیں گویا ہر صفحہ ۱۶۹ خانوں پر مشتمل ہے اور ۴x۱۶۹=۶۷۶ حروف ایک صفحہ میں ہیں ایک جز و میں ۶۷۶x۱۴ حروف اور مکمل کتاب ''صحیفۃ النور'' میں ۹۴۶۴x۱۴=۱۳۲۴۹۶ حروف ہیں۔

مقطعات کو تکسیر خابیہ شمس کے ذریعہ استعمال میں لانا

تکسیر خانہ شمسی اس طرح حاصل کی جاتی ہے سطر حروف کو صدر موخر کرد دوسری سطر برآمد ہوگی پھر اسے صدر موخر کر و تیسری سطر ظاہر ہوگی اسی طرح عمل کرتے جائیں حتیٰ کہ سطر اول برآمد ہوگی جو سطر زمام کہلاتی ہے ان تمام سطروں کے حروف آخر علیحدہ لکھ لیں جب کہ سطر آخری جو ہو بہو پہلی سطر ہوگی چھوڑ دیں۔

صدر موخر کا مطلب ہے کہ دوسری سطر میں پہلی سطر کا آخری حرف لکھیں۔ اس کے بعد پہلی سطر کا پہلا حرف اسی طرح حرف آخر اور حرف اول کو ملاتے جاؤ تا کہ دوسری سطر مکمل ہو۔ مثلاً

پہلی سطر یہ ہے:۔ اب ج دھ وز ح ط ی

دوسری سطر:۔ ی ا ط ب ح ج ز د وھ

تیسری سطر:۔ ھ ی وا د ط ز ب ج ح

چوتھی سطر:۔ ح ھ ج ی ب وز ا ط د

پانچویں سطر:۔ د ح ط ھ ا ج ز ی وب

چھٹی سطر:۔ ب د وح ی ط ز ھ ج ا

ساتویں سطر:۔ اب ج دھ وز ح ط ی

یعنی ساتویں سطر ہو بہو پہلی سطر برآمد ہوگی جو زمام کہلاتی ہے اس طرح ہماری تکسیر صدر موخر مکمل ہوگئی اب تکسیر خامیہ شمسی کے لیے ان باقی چھ سطروں کے حروف آخری (ی ھ ح د ب ا) سے نئی سطر تیار ہوئی اسے پھر تکسیر صدر موخر کیا اور اس طرح پھر نئی سطر حاصل کی یہاں تک کہ سطر اول برآمد ہوگی یا صرف صرف ایک حاصل ہوگا جو حرف حاصل ہوگا وہ اسم اعظم

کا حرف اول ہوگا۔ اسی سے اسم اعظم معلوم کیا جاتا ہے یہ تو تھا طریقہ اب اصل مسئلہ کی طرف رجوع کریں۔ مقطعات قرآنی بعد گرانے مکررات کے چودہ حروف بچ جاتے ہیں جن کی سطر یہ ہے ال م ر ص ح ع س ق ط ھ ی ن ک + تکسیر صدر موخر کرنے سے پندرہ سطور حاصل ہوتی ہیں اور زمام پندرھویں سطر میں ظاہر ہوتی ہیں باقی چودہ سطریں رہ جاتی ہیں ان سے یہ چودہ حروف حاصل ہوتے ہیں جو دوسرے صفحہ کی پہلی سطر قرار پاتی ہے + ک ع ھ ق ط ص ی ح م ن ص ر ل ا + اس کتاب کے صفحہ اول پر چودہ سطریں اور ہر سطر کے چودہ خانے ہونگے جبکہ خانہ میں صرف ایک حرف ہوگا اسی طرح دوسرا صفحہ ہوگا یہاں تک کہ یہ کتاب ۱۴x۱۴ صفحات پر مشتمل ہوگی ہر اگلا صفحہ پچھلے صفحہ کی چودہ سطروں کے آخری حروف سے حاصل کردہ سطر سے شروع ہوگا۔ (سطر اول، صفحہ اول)

ااا	اال	اام	اار	ااص	ااح	ااع
اان ا	اال ل	اال م	اال ر	اال ص	اال ح	اال ع
اام ا	اام ل	اام م	اام ر	اام ص	اام ح	اام ع
ازا	ارل	ارم	ارر	ارص	ارح	ارع
اص ا	اص ل	اص م	اص ر	اص ص	اص ح	اص ع
اح ا	اح ل	اح م	اح ر	اح ص	اح ح	اح ع
اع ا	اع ل	اع م	اع ر	اع ص	اع ح	اع ع

ایک صفحہ مکمل ہے دوسرے صفحہ کی پہلی سطر یہ ہوگی۔
+ ک ع ھ ق ط ص ی ح م ن س ر ل ا + اس سطر سے دوسرا صفحہ مکمل ہوگا پھر تیسرے صفحہ کی پہلی سطر کے حروف برآمد ہونگے اس طرح صفحات مکمل کئے جائینگے۔ حتی کہ آخری صفحہ کے سطور کے آخری حروف سے پہلی سطر برآمد ہوگی تب جا کر یہ عمل مکمل ہوگا۔ اور اس کتاب سے بھی وہی فوائد حاصل ہونگے جو کتاب "صحیفۃ النور" سے حاصل ہونگے نیز دور دراز کتابت عجیب وغریب اثرات ظاہر ہونگے یہ کتاب چاند کی پہلی تاریخ سے چودہ تاریخ تک لکھی جاسکتی ہے روزانہ ایک صفحہ لکھیں۔
تکسیر صدر موخر سے زمام کی برآمد کے لئے سطور کا

ا	ل	م	ر	ص	ح	ع	س	ق	ط	ھ	ی	ن	ک
ک	ا	ن	ل	ی	م	ھ	ر	ط	ص	ق	ح	س	ع
ع	ک	س	ا	ح	ن	ق	ل	ص	ی	ط	م	ر	ھ
ھ	ع	ر	ک	م	س	ط	ا	ی	ح	ص	ن	ل	ق
ق	ھ	ل	ع	ن	ر	ص	ک	ح	م	ی	س	ا	ط
ط	ق	ا	ھ	س	ل	ی	ع	م	ن	ح	ر	ک	ص
ص	ط	ک	ق	ر	ا	ح	ھ	ن	س	م	ل	ع	ی
ی	ص	ع	ط	ل	ک	م	ق	س	ر	ن	ا	ھ	ح
ح	ی	ھ	ص	ا	ع	ن	ط	ر	ل	س	ک	ق	م
م	ح	ق	ی	ک	ھ	س	ص	ل	ا	ر	ع	ط	ن
ن	م	ط	ح	ع	ق	ر	ی	ا	ک	ل	ھ	ص	س
س	ن	ص	م	ھ	ط	ل	ح	ک	ع	ا	ق	ی	ر
ر	س	ی	ن	ق	ص	ا	م	ع	ھ	ک	ط	ح	ل
ل	ر	ح	س	ط	ی	ک	ن	ھ	ق	ع	ص	م	ا
ا	ل	م	ر	ص	ح	ع	س	ق	ط	ھ	ی	ن	ک

حرف کی تعداد۔ ۲/۳، ۳/۴، ۴/۴، ۴/۶، ۶/۷، ۵/۷، ۹/۵، ۹/۱۰، ۱۰/۷، ۱۱/۱۲، ۱۲/۱۱، ۱۳/۱۰، ۱۴/۱۵، ۱۵/۹، ۱۶/۶، ۱۷/۱۳، ۱۸/۱۹، ۱۹/۸۱، ۲۰/۱۱، ۲۱/۸، ۲۲/۱۳، ۲۳/۲۴، ۲۴/۲۲، ۲۸/۹، ۲۹/۲۹۔

کرامات جفر

تسخیر ہمزاد

تحریر
محمد اسد اللہ سلیمانی
جھنگ

ترکیب عمل :۔ شائقین تسخیر ہمزاد کے لیے ایک لاجواب و صدری عمل پیش کر رہا ہوں یہ عمل ممکن نہیں کہ آپ کو کہیں یا کسی کتاب میں مل جائے اس عمل ہمزاد کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے یہ میرے سینے کا راز ہے یہ عمل ہمزاد کیا ہے؟ ایک غیبی خزانہ ہے جو محنت کرے گا وہ اپنی منزل مقصود پائے گا۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ نوچندی ہفتہ رات بارہ بجے عامل کسی پاک وصاف کمرہ میں داخل ہو جائے پھر خوشبودار بخورات روشن کر کے قبلہ رخ بیٹھ کر عامل اپنی پشت پر چراغ جلائے جس میں زیتون کا تیل اور پاکیزہ روئی ہو۔ پھر اپنے اردگرد کا ''خصوصی حصار'' کرے اور اپنے سایہ کی گردن پر نظر جما کر اول 33 مرتبہ درود شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل عبارتِ عمل 525 مرتبہ پڑھ کر آخر میں پھر 33 مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے۔ گیارہویں رات جب عامل کی پڑھائی ختم ہونے والی ہوگی اچانک ہمزاد آپ کے سامنے حاضر ہو جائے گا۔ اب عامل کو چاہئے کہ اپنی پڑھائی کی تعداد مکمل کر کے ہمزاد سے وعدہ لے کہ جس وقت بلاؤں فوراً حاضر ہونا اور میرے ہر کام میں میری مدد کرنی ہوگی ہمزاد ان تمام باتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر عامل ہمزاد سے حاضر ہونے کا طریقہ پوچھ لے ہمزاد اپنے حاضر ہونے کا طریقہ بھی بتائے گا۔ اگلے دن پنجتن پاک اور حضرت بابا فریدالدین پاکپتن کی دس کلو مٹھائی پر نیاز دیں یہ صرف معصوم بچوں میں بانٹ دیں خود ہرگز نہ کھائیں عامل کب بھی کسی کام کیلئے ہمزاد کو بلائے گا فی الفور حاضر ہو کر آپ کا کام جتنا بھی مشکل ہوگا فوراً پورا کر دے گا۔

عبارتِ عمل:۔ عزمت علیکم و اقسمت علیکم اجب یا عزرانیل یا طاطانیل بحق یا اللہ یا لطیف یا منیث یا مطیع یا بدوح احضرو احضرو احضرو یا قوم ہمزاد حاضر شو بحقلا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبحق سلیمان بن دانود علیہ السلام برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نوٹ :۔ دوران عمل ہر قسم کا گوشت کا پرہیز کرنا ہوگا اور جماع' کچا پیاز' لہسن اور بدبودار اشیاء استعمال نہ کریں اور اجازت مجھ سے ضرور لیں اور بغیر اجازت عمل میں نقصان کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ لاجواب و قابل قدر تحفہ ہے۔

اب قارئین کیلئے لاجواب طلسم برائے انعامی سکیم پیش کر رہا ہوں اور تحفہ روحانیات کا مطالعہ جاری رکھیں کیونکہ حصول انعام پر خصوصی عملیات شائع کراؤں گا۔ اور اجازت لازمی لیں تا کہ مکمل فائدہ حاصل ہو سکے۔

طلسم برائے انعامی سکیم

ساعت زہرہ میں جمعہ کے دن ایک انڈہ لیں اور بخور صندل سرخ اور لوبان کا علیحدہ کمرے میں عمل کے ایک گھنٹہ قبل جلائیں پھر باوضو ہو کر رجال الغیب پشت پر رکھ کر بیٹھ جائیں اب انڈہ پر درج ذیل طلسمات کالی مارکر سے لکھ کر عبارتِ عمل 313 مرتبہ پڑھیں اسی طرح ورد بروز اتوار تک کرنا ہوگا۔ پھر انڈہ علیحدہ برتن میں توڑ دیں۔

اگر انڈہ کا رنگ کالا ہو تو فسٹ یا سیکنڈ آکڑہ 9,4,8,3 کے اعداد میں آئیگا

اگر انڈہ کا رنگ سرخ ہو تو فسٹ یا سیکنڈ آکڑہ 3,2,7,1 کے اعداد میں آئیگا

اگر انڈہ کا رنگ لال ہو تو فسٹ یا سیکنڈ آکڑہ 6,1,0,5 کے اعداد میں آئیگا

اگر انڈہ کا رنگ سفید نکلے تو فسٹ یا سیکنڈ آکڑہ 6,7,8,9 کے اعداد میں آئیگا

اگر انڈہ کا رنگ گلابی ہو تو فسٹ یا سیکنڈ آکڑہ 4,7,5,2 کے اعداد میں آئیگا

اگر انڈہ کا رنگ پیلا ہو تو فسٹ یا سیکنڈ آکڑہ 6,4,0,8 کے اعداد میں آئیگا۔

اگر انڈہ کا رنگ نیلا ہو تو فسٹ یا سیکنڈ آکڑہ 7,9,0,2 کے اعداد میں آئیگا

طلسمات یہ ہیں:۔

عطلب عطلب ھقلھفلو ھقلھفلو ھقلھفلو

ھھھ۶۶۶۶۱۱۱۱۳۳۳۳ طسح یابدوح یابدوح

یابدوح اجب یاجیوش بہروش یابدوح یابدوح

یابدوح فسٹ' سیکنڈ نمبر بتاؤ بحق یابدوح العجل الساعۃ الوحا

عبارتِ عمل:۔

عزمت علیکم یا دردانیل بحق یابدوح یا علیم یا خبیر فسٹ' سیکنڈ نمبر بتانو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ العجل الساعۃ الوحا۔

نوٹ :۔ میں نے ہر چیز بیان کر دی ہے۔ لیکن عمل ٹھیک طریقے سے کرنا ہی فائدہ مند ہوگا۔ اور کامل استاد کے بغیر نقصان و رجعت کیلئے بھی تیار رہیں۔ اس عمل سے بے شمار لوگ فیض حاصل کر چکے ہیں۔

مشاہدات روحانی

تحریر
ڈاکٹر شفیق احمد
نشتر ہسپتال
ملتان

مراقبہ کی نشست جمائی اور آپ کے مزار مبارک پر حاضر ہوا۔ تیز روشنی سے وہی منظر واضح ہوا جہاں سے روشنی میں چھپ گیا تھا۔ میں بہت دیر اس چکا چوند روشنی کو دیکھتا رہا۔ پھر خود کو اس روشنی میں مزار مبارک کے اندر اترتا ہوا دیکھتا ہوں۔ نیچے ایک بہت بڑا ہال ہے اس کے اردگرد بہت سارے کمرے ہیں۔ جن کے دروازے اسی ہال میں کھلتے ہیں۔

درودیوار سے روشنیاں پھوٹ رہی ہیں۔ کوئی شخصیت یا آواز نہیں۔ اکیلا کھڑا اس عمارت کو گردن گھما کر دیکھ رہا ہوں۔ چند لمحوں بعد ایک روحانی شخصیت نظر آئی ان کے سر پر خوبصورت مرقع ٹوپی ہے۔ وہ سجدہ میں چلے جاتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نماز ادا کر رہے ہیں۔ منظر روشنی میں چھپ جاتا ہے۔ اسی ہال کا منظر ہے اس کے ایک کونے میں دیوار کے ساتھ بینچ لگا ہے۔ میرے ساتھ کوئی اور شخص بھی بیٹھا ہے ہم دونوں آپس میں باتیں کر رہے لیکن آواز نہیں آرہی۔ دیواروں سے نکلنے والی تیز روشنیاں ہم پر پڑ رہی ہیں۔ کسی سمت روشنی کا ہیولا وہیل چیئر پر بزرگ صورت ایک ''بابا'' لے آیا اور ہمارے بینچ پر ان کو بیٹھا کر چلا گیا۔ میں نے ان کی طرف دیکھا ایک آواز آئی ''ان کو کسی اور جگہ سے بھیجا گیا ہے'' نئے منظر میں ایک روشن عمارت کے بیرونی برآمدے میں کھڑا ہوں۔ عمارت کے اردگرد کا ماحول پہاڑی علاقے جیسا ہے یہ پہاڑیاں بھی ہلکی ہلکی روشن ہیں میرے دائیں طرف ایک نہر ان پہاڑیوں کی بلندی سے نیچے آکر برآمدے کے سامنے ایک بڑے تالاب کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس نہر میں روشنی تندو تیز پہاڑی نالے کی طرح بہہ کر اس تالاب میں آرہی ہے۔

تالاب سے بلندی کی طرف یہ نہر مجھے قریب سے دکھائی جاتی ہے۔ میں تالاب میں کھڑا ہوں روشنی کی سطح میرے گھٹنوں تک بلند ہے۔ نہر میں طغیانی آجاتی۔ بلندو بالا لہریں اٹھنے لگتی ہیں تالاب کی سطح بھی بلند ہو جاتی ہے میں اس تالاب کی روشنی میں ڈوب جاتا ہوں غوطے کھاتا ہوں۔ کچھ دیر بعد اس کی سطح پر نمودار ہوتا ہوں لیکن پھر اس میں ڈوب جاتا ہوں۔

بہت سارے لوگوں کی آوازیں ہیں جو مل کر کہہ رہے ہیں۔ ''بیعت الرضوان'' ''بیعت الرضوان'' اب اردگرد کا ماحول صحرائی ہے۔ چھوٹی بڑی جھاڑیاں اور پتھر پڑے ہیں۔ ان سے بہت ہی مدھم روشنی خارج ہو رہی ہے جو ان کے وجود کی نشاندہی کرتی ہے۔ خوشگوار تازگی کا لطف ایک مدھم ہلکی نیلگوں روشنی دوبالا کر رہی ہے۔ بلند قامت روشنی کا ہیولا میری جانب آتا ہے۔ اس کے دونوں ہاتھ آگے بڑھے ہوئے ہیں ان پر روشن کاغذ دوہرا کیا ہے اس پر ربن خوبصورت انداز میں بندھا ہے۔ قریب آکر میرے سامنے کر دیتا ہے۔ میرے اندر سے روشن ہیولا نکل کر یہ تحفہ وصول کر لیتا ہے۔ اسی وقت آواز سنائی دی ''تمہارے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے'' منظر روشنی میں چھپ گیا۔ آئندہ چند دنوں میں صرف روشنیاں جھلملاتی ہیں۔ کوئی منظر واضح نہیں ہوتا صرف روشنی ہی روشنی۔

صبح نماز فجر کا وقت ہے پہاڑی علاقہ ایک جیسی بلندی کے پہاڑ ہیں ان پہاڑوں کا رقبہ مدھم روشن ہے ان کے کنارے بھی روشن ہیں جس سے ان کی بلندی معلوم ہوتی ہے۔ ان پہاڑیوں کی چوٹیوں پر استوار بل کھاتا روشن راستہ دور نظر آنے والی تیز روشنی کے منبع میں گم ہو رہا ہے۔ یہ روشنی متحرک (ایک دائرے میں گھوم رہی ہے) میری پشت پر ایک بلند پہاڑ ہے جس کی چوٹی پر سورج کی طرح تیز روشنی کا منبع ہے اس کی روشنی مجھ پر پڑ رہی ہے لیکن میری آنکھیں اس کو برداشت نہیں کر پا رہیں۔ دونوں روشنی کے منبع کو دیکھ کر میری آواز آئی ہے ''کیا یہ دو سورج ہیں؟ نہیں سورج تو ایک ہی ہے یہ تیز روشنیاں ہیں'' پہاڑ کے پہلو میں جہاں میں کھڑا ہوں میرے بائیں جانب درخت ہیں جو کسی اور روشنی سے مدھم روشن ہیں۔ بس نظر آرہے۔ اس روشن راستہ پر مجھ سے کچھ فاصلہ آگے کی جانب دس بارہ (اندازہ سے گنتی نہیں کی نہ ہی تعداد بتلائی گئی صرف ان کو دیکھا ہے) اشخاص جنہوں نے سروں پر عمامہ اور جبہ پہن رکھے ہیں ایک دوسرے سے مناسب فاصلہ پر خاموش دوسری طرف نظر آنے والی روشنی کی طرف چلے جا رہے۔ میں خاموشی سے ان کے پیچھے چلتا ہوں چند قدم چلنے کے بعد اکیلا ہی اس راستہ پر ہوں یہ اشخاص کہیں نظر نہیں آرہے۔ راستہ کے دوسری طرف روشنی کا منبع مسلسل متحرک ہے اس سے آنے والی روشنی میں چہرے پر محسوس کرتا ہوں۔ ایسا دکھائی دیتا ہے کہ یہ روشنی جلد فاصلہ طے کرنے کا اشارہ دے رہی ہے یا بالفاظ دیگر مجھے اپنے پاس بلا رہی ہے۔ ماحول میں صبح وسویرے کی نمی (شبنم) کا احساس نمایاں ہے۔ منظر روشنی میں چھپ گیا۔

سلسلہ وار طلسمات ابابیل

تحریر
گل محمد خان
ککے زئی
پشاور

الابابیل ۔ ا (جھنڈ)

الابابیل :۔ اس کا واحد اِبالَۃٌ آتا ہے۔ ابوعبید القاسم بن سلام نے فرمایا ہے کہ ابابیل کا واحد نہیں آتا۔ بعض لغویین نے کہا ہے کہ اَبابیل کا واحد اَبُولُ عَجولُ کے وزن پر آتا ہے۔ بعض کے نزدیک اِیبَالُ سَکِیتُ کے وزن پر آتا ہے اور بعض نے کہا کہ اِیبَالُ دِینارُ اور دَنانِیرُ اس کے وزن ہیں۔

امام فارسی نے فرمایا ہے اَبابِیل کا واحد اِبالُۃ تشدید کے ساتھ سنا گیا ہے لیکن فراء نحوی تخفیف (بغیر تشدید) کے ساتھ اس کا ذکر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

'' وَاَرسَلَ عَلَیهِم طَیرًا اَبابِیلُ '' اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے۔ (سورۃ الفیل آیت ۔ ۳)

حضرت بعید بن جبیر نے فرمایا ہے کہ۔ ابابیل'' وہ پرندہ ہے جو اپنا گھونسلا زمین و آسمان کے درمیان بناتا ہے اور وہیں بچے وغیرہ کی پیدائش بھی عمل میں آتی ہے۔ اس کی چونچ پرندوں کی مانند ہوتی ہے اور اس کے بازو کتے کے بازو کی طرح ہوتے ہیں۔

حضرت عکرمہ نے فرمایا ہے کہ'' ابابیل'' وہ سبز رنگ کے پرندے ہیں جو سمندر سے نکل کر آتے تھے اور ان کے سر درندوں جیسے تھے۔

حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ'' ابابیل'' وہ پرندے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اصحاب فیل (ہاتھی والوں) پر مسلط فرمایا تھا اور وہ بالکل'' البلسان'' ۔ ۲ جیسا ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک وہ پرندے'' وطواط'' ۔ ۳ جیسے تھے۔

حضرت عبادہ بن صامت نے فرمایا ہے کہ'' ابابیل'' وہ'' زرزور'' ۔ ۴ پرندے جیسا ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ نے فرمایا ہے کہ'' ابابیل'' وہ پرندے ہیں جو خاطف ۔ ۵ پرندے سے مشابہ تھے اور خاطف سے مراد'' السعونو'' ۔ ۶ پرندہ ہے جو آج کل مسجد حرام میں رہتا ہے' اس کا واحد'' سنونۃ'' آتا ہے۔

'' الابیل'' نصرانی راہب کو بھی کہتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نصاری'' ابیل الابیلین'' کہتے تھے جس طرح عرب شاعر نے کہا ہے۔

اَمَاوَدِمَاءُ مَائِرَاتُ تَخمالُھَا
عَلیٰ قَنَۃُ الحزی وَبِالنَّسرِ عِندَمَا

تمہیں خون کی موجیں مارنے والے سمندروں کی قسم جو تمہیں عزیٰ اور نسر کی چوٹی پر'' دم الاخوین'' کی طرح سرخ نظر آ رہے تھے۔

وَمَا سَبَحُ الرَّھبَانَ فِی کُلِّ بیعۃ
اَبِیلُ الاَبِیلَینِ عِیسٰی بنِ مَریَمَا

اور قسم ان تسبیحات کی جو ہر عبادت گاہ میں راہبوں نے پڑھیں اور ان کے آقا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے پڑھیں۔

لَقَد ذَاق مَنَا عَانرُ یَومِ لَعلَعَ
حَسَامًا زَذَا مَاھزَ بَالکَفِّ صَمما

تحقیق ہماری جانب سے عامر نے جنگ کے دن اس تلوار کا ذائقہ چکھا ہے کہ جب وہ ہاتھ میں حرکت کرنے لگتی ہے تو گردنیں اڑاتی چلی جاتی ہے۔

'' اَلاَ بَالَۃَ بَالکسر '' ابالہ (زیر کے ساتھ) لکڑی' یا گھاس کے گٹھے کو کہا جاتا ہے اور'' ضعث علی ابالہ'' (مصیبت پر مصیبت) کے معنوں میں مستعمل ہے۔

اَلاَتَانُ ۔ ا (گدھی)

ہمزہ اور تاء کے زبر کے ساتھ لفظ'' اَلاَتَانُ '' کے معنی'' گھی'' کے ہیں لیکن گدھی کے لئے لفظ'' اَتَانَۃُ (تاء تانیث کے ساتھ) استعمال نہیں کریں گے بلکہ یوں کہیں گے۔

'' ثَلاَثُ اَتُن '' (اس نے ایک گدھی خریدی اور اسے اپنے لئے رکھ لیا)۔

محمد بن سلام کہتے ہیں کہ مجھ سے ایک قریشی نے بیان کیا کہ ایک دن خالد بن عبداللہ القشیری جو امیر عراق تھے' شکار کرنے کیلئے نکلے۔ پس وہ اپنے ساتھیوں سے بچھڑ کر تنہا رہ گئے تو وہ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک عرب کا دیہاتی سامنے سے ایک دبلی پتلی گدھی پر سوار ہو کر آ رہا ہے اور اس کے ساتھ ایک بوڑھی عورت بھی ہے۔ خالد نے اس دیہاتی سے کہا کہ تمہارا تعلق کس خاندان سے ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں ایک معزز' قابل فخر خاندان سے ہوں اور میں اس گھرانے کا آدمی ہوں جسے عزت وعظمت ورثہ میں ملی ہے۔ خالد بن عبداللہ نے کہا کیا تمہارا تعلق قبیلہ مضر سے ہے؟ اچھا تم بتاؤ

کہ تم قبیلہ مضر کی کس شاخ سے تعلق رکھتے ہو؟ اس (دیہاتی) نے جواب دیا کہ میرا تعلق قبیلہ مضر کی اس شاخ سے ہے جو گھوڑوں پر سوار ہو کر نیزہ بازی کرتے ہیں اور مہمانوں کی آمد پر ان سے معانقہ کرتے ہیں۔ خالد بن عبداللہ قشیری نے کہا کہ شاید تمہارا تعلق قبیلہ عمار سے ہو لیکن تم اس کی کس شاخ سے تعلق رکھتے ہو؟ اس (دیہاتی) نے جواب دیا کہ میں باعزت سردار اور قوم کا درد رکھنے والے خاندان سے ہوں۔ خالد بن عبداللہ نے کہا پھر تو تمہارا تعلق قبیلہ جعفر سے ہے لیکن تم اس قبیلہ کی کس شاخ سے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ میں قبیلہ جعفر کی اس شاخ کے آفتاب و ماہتاب اور سپہ سالاروں کے خاندان سے تعلق رکھتا ہوں۔ خالد بن عبداللہ نے کہا کہ تم نو منتخب افراد سے ہو؟ خالد بن عبداللہ قشیری نے نے کہا کہ تم نے اس مقصد سے کس کے ہاں جانے کا ارادہ کیا ہے؟ دیہاتی نے جواب دیا کہ میں نے تمہارے اس امیر کی طرف جانے کا ارادہ کیا ہے جس کی مالداری نے اسے انتہائی بلندیوں پر پہنچا دیا ہے لیکن اس کے خاندان والوں سے اسے گرا دیا ہے۔ خالد بن عبداللہ قشیری نے پوچھا کہ آخر تمہارا امیر کے پاس جانے کا مقصد کیا ہے؟ دیہاتی نے جواب دیا کہ میں ان کے آباؤ اجداد کے جود و کرم سے مالا مال ہونے آیا ہوں۔ پھر خالد بن عبداللہ قشیری نے کہا کہ تم نے اب تک جتنے جوابات دیئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ تم نے اس سلسلے میں کچھ اشعار بھی کہے ہیں۔ عیہاتی نے اپنی عورت سے کہا کہ تم اشعار سناؤ' اس عورت نے کہا کہ ہم نے ملامت گر کی تعریف کرنے میں بہت تکالیف اٹھائیں ہیں۔ اچھا آج چھوڑیئے' اس لئے کہ ملامت گر کی مدح سرائی باعث رسوائی ہے۔ تو اس دیہاتی نے کہا کہ نہیں سناؤ۔ تو اس عورت نے اشعار سنانا شروع کیئے۔

اِلَیکَ ابنَ عَبدُ اللّٰه بِالجَدِ ارقلت
بِنَا اَلبِیدَ عیسٍ کالقسی سَوَاهُم

اے ابن عبداللہ ہم جس مشقت سے میدان کو طے کر کے تمہارے پاس آئے ہیں وہ ہمیں معلوم ہے۔ اونٹ تھک گئے اور ان کی کمر دوہری ہو گئی ہے۔

عَلَیهَا کرام مِن ذوابة عامر
اضربهم جدب السنین العوارم

بنو عامر کے وہ شرفاء اونٹ پر سوار ہو کر آئے ہیں جنہیں سیل عرم کی طرح خشک سالی نے بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔

یردن امرا یعطی علی الحمد ماله
وهانت علیه فی الثناء الدراهم

وہ ایسے گھر کا عزم کر کے نکلے ہیں جو تعریف میں مال کی بارش کرتا ہے اور جود و عطا اس کی بنیاد میں ہے۔

فان تعط مانهوی فهذا ثنائونا
وان تکن الاخری فمائم لانم

اگر تم ہم پر کرم کر دیتے ہو تو ہماری طرف سے تمہاری ثناء ہی ثناء ہے اور اگر کچھ نہیں ملتا تو پھر بھی ملامت کی کوئی بات نہیں۔

خالد بن عبداللہ قشیری نے کہا اے اللہ کے بندے! تمہارے اشعار تو بہت عمدہ ہیں جبکہ تم اتنی دبلی گدھی پر سوار ہو کر آئے ہو اور سمجھ رہے ہو کہ بھورے رنگ کے اونٹ پر بیٹھے ہوئے ہو۔ تم نے آدمی کی وہ صفات بیان کی ہیں جو تمہاری گفتگو سے ظاہر نہیں ہوتی۔

دیہاتی نے کہا اے بھتیجے! ہم نے ملامت گر کی تعریف کرنے میں جو تکالیف اٹھائی ہیں وہ ہمارے لئے اشعار میں غلط تعریف سے زیادہ بوجھل (مشکل) ہیں۔ خالد بن عبداللہ قشیری نے دیہاتی سے کہا: کیا تم خالد کو جانتے ہو؟ دیہاتی نے کہا کہ میں خالد بن عبداللہ قشیری کو نہیں جانتا' خالد بن عبداللہ نے کہا' میں ہی خالد بن عبداللہ قشیری ہوں۔ دیہاتی نے کہا خدا کی قسم تم ہی خالد ہو۔ خالد نے جواب دیا ''جی ہاں'' جس سے تم سوال کر رہے ہو وہ ہی خالد بن عبداللہ ہے اور تمہیں میں ایسی چیز دینے والا ہوں جس کا بدل تم ادا نہیں کر سکتے۔ دیہاتی نے (اپنی عورت سے کہا) اے ام جش اپنی گدھی کا رخ پھیر لے۔ خالد بن عبداللہ نے اس عورت سے کہا کہ تم ہرگز ایسا نہ کرنا' تم اور تمہارا شوہر دونوں یہاں ٹھہرو۔ دیہاتی نے کہا نہیں نہیں۔ خدا کی قسم! کیا میں ان کو کچھ سنا کر مال لے سکتا ہوں' اتنا کہہ کر دیہاتی نے گدھی کو موڑا اور چل دیا۔ خالد بن عبداللہ قشیری نے کہا کہ اس طرح کے کام یہ اور اس کے آباؤ اجداد کرتے ہی رہتے ہیں۔

بیہقی میں حضرت ابوہریرہ سے مروی روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اون (کا کپڑا) پہنا' بکری کا دودھ دوہا اور گدھی پر سوار ہوا تو اس میں ذرہ برابر بھی تکبر نہیں۔ اسی طرح کے مضمون کی تائید ''الکامل'' میں عبدالرحمٰن بن عمار بن سعد کے حالات زندگی میں مذکور ہے۔

دوسری روایت حضرت جابر اور حضرت ابوہریرہ سے روی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اونی لباس' غریب مومنین کے ساتھ اٹھنا' بیٹھنا' گدھی پر سوار ہونا' بکری کو ٹانگوں میں دبا کر دوہنا اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ کھانا کھانا وغیرہ تکبر سے محفوظ رکھتے ہیں۔ زرارہ بن عمرو نخعی نصف رجب ۹ ھ کے قریب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے راستے میں ایک خواب دیکھا ہے جس کی وجہ سے میں پریشان ہوں۔ نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کیا دیکھا؟ زرارہ نے عرض کی میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے اپنے اہل وعیال کے پاس ایک گدھی چھوڑی ہے جس نے سرخی مائل کالے رنگ کا ایک سالہ بکری کا بچہ جنم دیا ہے اور میں نے خواب میں یہ بھی دیکھا ہے کہ زمین سے آگ سلگی جو میرے بیٹے جس کا نام عمرو ہے پر حائل ہوگئی ہے اور اس آگ سے آواز آرہی ہے کہ میرا شعلہ بینا اور نابینا دونوں کو جلائے گا۔ چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خواب کی تعبیر یہ بتلائی کہ تو نے اپنے گھر میں خوش طبع لونڈی چھوڑی ہے۔ اس نے عرض کیا جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس لونڈی نے تیرا ہی بچہ جنا ہے اور وہ تیرا بیٹا ہے۔ اس آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وہ بچہ سیاہ رنگ کا سرخی مائل کہاں سے پیدا ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ سے قریب ہو جاؤ تو وہ قریب ہوگیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے والد کو برص تھا' تم اسے چھپارہے ہو۔ اس آدمی نے کہا اللہ کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا نبی بنا کر بھیجا ہے اس سے پہلے سوائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی نے یہ (راز) نہیں بتایا۔ پھر اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے جو آگ دیکھی ہے اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ میرے بعد ایک فتنہ کی شکل میں ظاہر ہوگی۔

حضرت زرارہ نے عرض کیا وہ کون سا فتنہ ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد رونما ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ اپنے امام کو قتل کردیں گے' آپس میں لڑیں گے اور وہ بڑے لوگ ہوں گے۔ ان کی انگلیوں کے درمیان ایک مومن کا خون دوسرے کے سامنے اس طرح بہے گا جیسے کہ وہ پانی سے زیادہ ارزاں ہو اور اس کام کو گناہ گار عمدہ سمجھیں گے۔ اے زرارہ اگر تو اس فتنہ کو نہ پاسکا تو تیرا بیٹا ضرور اس فتنہ کو دیکھے گا۔

حضرت زرارہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے دعا کیجئے کہ میں اس فتنہ کو نہ پاسکوں۔ چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کیلئے دعا فرمائی۔ (الحدیث)۔

الاخطب

''الاخطب'' احمر کے وزن پر ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ ''اخطب'' ایک صرد۔ انامی پرندہ ہے۔ شاعر نے کہا ہے کہ:

ولا انثنی من طیرة عن مریرة
اذا الاخطب الداعی علی الدوہ صر صرا

میں اپنے پختہ ارادہ سے طیش کی وجہ سے نہیں پھرتا جبکہ کسی بڑے درخت پر بیٹھ کر ''اخطب'' زوردار آندھی کو آواز دے رہا ہو۔

''الاخطب'' ایسے گدھے کو کہتے ہیں جس کی پشت سبز رنگ کی ہو۔ فرانحوی کہتے ہیں کہ ''الخطبا'' ایسی گدھیوں کو کہتے ہیں جن کی پشت پر کالی کالی دھاریاں ہوں اور گدھے کو اخطب کہتے ہیں۔

الاُخیضر ۲

اَلاُخَیضِر: ابن سیدہ نے کہا کہ ''اُخَیضِر'' سبز رنگ کی مکھی کو کہتے ہیں جو کالی مکھی کے برابر ہوتی ہے۔

الاخیل ۳

الاخیل سبز رنگ کے پرندے کو ''اخیل'' کہتے ہیں۔ اس کے بازوؤں میں اس کے رنگ کے برعکس ایک چمک سی موجود ہوتی ہے' اس کی پشت پر ایک تل ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس پرندہ کو ''اخیل'' کہا جاتا ہے۔

بعض حضرات نے کہا ہے کہ ''اخیل'' کو الشقراق بھی کہتے ہیں۔ اس کا مفصل بیان ''باب الشین'' میں آئے گا۔ شقراق فاختہ سے بڑا پرندہ ہوتا ہے۔ جس کو شقرق اور شرقرق بھی کہا جاتا ہے۔ ''الاخیل'' کو اگر نکرہ استعمال کیا جائے تو منصرف پڑھیں گے۔ اگر بطور نکرہ اس کو استعمال کیا جائے تو منصرف (حرکت کے ساتھ) آئے گا۔ بعض نحویین نے کہا ہے کہ چاہے اسے معرفہ استعمال کریں' یا نکرہ دونوں صورتوں میں یہ غیر منصرف رہے گا۔ اس لئے کہ نحویین اس کو ''التخیل'' مصدر سے صفت تسلیم کرتے ہیں اور وہ مندرجہ ذیل شعر سے استدلال کرتے ہیں۔

رینی و علمی بالامورو شیمتی
فما طائری فیھا علیک باخیلا

مجھے چھوڑ دو اور تمام معاملات مجھے بتا دو اس لئے کہ میری عادت یہ ہے کہ میں آپ کے بارے میں بدشگونی کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔

الاربد ۱

الاربد: یہ ایک قسم کا زہریلا سانپ ہے' اس کے کاٹنے سے چہرے کا رنگ خاکستری ہوجاتا ہے۔ اس کے بارے میں عبدالمطلب بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ کی قبر پر زیاد کو کھڑے ہوکر یہ شعر پڑھتے دیکھا۔

ان تحت الاحجار حزما وعزما
خصیما الدذا معلاق

(سانپ) پتھروں کے نیچے لکڑیوں کے گٹھے کی طرح (سمٹا ہوا) بہادر' حملہ آور اور جھگڑالو دشمن ہے۔

حیة فی الوجار اربد لاینفع

منه السليم نقث الراقي

''ایک اربد سانپ اپنے بل میں رہتا ہے۔جس کی پھنکار سے جھاڑ پھونک کرنے والا بھی محفوظ نہیں رہ سکتا''۔

زیاد نے کہا اللہ کی قسم! میں جس سے دشمنی کرتا ہوں تو آخری درجہ کی دشمنی کرتا ہوں اور جس سے اخوت و بھائی چارگی کا معاملہ کرتا ہوں تو اسے بھی آخر تک نبھاتا ہوں۔

(علامہ دمیری کہتے ہیں) کہ امام جوہری نے کہا ہے کہ ''ذو معلاق'' انتہائی جھگڑالو کے معنوں میں مستعمل ہے۔جیسے کہ مہلہل شاعر نے کہا

ان تحت الاحجار حزما وجودا

وخصيما الدذا معلاق

(سانپ) پتھروں کے نیچے لکڑیوں کے گٹھے کی طرح (سمٹا ہوا) سخت حملہ آور اور جھگڑالو دشمن ہے۔

الارضة ۔ا

الارضة: دیمک کو کہتے ہیں' یہ ایک چھوٹا سا جانور ہے جو مسور کے دانہ کے برابر ہوتا ہے اور لکڑی کو کھاتا رہتا ہے۔اس کو ''السرفة'' ۲ بھی کہا جاتا ہے۔یہ وہ زمین کا کیڑا ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب (قرآن مجید) میں کیا ہے۔اس پر تفصیلی بیان انشاء اللہ ''باب السین'' میں ہوگا۔دیمک اپنی کاریگری کا اظہار زمین ہی پر کرتا ہے اسی نسبت سے اس کو ''دابة الارض'' کہا جاتا ہے۔

امام قزوینی نے ''الاشکال'' میں لکھا ہے کہ دیمک جب ایک سال کا ہو جاتا ہے تو اس کے دو لمبے لمبے پر نکل آتے ہیں جن سے وہ اڑنے لگتا ہے اور اسے ''دابة الارض'' (زمین کا کیڑا) بھی کہا جاتا ہے۔اسی کیڑے (دیمک) نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کی اطلاع جنوں کو دی تھی۔چیونٹی دیمک کی دشمن ہے چنانچہ چیونٹی دیمک کے پیچھے کی جانب سے آتی ہے اور اسے اٹھا کر اپنے سوراخ میں لے جاتی ہے۔اگر چیونٹی دیمک کے سامنے سے آئے تو وہ اسے قابو نہیں کر سکتی' اس لئے کہ دیمک اس وقت چیونٹی سے مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہو جاتا ہے۔

دیمک کے خواص:۔

دیمک کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ مکڑی کے جال کی طرح لکڑی کا ایک خوبصورت مکان بنالیتا ہے اور وہ نیچے سے بنتا ہوا اوپر کی طرف چلا جاتا ہے اور اس کے گھر کی کسی سمت میں ایک چوکور دروازہ ہوتا ہے۔اس کا گھر ایک تابوت کی مانند ہوتا ہے۔اسی لئے کہا گیا ہے کہ ''تعلم الاوائل بناء النواويس علي موتاهم'' (بڑے بزرگوں نے اپنے مرنے والوں کے لئے قبرستان کی عمارت بنانا سکھائی ہے)۔

بخاری و مسلم میں یہ روایت مذکور ہے کہ جب قریش کو اس بات کا علم ہوا کہ نجاشی بادشاہ نے حضرت جعفر بن ابی طالب اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے تو یہ بات قریش کو ناگوار معلوم ہوئی۔چنانچہ قریش اس کے بدلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام پر غم و غصہ کا اظہار کرنے لگے اور قریش نے بنو ہاشم کے خلاف آپس میں ایک معاہدہ کیا کہ وہ آج کے بعد ان مسلمانوں سے نہ نکاح کریں گے' نہ خرید و فروخت کا معاملہ کریں گے اور نہ ان سے ملیں گے۔اس معاہدے کو ''بغیض بن عامر'' نے تحریر کیا تھا چنانچہ اس کے ہاتھ بے کار اور شل ہو گئے تھے۔جب معاہدہ نامہ تیار ہو گیا تو قریش نے اسے خانہ کعبہ میں لٹکا دیا اور بنو ہاشم کے تمام افراد کو شعب ابی طالب میں قید کر دیا۔یہ واقعہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے ساتویں سال محرم الحرام کے ابتدائی دنوں میں پیش آیا۔اس معاہدے کی قریش کے تمام افراد نے پابندی کی لیکن بنو عبدالمطلب نے اس سلسلہ میں جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام کے ساتھ ہمدردانہ سلوک کیا۔قریش نے ''بنو ہاشم'' کے لئے کھانے پینے کے سامان اور ان کے دیگر لوازمات پر پابندی لگا دی تھی۔قریش نے اس بائیکاٹ پر (جسے مقاطعہ قریش کہا جاتا ہے) ساری قوت صرف کر دی تھی۔انہوں نے (بائیکاٹ کا) یہ معاملہ تین سال تک جاری رکھا' پھر اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس معاہد کی خبر ''وحی'' کے ذریعے پہنچائی' چنانچہ اس معاہدہ نامہ کو سوائے اللہ تعالیٰ کے نام کے دیمک نے چاٹ لیا۔بعد میں اہل قریش کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو طالب بن عبدالمطلب نے یہ بات بتائی کہ تمہارے اس معاہدہ نامہ کو دیمک چاٹ گیا ہے چنانچہ قریش نے جب صحیفہ کو دیکھا تو اسے اسی طرح پایا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بتایا تھا لہٰذا اس کے بعد قریش نے شعب ابی طالب کے تمام محصورین کو رہا کر دیا۔

ایک اور روایت جو سنن ابن ماجہ' ابن سعد میں مقول ہے اس طرح ہے۔حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کے تنے کے قریب نماز پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے تنے کو منبر بنالیا تھا۔وہ کھجور کا تنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح محبت کیا کرنے لگا جس طرح اونٹنی اپنے بچے سے محبت و پیار کرتی ہے۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس (یعنی کھجور کے تنے) پر پھیرا تو وہ اپنی جگہ ٹھہر گیا' پھر جب وہ کھجور کا تنا سجدہ گاہ ختم ہونے لگا اور تبدیل ہونے لگا تو حضرت ابی بن کعب نے اس تنے کو اپنے گھر لے جا کر محفوظ کر لیا۔جب کھجور کا تنا بوسیدہ (پرانا) ہو گیا تو اس کو دیمک چاٹ گیا چنانچہ وہ کھجور کا تنا ریزہ ریزہ ہو گیا۔(اس کا تفصیلی ذکر انشاء اللہ ''باب الدال فی الفظ الدابة'' میں آئے گا)۔

سلسلہ وار قرآنی آیات سے علاج

تحریر ڈاکٹر عبدالرؤف نقشبندی راولپنڈی

ناک کے امراض

☆نزلہ وزکام کا علاج تین مرتبہ سورۃ الفاتحہ کامل یقین کے ساتھ پڑھ کر نزلہ زکام کے مریض پر دم کریں اللہ کے حکم سے فائدہ ہوگا۔

☆اَلقَادِرُ المُقتَدِرِ اَلقَوِیُّ القَائِمُ سو بار لکھ کر پھر زیتون کے تیل میں جوش دے کر مفلوج یا نزلہ والوں کی مالش کی جائے انشاءاللہ شفاء ہوگی

☆نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں درج ذیل قرآنی آیات گیارہ دفعہ کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے مریض کو کھلائیں۔ اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَنزَلَ عَلٰی عَبدِہِ الکِتٰبَ وَلَم یَجعَل لَّہٗ عِوَجاً۔

نکسیر کا علاج:۔

وَقِیلَ یٰاَرضُ ابلَعِی مَآئَکِ وَیٰسَمَاءُ اَقلِعِی وَغِیضَ المَاءُ وَقُضِیَ الاَمرُ وَاستَوَت عَلَی الجُودِیِّ وَقِیلَ بُعداً لِّلقَومِ الظّٰلِمِینَ۔ یہ آیاتیں لکھ کر مریض کی پیشانی پر باندھ دیں اللہ شفاء دیتا ہے۔

اگر کسی کو الٹی رتے آتی ہو تو یہی قرآن آیات نمک خوردنی پر سات دفع دم کر کے وہ نمک مریض کو چٹایا جائے تو اللہ کے حکم سے الٹی رتے آنا بند ہو جاتی ہے۔(آزمودہ ہے)۔

کان کے امراض:۔

☆جس کے کان میں درد ہو اسم الٰہی یَاسَمِیعُ اکیس بار پڑھ کر کان میں دم کریں درد جاتا رہے گا۔

☆ سرسوں کے تیل پر درج ذیل قرآنی آیات پڑھ کر دم کر کے وہ تیل مریض کے کان میں ٹپکائیں انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

کان بجنے (گونج) کا علاج:۔

☆ کان بجتا ہو گونج پیدا ہوتی ہو تو سورۃ اعلیٰ پارہ نمبر 30 پڑھ کر مریض پر دم کریں انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

کان بہنے کا علاج:۔

بہنے والے کان پر ہاتھ رکھ کر سورۃ حشر پارہ 28 کی آیات پڑھی جائیں انشاءاللہ شفاء ہوگی۔ لو انزلنا ھذا القرآن تا ھوا العزیز الحکیم تک۔

بہرے پن کا علاج:۔

اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہو تو یہ آیات سات یا گیارہ دفع پڑھ کر دم کریں۔ وَاِذَا قُرِیَٔ القُرآنُ فَاستَمِعُوا لَہٗ وَاَنصِتُوا لَعَلَّکُم تُرحَمُونَ۔

منہ کے امراض:۔

ہونٹ پھٹنے کا علاج سورۃ والضحیٰ پ 30 ابتداء سے فھدیٰ تک 3 تین دفعہ اور سورۃ اذا زلزلت ابتداء سے اشتاتا تین دفعہ پڑھ کر متاثرہ جگہ پر دم کریں درد فوراً جاتا رہیگا۔

درد دانت کا علاج:۔

☆ درج ذیل آیات کو کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر مریض اپنے درد والے دانت کے نیچے رکھ کر دبا دے انشاءاللہ درد ختم ہو جائیگا لِکُلِّ نَبَاٍ مُّستَقَرٌّ وَّسَوفَ تَعلَمُونَ۔

☆ درج ذیل آیات کو کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر مریض اپنے درد والے دانت کے نیچے رکھ کر دبا دے انشاءاللہ درد ختم ہو جائیگا۔ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّستَقَرٌّ وَّسَوفَ تَعلَمُونَ۔

☆سورۃ تبت یَدَا اَبِی لَھَبٍ وَّتَبَّ پوری سورۃ لکھ کر درد والی جگہ پر رکھی جائے فوراً درد جاتا رہتا ہے۔

داڑھ کا درد:۔

☆ کسی کی داڑھ میں درد ہو تو ان حروف کو دیوار پر لکھیں صاف میخ (کیل) لیکر پہلے حرف کو زور سے دبائیں ح ب ر ص لا و ع م لا اور ساتھ یہ دعا پڑھتے رہیں۔ فَلَو شَاءَ وَھُوَالسَّمِیعُ العَلِیمُ پھر مریض سے پوچھیں درد ختم ہو تو پھر وہ کیل اسی حرف پر گاڑ دیں اور جواب نفی میں ہے تو اسی طرح ہر حرف پر اسی طرح عمل کریں جس حرف پر درد ختم ہو جائے اسی پر کیل گاڑ دیں اس عمل کے دوران مریض اپنی انگلی درد والے دانت پر رکھے۔

☆ یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کریں اور داڑھ اور دانتوں پر وہ انگلی پھیریں درد جاتا رہے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم المص طسم کھیعص حم عسق اللہ لا الہ الا ھوالحی القیوم اُسکن۔

نقص کلام (لکنت) کا علاج:۔

☆ کوئی شخص ٹھیک سے بولنے پر قادر نہ ہو پانچوں نمازوں کے بعد درج ذیل قرآنی آیات پڑھنے سے انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ رَبِّ اشۡرَحۡ لِی صَدۡرِی وَیَسِّرۡ لِیٓ اَمۡرِی وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّن لِّسَانِی یَفۡقَهُوا قَوۡلِی۔

☆ انہی آیات کو 41 اکتالیس بار چینی پر دم کریں اور وہ چینی مریض چبالیا کریں مفید ہے۔

☆ یہی آیات بادام پر 101 دفعہ پڑھ کر دم کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

زبان کی سوجن:۔

☆ تین سو مرتبہ یَا مُومِنُ پڑھ کر دم کرنے سے اللہ کے حکم سے زبان کی سوجن ختم ہوجاتی ہے۔

منہ کی پھنسیوں کا علاج:۔

☆ منہ میں پھنسیاں ہوں یا چھالے سورۃ کوثر 21 دفعہ بادام پر پڑھ کر دم کریں بادام کو گھس کر متاثرہ جگہ پر لگائیں انشاءاللہ جلد شفاء ہوگی۔

☆ سورۃ والضحیٰ 41 دفعہ چینی پر دم کر کے وہ چینی مریض چبا کر کھاجائے اللہ کے حکم سے چھالے، پھنسیاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔

دانت کے کیڑے اور ہلنے کا علاج:۔

نماز وتر میں پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ النصر دوسری میں سورۃ لہب تیسری میں سورۃ اخلاص معمول بنالیا جائے تو اللہ کے حکم سے دانتوں کی تکلیف سے انسان بچا رہتا ہے۔

مسوڑھوں کے ورم (پائیوریا کا علاج):۔

درج ذیل آیات گیارہ دفعہ پڑھ کر دم کرنے سے عارضہ جاتا رہے گا اور بدبو بھی ختم ہوجائے گی۔ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الۡعَلِيمُ۔

حلق اور گردن کے امراض:۔

حلق کی خراش اور درد کا علاج درج ذیل قرآنی آیات گائے کے مکھن پر ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کریں اور حلق کے اندر لگائیں اور اسی آیات کو نمک پر سات دفعہ دم کر کے وہ نمک چاٹ لیا کریں۔

فَلَوۡلَآ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُومَ وَاَنۡتُمۡ حِینَئِذٍ تَنۡظُرُونَ۔

گردن کے درد کیلئے:۔

درج ذیل آیات لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اِنَّا جَعَلۡنَا فِیٓ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُونَ (یاسین)۔

کرشمات حروف

تحریر شاہینہ کنول ملتان

ان نفوس کی ارواح جن کی جبیں نے زمین کو چوم لیا ہو۔ اور قلب نے صراط مستقیم کی تصدیق کر دی ہو۔ تو ایسا بندہ مومن نفس کی زنجیر سے ضرور خلاصی چاہتا ہے۔ بعض دفعہ تو کامیاب ہو جاتا ہے۔ مگر وہ قدم جو راہ مستقیم پر جم نہیں پاتے وہ ضرور پاتال میں گر جاتے ہیں۔ نفس کے اس بے نور جنگل میں جہاں ہر پل ہمارا دشمن ہمارے لیے گھات لگائے بیٹھا رہتا ہے کہ اولاد آدم کو گمراہ کر سکے جیسے قرآن پاک میں بھی ارشاد ہوتا ہے "شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے"۔ مگر اس سے نجات کیسے ممکن ......؟ کیونکہ شیطان کا حصہ تو ہر دل میں ہے۔ اصل میں روح کی عظمیت صرف اسی میں ہے کہ کانٹے دار راہ گزر سے دامن بچا لیا جائے۔ اور دامن صرف اسی صورت بہترین حالت میں رہ سکتا ہے جبکہ ہم پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دامن تھام لیں۔ حضور اکرم نے نفس کشی کیلئے روزہ کا حکم فرمایا۔ جب بھی آپ کا قلب نفس کی آماج گاہ بنے تو فوراً سے اعوذ باللہ اور ایک بار لاحول ولاقوۃ پوری پڑھ لیں۔ یہ میرا خود سے آزمودہ اور بہت سہل عمل ہے۔ انشاء اللہ نفس پر قدرت پالیں گے۔ جس نے نفس کو پچھاڑ دیا۔ درحقیقت وہی انسان ہے۔ وہی اشرف المخلوق ہے۔ یہی خدا کو محبوب ہے اور یہی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے کہ انسان اپنی شناخت کو مضبوط بنا لے۔ نفس کشی میں ہی روحانیت میں ایسے ایسے نظارے چشم باطن کو دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جس کا لطف صرف وہی جان سکتا ہے جو عشق الٰہی کے نشے میں مست ہو۔ حرف ز: ۔ ابجدی حروف میں مقام حیثیت رکھتا ہے۔ یہ حرف حار رطب ہے۔ عدد اس کے سات ہیں۔ جو کوئی اس حرف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو انشاء اللہ عزوجل فراوانی رزق نصیب ہوگی۔ {درد شدید} قرآن مجید کی اس مقدس آیت میں بکھری مہک کیساتھ شفاء کامل یقینی ہے۔ اگر کوئی عقیدہ ایمان سے پڑھے۔ ایسا درد سر جو کسی طرح دور نہ ہوتا ہو۔ یا کسی عضو میں کسی وجہ سے درد ہوتا ہو۔ تو آیت مبارکہ "اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا۔ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا" اس طرح کی آواز میں پڑھیں کہ مریض نہ سن سکیں۔ اس آیت مقدسہ کو سات بار پڑھ کر صبح شام سیدھے کان میں پھونکیں۔ چند روزہ عمل سے درد دور ہو جائے گا۔

دودھ کی کمی: ۔ میرے اللہ کی صفات کاملہ میں سے ایک صفت اس کے رزاق ہونے کی ہے۔ مطلب روزی دینے والا جوانی سے لیکر بڑھاپے تک ہو یا شیر خوارگی سے لیکر لڑکپن تک ہر ایک کو رزق پہنچا دینا اس کے ذمے ہے۔ اب ہر ماں کی بھی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اپنے نومولود کی پرورش قدرتی طریقے سے کرے مگر ان کی تمنا پایا تکمیل تک نہیں پہنچ پاتی۔ کیونکہ بچے کیلئے دودھ ناکافی ہوتا ہے۔ تو ایسی خواتین چینی کی پلیٹوں پر زرد رنگ سے لکھ کر ایک ایک پلیٹ صبح، دوپہر، شام پانی سے دھو کر پئیں انشاء اللہ دودھ کی کمی پوری ہو جائے گی۔ حسب ضرورت جب دودھ اترنے لگے تو عمل ترک کر دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فِیْ ثَمَرَۃٍ رِزْقًا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

طلسم خاص: ۔ بعض اوقات جب چھوٹے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے تو بچہ رونے لگتا ہے۔ اصل میں سانپ اور بچھو کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے جبکہ انسان کی نظر میں زہر ہوتا ہے جب وہ حسد کی نگاہ رکھتا ہے تو نظر لگ جاتی ہے۔ جب لڑکے کو نظر لگ جائے تو یہ طلسم لکھ کر ٹوپی میں رکھ دے۔
طلسم یہ ہے (بنانا ہے)

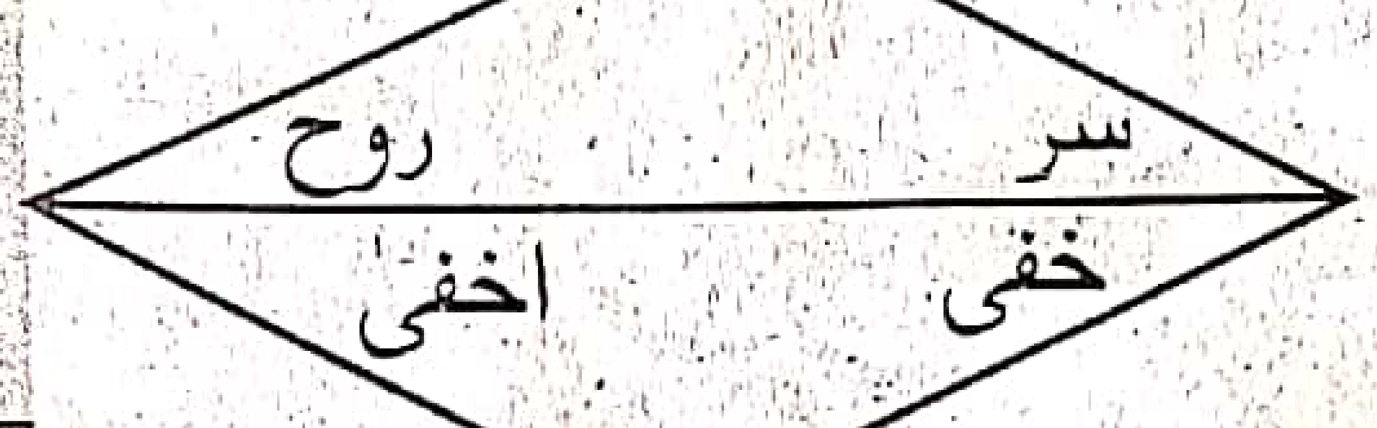
ناف ٹل جانا: ۔ بڑے بزرگوں سے یہ بات سننے میں آئی ہے کہ جب بہت زیادہ وزنی چیز اٹھا لی جاتی ہے۔ یا بوجھ کی زیادتی سے ناف ٹل جاتی ہے۔ اور جب یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے تو اکثر تھوڑا سا زیادہ کام کرنے سے بار بار اس مرض کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔ اور اکثر مرد حضرات اس بیماری سبب معاش کے حصول سے قاصر ہو جاتے ہیں۔ جو

کوئی خوش آئین بات نہیں ہوتی۔اس صورت حال میں اس نقش مبارک کو ناف پر باندھ لے۔انشاءاللہ اگر مرض دائمی بھی ہو۔تو صحت ابدی حاصل ہوگی۔

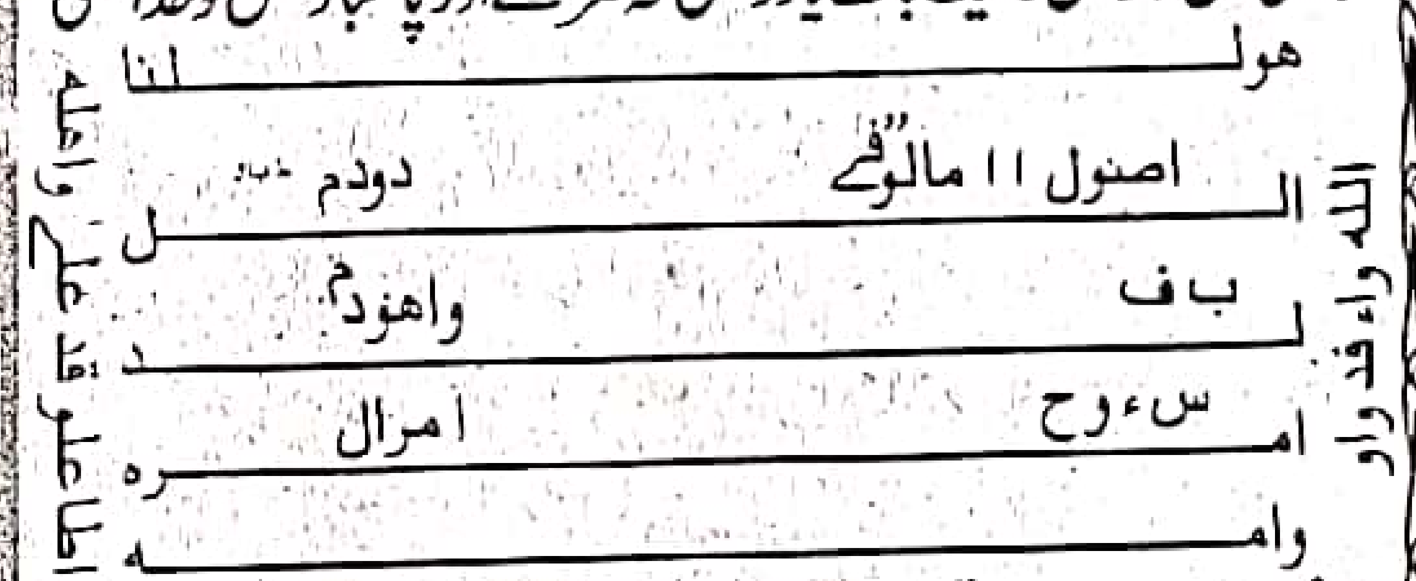
اذاجاء	نصراللّٰه	والفتح	ورایت
النّاس	یدخلون	فی	دین
اللّٰه	افواجا	فسبح	بحمد
ربک	واستغفره	انه	کان
توابا	یاغفورُ	یاشافی	یاکافی

"س" یہ حرف یاسین ہے۔عدد اس کے ساٹھ ہیں۔**تسخیر محبت** واسطے جائز محبت کے حرف س کو بہ آیۃ یوں لکھے "یٰسٓ والقران الحکیم" جمعہ کی صبح طلوع آفتاب کے وقت تحریر کر کے اپنے پاس رکھے۔واسطے تسخیر کے بہت نایاب ہے۔جیسے یٰسین قرآن کا دل ہے۔اور دل کو دل سے ہی راہ ہوتی ہے۔**منہ میں خون بھر جانا**:۔یہ بیماری دماغ، مسوڑھوں، پھیپھڑوں کے متاثر ہونے یا کسی اور وجہ سے دن یا رات کو سوتے میں منہ میں خون بھر جاتا ہے اور مریض کو بار بار خون کی کلیاں کرنی پڑتی ہیں۔جس بناء پر جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے اس صورت حال میں عمدہ قسم کی روئی لیکر دو پھویوں پر ایک مرتبہ" بسم اللہ الرحمن الرحیم، سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی۔ اَلَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی۔ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی۔ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی۔ فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی " پڑھ کر دم کریں۔اور ایک ایک پھویا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت رکھ لیں۔اگلی رات یہ پھوئے نکال کر دوسرے دو پھویوں پر دم کر کے کانوں میں رکھ لیں۔عمل کی مدت سات روز ہے۔بعد عمل مدت پھوئے جمع کر کے بہتے پانی یا کنویں میں ڈال دیں۔انشاءاللہ بہت تیر بہدف عمل ہے۔حیرت انگیز نتائج نکل آتے ہیں۔کہ مریض خود حیران رہ جاتا ہے۔**گدی اور درد کمر**:۔وہ درد جو ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں یا ریڑھ کی ہڈی کے اوپر گردن کے جوڑ میں ہو اور درد کی لہریں دماغ تک جاتی ہوں۔تو ایسی صورت میں بہت مختصر مگر آزمودہ عمل ہے۔

اس طریقہ کار سے مندرجہ ذیل نقش



بیری کی لکڑی یا عود کی صلیب پر لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔شدت کے وقت کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔**غلبہ دشمن**:۔انسانوں کی اس بھیڑ میں ہر برا اچھے کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتا ہے اور اسی تگ و دو میں وہ بہت کچھ کر جاتا ہے۔جو عقل کی حد سے بھی تجاوز ہوتا ہے۔اگر ایسا ہے اور آپ دشمنوں پر غلبہ چاہتے ہوں تو ہرن کی جھلی پر یس کے پانی سے جمعہ کے دن نماز جمعہ کے وقت اس نقش کو لکھے۔عود اور عنبر سے بخور دے کر چاندی کے تعویز میں لپیٹے۔پھر اس کو سر کے کپڑے ٹوپی یا پگڑی میں رکھ لیں۔ایک بات یاد رکھیں کہ کھرے اور پاکباز شخص کو خدا کبھی



نیچا نہیں ہونے دیتا۔وقتی پریشانیاں صرف ہماری آزمائش کی خاطر ہوتی ہیں۔پستی صرف برائی کو ہی ہے۔**شوہر کا غصہ ختم کرنے کیلئے**:۔خدائے کریم نے مرد سے زیادہ عورت میں محبت رکھ دی۔مگر اس طلاطم خیز سمندر میں جب سرکش ہوائیں آ جائیں تو نتیجہ طوفان ہی ہوتا ہے۔ایسی خواتین جن سے ان کے شوہر ناروا سلوک رکھتے ہیں۔وہ عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کیساتھ" بسم اللہ الرحمن الرحیم، بسم اللہ الواسع جل جلالہ" مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھیں۔اور شوہر کے دل میں نرمی پیدا کرنے کیلئے اللہ سے دعا کریں۔ہاں......!ایک پوائنٹ اپنے رویے اور کردار پر بھی نگاہ ڈالتی رہیں کہ آیا ہمارا Behave تو ایسا نہیں کہ ہمارے شریک سفر کو وہ چیز پسند ہی نہ ہو۔خدا ہمیں ہر برائی سے بچنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات......!استفادہ حاصل کرنے کے بعد میرے اور میرے استاد محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ اور تحفہ روحانیات کیلئے ضرور دعائے ترقی اور دعائے خیر کریں۔

سلسلہ وار روحانی علاج

تحریر
بابا صدف انبالوی
ملتان

آج کل تقریباً ہر تیسرا شخص اس تکلیف میں مبتلا ہے اور درود پاک دس دفعہ پھر سورۃ الفاتح سات دفعہ پھر سورۃ اخلاص سات دفعہ پڑھ کر اون کا سیاہ دھاگہ لے کر اس پر دم کریں پھر ایک گرہ لگا دیں اسی طرح (9) نوں بار کریں یعنی یہ عمل نوں دفع کیا جائیگا کل نوں گرہیں لگائیں مریض عمل کرنے کے بعد وہ دھاگہ کمر پر باندھ لے انشاء اللہ فوراً آرام آجائے گا پھر اس کی شکایت بھی نہ ہوگی۔

☆ پاک برتن پر سورۃ الفاتحہ لکھ کر روغن بلسان سے دھوئے اور اس روغن پر سورۃ فاتحہ ستر (70) دفع پڑھ کر دم کرنے کے بعد متاثرہ جگہ کی مالش کی جائے۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

پاؤں کے جملہ امراض کیلئے

☆ پاؤں میں کسی طرح کی کوئی بھی تکلیف ہو تو گیارہ دفع درج ذیل آیات کو تیل پر دم کر کے مالش کریں۔ انشاء اللہ پاؤں کی تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔

ہاتھ پیروں میں درد کا علاج

☆ درج ذیل قرآنی آیات متاثرہ شخص کو لکھ کر دیں تعویز گلے میں ڈالے۔ ومالنا الانتوکل علی اللہ وقدھوانا سبلنا ونصبرن علی مآ اذیتمونا و علی اللہ کلیتوکل المتوکلون۔

بازو کے درد کا علاج

☆ یہ آیاتیں مریض کے گلے میں تعویز کی شکل میں ڈالیں فائدہ ہوگا فامامن اوتی کتبہ ' بینیمنہ فیقول ھآئوم اقرء واکتبہ۔

☆ بازو میں تکلیف ہو تو سورۃ طارق تل کے تیل پر دم کر کے مالش کریں۔

☆ سورۃ ہمزہ بابا ونہ کے تیل پر دم کر کے مالش کریں فائدہ ہوگا۔

درد ران کا علاج

یہ قرآنی آیاتیں پانی پر دم کر کے آیاتیں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں انشاء اللہ درد جاتا رہے گا اللہ الذی جعل لکم الارض قرارا والسمآء بنآء وضورکم فاحسن صورکم ورزقکم من الطیبت ذلکم اللہ ربکم فتبارک اللہ رب العلمین

درد پنڈلی

☆ یہ آیات لکھ کر درد کی جگہ باندھ دیں انشاء اللہ درد جاتا رہے گا مجرب ہے والتفت الساق بالساق۔ الی ربک یومئذن المساق۔

☆ مٹی کے کورے برتن پر اس آیت کو سیاہی سے لکھیں اور روغن زیتون سے حروف دھو کر اس روغن کو ہلکی آنچ پر گرم کریں اور متاثرہ جگہ کی مالش کریں۔ واذا مس الانبیان الضرد عانالجنہ اوقاعدا اوقاء مافلما کشفنا عنہ ضرہ مرکان لم ید عنا الی ضرمسة کذالک زین للمسرفین ماکانوا یعملون۔

سردی کے بخار کا علاج

سات دفع فلما تجلی ربہ للجل جعلہ دکاوخر موسی صعقا ان آیات مبارکہ کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں انشاء اللہ سردی کا بخار جاتا رہے گا اس عمل کو تین سے سات روز تک کیا جائے۔

گرمی کے بخار کا علاج

☆ اگر کسی شخص کو گرمی کے ساتھ بخار آتا ہو یہ آیت لکھ کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ بخار دوبارہ نہیں آئے گا ان الذاتقوا اذا مستھم طآئف من الشیطن تذکرو افاذاھم مبصرون۔

☆ گرمی کے بخار کے مریض کو یہ تعویز ڈالیں بخار نہیں آئے گا قلنا ینار کونی بردانو سلما علی ابرھیم۔

تپ دق کا علاج

☆ مریض پر چالیس دفع سورۃ الفاتح پڑھ کر دم کریں اور دوبارہ سے پانی پر دم کر کے وہ پانی مریض کو پلاتے رہیں۔

☆ بعد نماز عصر سورۃ المجادلہ پارہ 28 تین دفع پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

دماغ کے بخار کا علاج

☆ سرسام کے مریض کیلئے سورۃ عنکبوت روغن بلسان پر گیارہ بار دم کر کے مریض کے سر میں مالش کریں۔

اجمن یمشی مکبا علی وجھہ اھدی امن یمشی سویا علی صراط مستقیم۔ ان السمیع والبصر والفنواد کل افلک کان عنہ مسولا۔ قل ھو اللہ احمد۔ اللہ الصمد۔ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفواً احد۔

سلسلہ وار یونانی ٹوٹکے

تحریر
حکیم غلام قادر قادری
(لاہور)

تیاری :۔ان سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔صبح شام مریضہ کو چھ ماشے عرق گاؤزبان کے ہمراہ دیں سلان الرحم اور کمر درد کیلئے مجرب ہے۔

دیگر :۔زیرہ سفید چار ماشے' گل سپاری دو تولے' سفید رال ایک تولہ طباشیر مھ ماشہ' تالمکھانہ نو ماشے کوزہ مصری تین تولے ان سب ادویات کو کوٹ کر باریک کرلیں۔

صبح شام چھ ماشے ہمراہ شیر گاؤ کے دیں انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

دیگر :۔پوست انار اور چھالیہ کو ہم وزن باریک پیش لیں' صاف باریک کپڑے میں اس کو حسب ضرور باندھ کر پوٹلی بنا کر رات کو سونے سے پہلے رحم میں رکھیں۔صبح اس پوٹلی کو نکال کر پھینک دیں'

اسی طرح چندروز پوٹلیاں رکھنے سے رحم خشک ہو جائیگا۔

دیگر :۔شعلب مصری ایک تولہ' الائچی خورد چھ ماشے' سفید صندل چھ ماشہ گل سپاری دو تولے۔

تیاری :۔ان سب ادویات کوٹ کر کشتہ' بیضہ مرغ چھ ماشے اور کوزہ مصری تین تولے میں حل کر کے مریضہ کو صبح شام چار ماشے ہمراہ دودھ دیں۔

دیگر :۔لودھ پٹھانی' چنیا گوند' سونف' بیج کاسنی' ہر ایک ایک تولہ' کشتہ عقیق دو ماشے۔

تیاری :۔سب چیزوں کو باریک پیس کر ان میں کشتہ عقیق ملالیں۔صبح شام چھ ماشے ہمراہ شربت انار دیں۔سیلان الرحم اور کثرت حیض کیلئے مفید ہے۔

دیگر :۔طباشیر' مصطگی رومی' مازو خشک' گل دھاوا' گل سپاری' مائیں خورد' آملہ خشک' گوند کیکر سب ایک ایک تولہ۔

تیاری :۔سب ادویات کو باریک پیس کر پانچ تولے مصری ملائیں صبح شام آٹھ ماشے دودھ کے ہمراہ دیں۔

دیگر :۔گل پستہ' گل دھاوا' گل سپاری' ہر ایک ایک تولہ گل ارمنی' گوکھرو' گوند ڈھاک' ہر ایک چھ ماشہ' سب ادویات کو باریک سفوف بنا کر تین تولہ کھانڈ ملالیں صبح شام چھ ماشے ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

دیگر :۔موصلی سفید' خولنجاں' گل دھاوا' لودھ پٹھانی' گل سپاری' ہر ایک ایک تولہ' موچرس' کمرکس' گوند ڈھاک' ہر ایک نو ماشہ' مائیں خورد و کلاں الائچی خورد' طباشیر' ہر ایک چھ ماشہ تمام ادویات کو کوٹ کر سفوف بنالیں' اور ایک پونڈ دیسی گھی میں انہیں بھونیں' ڈیڑھ پاؤ چینی ملا کر اتاریں معجون تیار ہے صبح شام ایک تولہ استعمال کریں۔

دیگر :۔پرانے چمڑے کا جوتا دھو کر خشک کرلیں' پھر اس کو آگ میں جلائیں اور اس کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں روزانہ دو رتی ہمراہ بالائی دیویں۔

دیگر :۔ست مازو صبح شام ایک رتی بالائی ہمراہ دیویں۔

اسقاط حمل :۔

بدگ ببول دس تولہ' کو نصف سیر پانی میں پکائیں نصف پانی رہ جانے کے بعد ولائتی کھانڈ ملا کر پلائیں۔دوران حمل خون آنے کو مفید ہے۔

دیگر :۔گیرو' گل ببول' مجیٹھ' سفوف ہر یجی' سفید صندل' ہر ایک ایک تولہ الائچی کلاں چار ماشہ۔تیاری :۔سب ادویات کو باریک پیس کر مصری تین تولے ملائیں صبح شام دو ماشہ ہمراہ پانی دیں۔دیگر :۔مروارید' ناسفتہ دو ماشے' گل زیوفر' دو تولہ' چوک گنڈھی دو تولہ مروارید کو لیموں کے پانی میں کھرل کریں اس کے بعد گل نیلوفر اور چوک گنڈھی باریک کر کے اس میں حل کریں پانی کی مدد سے کالی مرچ برابر گولیاں بنالیں۔ایک گولی روزانہ ہمراہ پانی استعمال کریں حیض کے دنوں میں گولیاں استعمال نہ کریں دوران حمل بھی علاج جاری رکھیں انشاءاللہ حمل اسقاط نہیں ہوگا۔اور اولاد نرینہ ہوگی۔**حفاظت حمل** :۔زعفران چھ ماشے' برادہ دندان فیل دو تولے زیرہ سفید نو ماشے الائچی خورد سبز ایک تولہ' مائیں خورد' گیرو چھ ماشے' سنگ جراحت چھ ماشے' کوزہ مصری دو تولے۔تیاری :۔ان دویات کو باریک کوٹ کر' صبح شام دودھ کے ہمراہ خوراک چھ ماشے دیں۔اگر اسقاط کی علامات شدید ہوں تو دن تین بار بھی دوا استعمال ہو سکتی ہے۔

حاملہ کی بدہضمی

سونف تین ماشے' چاروں نمک تین ماشے' ٹاٹری ایک ماشہ' کالی مرچ چھ ماشے' کوزہ مصری ایک تولہ' ان سب کو باریک پیس کر حسب ضرورت استعمال کریں۔